Published from Ranchi & Deoghar

روزنامہ

رانچی

جدید بھارت

Urdu Daily

JADEED BHARAT Ranchi

उर्दू दैनिक जदीद भारत रांची

8 صفحات

Rs.2/-

Friday February 28 2025

جمعہ ۲۸ / فروری ۲۰۲۵

۲۹ / شعبان المعظم ۱۴۴۶ ہجری

ایڈیٹر: مظفر حسن

E-Paper: jadeedbharat.com

Email:jadeedbharat@gmail.com

Vol.: 10 Issue : 58

RNI.No.JHAURD/2016/67653 S.S. Post Office Ranchi Registration No. RN/263/2023-25

'شیخ بھیکاری عربی-فارسی-اردو یونیورسٹی' قیام کی جائے

کانگریسی رکن اسمبلی پردیپ یادو نے ایوان میں اُردو اساتذہ کی تقرری، مدرسہ اصلاحات، بنکروں اور بے زمین مسلمانوں کے لیے مکان کا مسلہ اٹھایا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروری:۔ حال ہی میں جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی میں ایم ایل اے پردیپ یادو نے ریاست کی مسلم اقلیتی برادری کی فلاح و بہبود سے متعلق سنگین سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ جھارکھنڈ میں مسلم کمیونٹی تقریباً 16 فیصد ہے، لیکن یہ کمیونٹی تعلیمی اور سماجی لحاظ سے انتہائی پسماندہ ہے۔ یادو نے تعلیمی مسائل جیسے کہ سرکاری اسکولوں میں اردو اساتذہ کے عہدوں کی کمی، مدارس کی خستہ حال عمارتوں اور بنکروں کی کوآپریٹو سوسائٹیوں کے لیے گرانٹ کی کمی پر سوالات اٹھائے۔ مسٹر یادو نے 'شیخ بھیکاری عربی-فارسی-اردو یونیورسٹی' کے قیام کا بھی مطالبہ کیا تاکہ مسلم طلباء اعلیٰ تعلیم حاصل کر سکیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے رانچی میں اقلیتی طلباء کے لیے 500 بستروں کے ہاسٹل کی ضرورت اور بے زمین مسلمانوں کو رہائش کے لیے لیز دینے کا بھی مطالبہ کیا۔

حکومت نے سوال کا تفصیلی جواب دیا

MSDP اور PMJVK اسکیمیں

درج فہرست قبائل، درج فہرست ذاتوں، اقلیتوں اور پسماندہ طبقات کی بہبود کے محکمے نے مطلع کیا کہ 2008-09 میں شروع کی گئی MSDP اسکیم کو 2017-18 میں پردھان منتری جن وکاس کاریاکرم (PMJVK) میں دوبارہ تشکیل دیا گیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت ریاست میں کئی کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے، اور 2025-26 کے لیے مزید فنڈز کی تجویز دی گئی ہے۔

اردو ٹیچر کی اسامیاں پر کی جائیں

اردو ٹیچر کی اسامیوں کے بارے میں حکومت نے بتایا کہ 689 اردو اسسٹنٹ ٹیچرز کی تقرری کی گئی ہے اور اب 7232 اسامیاں پر کرنے کی تجویز ہے۔ تاہم ان عہدوں پر تقرری کا عمل تاحال جاری ہے۔

مدارس کی خستہ حال عمارتوں کا سوال

مدارس کی خستہ حال عمارتوں کے بارے میں، حکومت نے واضح کیا کہ مدارس کی عمارتوں کی ذمہ داری اسکول مینجمنٹ کمیٹی کی ہے، تاہم، ریاستی حکومت نے 67 مدارس کو جدید بنانے کے لیے 9 کروڑ روپے کی اسکیم کو منظوری دی ہے۔

دستکاری کوآپریٹیو کو فروغ

محکمہ صنعت نے مطلع کیا کہ دستکاری کوآپریٹیو کی ترقی کے ریاستی منصوبے کے تحت 2024-25 میں 6.6 کروڑ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔ تاہم، فی الحال بنکروں کو بجلی میں رعایت فراہم کرنے کے لیے کوئی اسکیم موجود نہیں ہے۔

'شیخ بھیکاری یونیورسٹی' کا قیام

اس یونیورسٹی کے قیام کے مطالبے کے بارے میں حکومت نے کہا کہ وہ دوسری ریاستوں کے ماڈل کا مطالعہ کرے گی اور پھر اس پر غور کرے گی۔

اقلیتی ہاسٹل

حکومت نے یہ بھی بتایا کہ رانچی ضلع میں 725 بستروں والے 14 اقلیتی ہاسٹل پہلے ہی کام کر رہے ہیں، اور 2023-24 میں 350 بستروں والے 7 نئے ہاسٹلز کو منظوری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ 2024-25 کے لیے 300 بستروں کے 6 نئے ہاسٹلز کے لیے بھی اصولی منظوری دی گئی ہے۔

بے زمین مسلمانوں کے لیے مکانات

لینڈ ریفارمز ڈپارٹمنٹ نے کہا کہ بے زمین مسلمانوں کو سرکاری زمین الاٹ کرنے سے متعلق ایک قرارداد 2017 میں منظور کی گئی تھی، جس کے مطابق اہل افراد کو 12.5 اعشاریہ 5 اعشاریہ 5 فیصد زمین الاٹ کی جائے گی۔ حکومت نے ان اہم مسائل پر ردعمل ظاہر کیا ہے، لیکن بہت سے منصوبے ابھی زیر غور ہیں اور مزید بات چیت کے لیے تیار کیے جا رہے ہیں۔

ریاست کے سابق چیف سکریٹری ایل کھیانگتے جے پی ایس سی کے چیئرمین بنائے گئے

فائل فوٹو

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروری۔ جھارکھنڈ کے سابق چیف سکریٹری ایل کھیانگتے کو جھارکھنڈ پبلک سروس کمیشن (JPSC) کا نیا چیئرمین بنایا گیا ہے۔ ریاستی حکومت کی سفارش کے بعد گورنر سنتوش کمار گنگوار نے مسٹر کھیانگتے کی تقرری کو منظوری دی۔ گورنر نے امید ظاہر کی ہے کہ اب ریاست میں تقرری کا عمل تیز تر ہوگا اور کمیشن کے ذریعہ تمام امتحانات مقررہ کیلنڈر کے مطابق بروقت اور ہموار طریقے سے منعقد ہوں گے۔ اس کے علاوہ کمیشن کے کام کاج میں تیزی اور شفافیت ہوگی۔ جے پی ایس سی کا صدر بنائے جانے کے اعلان کے بعد مسٹر کھیانگتے نے پربھات خبر کو بتایا کہ انہیں صدر بنائے جانے کی اطلاع ملی ہے۔ ریٹائرمنٹ کے بعد وہ ایزول (میزورم) میں اپنے گھر آ گئے ہیں۔ نوٹیفکیشن جاری ہونے کے بعد وہ رانچی پہنچ کر اپنا حصہ ڈالیں گے۔ جے پی ایس سی میں ڈاکٹر میری نیلیما کرکیٹا کی مدت ملازمت 22 اگست 2024 کو ختم ہونے کے بعد سے یہ عہدہ خالی تھا۔ کمیشن کے چیئرمین کی تقرری چھ سال کے لیے یا 62 سال کی عمر کی حد (جو بھی پہلے ہو) کے بعد کی جاتی ہے۔ اس بنیاد پر، 62 سال کی عمر کی حد پوری کرنے کے بعد، مسٹر کھیانگتے 25 اکتوبر 2026 تک کمیشن میں بطور چیئرمین رہ سکیں گے۔ چیئرمین کی تعیناتی نہ ہونے کے باعث کئی تقرریاں اٹک گئیں۔ طلبہ تنظیموں اور امیدواروں نے بھی اس کو لے کر احتجاج کیا۔ دھرنا مظاہرے، جے پی ایس سی کی آخری رسومات، حکومت کا پتلا جلانا، ایکس پر ڈیجیٹل مہم جیسی تحریکیں چلائی گئیں۔ کمیشن کے اس وقت تین ارکان ہیں: پروفیسر اجیتا بھٹاچاریہ، پروفیسر انیما ہانسدا اور ڈاکٹر جمال احمد۔

کابینہ سے وقف بل کو منظوری، 10 مارچ کے بعد پارلیمنٹ میں پیش کیے جانے کا امکان

نئی دہلی، 27 فروری:۔ (ایجنسی) مرکزی کابینہ نے وقف ترمیمی بل کو منظوری دے دی ہے، جسے 10 مارچ سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے بجٹ اجلاس کے دوسرے حصے میں پیش کیے جانے کا امکان ہے۔ بجٹ سیشن کا دوسرا مرحلہ 10 مارچ سے 4 اپریل تک جاری رہے گا اور اسی دوران حکومت اس بل کو پارلیمنٹ میں پیش کر سکتی ہے۔ خیال رہے کہ حزب اختلاف کی جماعتوں، علمائے کرام اور دیگر ماہرین کی جانب سے اس بل کی شدید مخالفت کی جا رہی ہے۔ بل وقف جائیدادوں کے تحفظ اور انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے متعارف کرایا جا رہا ہے۔ حکومت کے مطابق، اس بل میں وقف قوانین میں ضروری ترامیم کی گئی ہیں تاکہ وقف املاک کے تحفظ کو یقینی بنایا جا سکے اور ان کے استعمال کو شفاف بنایا جا سکے۔ اس سے قبل 13 فروری کو پارلیمانی کمیٹی نے وقف بل پر اپنی رپورٹ پارلیمنٹ میں پیش کی تھی۔ اس رپورٹ کی بنیاد پر بل کے نئے مسودے کو تیار کیا گیا، جسے اب کابینہ کی منظوری حاصل ہو چکی ہے۔

PR-347316 (Jharkhand State Arogya Society) 24-25

स्वास्थ्य चिकित्सा शिक्षा एवं परिवार कल्याण विभाग, झारखण्ड सरकार

ضلع سطحی روزگار میلہ میں 221 امیدواروں کو ملا آفر لیٹر

موجودہ وقت مقابلوں کا ہے، اس لئے خود کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے: ڈی سی

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 27/فروری: ڈی سی رمیش گھولپ نے نوجوانوں سے اپنے خطاب میں روزگار پیدا کرنے کے تین بنیادی منتر سکھائے۔ جیسے موقع کا انتظار کرنا، موقع کی تلاش کرنا، خود موقع پیدا کرنا۔ ساتھ ہی انہوں نے یہ بھی بتایا کہ موجودہ دور مقابلوں کا ہے اور ٹیکنالوجی میں وسعت آئی ہے۔ ایسے میں پڑھنے، سیکھنے اور ماحول کو بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ کوئی بھی کام کرنے کے لیے بنیاد کو مضبوط کرنا ضروری ہے۔ بنیاد کو مضبوط کرنے کے لیے سخت محنت ضروری بتائی گئی ہے۔ آج چوتھے قبائلی یوم فخر کے موقع پر ڈی سی ڈی آر ڈی اے کی تربیتی عمارت میں منعقدہ ضلع سطحی روزگار تخلیق میلہ کے تحت منعقدہ پروگرام میں نوجوانوں اور خواتین کی رہنمائی کر رہے تھے۔ اس میلے کا اہتمام دیہی ترقی کے محکمے کی اسٹیٹ لائیولی ہڈ پروموشن سوسائٹی، حکومت جھارکھنڈ نے دین دیال اپادھیائے دیہی ہنر اسکیم کے تحت کیا تھا تاکہ بے روزگار نوجوانوں کو بہتر مستقبل فراہم کیا جا سکے۔ ضلع کونسل کی صدر ممتا کماری نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس طرح کے پروگرام چترا کے لوگوں کو روزگار کا سنہرا موقع فراہم کرتے ہیں اور نوجوانوں کے بہتر مستقبل کا آغاز کرتے ہیں۔ ضلع کونسل کے نائب صدر برج کشور تیواری نے چترا روزگار میلے کے حوالے سے ہمیں احساس دلایا کہ روزگار ایک خاندان کی ترقی، گاؤں کی ترقی کے ساتھ ساتھ ضلع اور ریاست کی ترقی کا باعث بنتا ہے۔ جس کی بدولت ایک بہتر اور ترقی یافتہ ملک کی تعمیر ممکن ہے۔ جے ایس ایل پی ایس ڈی پی ایم گورو کمار جیسوال نے سب کا خیر مقدم کیا۔ انہوں نے کہا کہ دین دیال اپادھیائے دیہی ہنر اسکیم کے ذریعہ ہر ایک کو تربیت فراہم کرکے اور انہیں روزگار سے جوڑ کر معاشی حالت کو بہتر بنانے کا کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تربیت کے علاوہ مرکزی اور ریاستی حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً نوجوانوں کے لیے روزگار میلے کا انعقاد کیا جاتا ہے، جس میں نامور کمپنیوں کو مدعو کیا جاتا ہے۔ اس کا بنیادی مقصد فنی تربیت حاصل کرنے والے بے روزگار نوجوانوں کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے جہاں نوجوان اپنی قابلیت کی بنیاد پر کمپنی سے رابطہ کرکے روزگار حاصل کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آج چترا میں منعقد ہونے والے روزگار میلے میں 30 سے زائد کمپنیاں حصہ لے رہی ہیں، نوجوان مرد اور خواتین اپنی دلچسپی اور قابلیت کی بنیاد پر کمپنیوں سے رابطہ کرکے اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔ نوجوانوں کو ہنرمندی اور روزگار اور خود روزگار کو یقینی بنانے کے لیے حکومت کی طرف سے بہت سی اسکیمیں چلائی جا رہی ہیں۔ دین دیال اپادھیائے دیہی ہنر اسکیم ان میں سے ایک ہے، جسے جے ایس ایل پی ایس محکمہ دیہی ترقی کے تحت چلایا جاتا ہے۔ اس اسکیم کے تحت دیہی علاقوں میں 18 سے 35 سال کی عمر کے نوجوان جو کسی وجہ سے اپنی تعلیم مکمل نہیں کر پاتے ہیں، انہیں مختلف تجارتوں میں تربیت دے کر روزگار فراہم کیا جاتا ہے۔ دین دیال اپادھیائے دیہی اسکل اسکیم کے تحت چترا کے نوجوانوں کو سلائی مشین آپریٹر، جنرل ڈیوٹی اسسٹنٹ، فیلڈ ٹیکنیشن، ویئر ہاؤس پیکر، ڈیٹا انٹری آپریٹر، کسٹمر کیئر ایگزیکٹو جیسے مختلف تجارتوں میں تربیت دی گئی ہے۔ تقریباً 2414 تربیت یافتہ نوجوان ملک کی مختلف کمپنیوں میں کام کر رہے ہیں، مختلف آجروں نے بھی نوجوانوں اور خواتین کو متاثر کیا۔ ملازمت کے میدان میں ہدف کے مقابلے بہتر کارکردگی دکھانے والے بلاکس کو اول، دوم اور سوم کے اعزاز سے نوازا گیا۔ ہنٹر گنج پہلے نمبر پر، پرتاپ پور دوسرے نمبر پر اور چترا بلاک تیسرے نمبر پر رہا۔ ان کے بی پی ایم کو توصیفی سند دیکر نوازا گیا۔ اس کے ساتھ بہترین کام کرنے والے کمیونٹی کو آرڈینیٹر کو بھی سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا۔

پلاموں میں آجسو کی ڈویژنل سطحی نشست، تنظیم کی توسیع کو لیکر بنی پالیسی

عوامی مدعوں کی لڑائی آجسو کی پہچان: سدیش مہتو

جدید بھارت نیوز سروس

پلاموں، 27 فروری: آجسو پارٹی کی ڈویژنل سطح کی نشست پلاموں میں منعقد کی گئی۔ اس نشست میں تنظیم کی توسیع اور عوامی تعلقات کو اور مضبوط کرنے کے لئے کئی اہم فیصلہ لئے گئے۔ پارٹی کے مرکزی صدر سدیش مہتو نے نشست میں حصہ لیا اور تنظیم کے ذریعہ آگے لئے جانے والے قدم پر غور و خوض کئے۔ نشست میں یہ فیصلہ لیا گیا کہ پلاموں ڈویژن کے تحت آنے والے 50 بلاکوں میں گرام کمیٹیوں کی تشکیل کی جائے گی۔ ان کمیٹیوں کا مقصد پارٹی کی پالیسیوں کو عوام تک پہنچانا اور تنظیم کو اور مضبوط بنانا ہوگا۔ ہر بلاک میں کمیٹی کے انچارج اور عہدے داران تقرر کئے جائیں گے، جو بوتھ سطح تک پارٹی کا پیغام پھیلائیں گے اور عوام کے مدعوں کو اٹھانے میں مدد کریں گے۔ نشست میں سدیش مہتو نے پارٹی کارکنان کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ جھارکھنڈی مدعوں پر ہماری پارٹی کی مضبوط اور متاثر کن موجودگی ضروری ہے۔ ہم ریاست کے ہر بلاک میں جائیں گے اور تنظیم کی توسیع کریں گے، تاکہ ہماری پارٹی چیف اپوزیشن کا کردار ادا کر سکے اور عوام کی آواز کو مضبوطی سے اٹھایا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مدعوں کی لڑائی آجسو کی پہچان رہی ہے۔ ہم ناانصافی کے خلاف تحریک کریں گے۔ جھارکھنڈ کے معدنیات اور وسائل کی لوٹ کو روکیں گے۔ جھارکھنڈ کو ہم نے بنایا ہے، ہم ہی سنواریں گے۔ جھارکھنڈ کی تعمیر آجسو نے کرایا ہے۔ اس ریاست کو ہم ہی سنواریں گے۔ ہم ریاست کی تعمیر کا درد سمجھتے ہیں۔ ریاست کے مدعوں کو لیکر ہم جدو جہد تیز کریں گے۔ چیف اپوزیشن کے کردار میں ہم لڑیں گے۔ جھارکھنڈ اور جھارکھنڈیت کی لڑائی کو تیز کریں گے۔ پارٹی کے یووا لیڈر رنجیت مہتا نے اس نشست کو تاریخی بتاتے ہوئے کہا کہ پارٹی کا اہم مقصد عوام تک پہنچنا ہے۔ گاؤں سطح پر تنظیم کو مضبوط کرنا ہمارا پہلا ہدف ہے، تاکہ ہر گاؤں تک پارٹی کی پہنچ ہو سکے۔ اس قدم سے تنظیم کو نہ صرف طاقت ملے گی، بلکہ عام عوام کو مضبوط قیادت بھی ملے گی۔ سنجے نے کہا کہ جھارکھنڈ میں پارٹی کی توسیع 32 ہزار سے زیادہ گاؤں تک ہوگا۔ نشست میں مرکزی سکریٹری ستیش ورما، کمپتیشور ٹھاکر، وکیش شکلا، امتیاز ناگمی، ببلو گپتا، وجینتا ورما، وجئے کمار، امیش کمار، تلسی شکلا، دلیپ چودھری، امت پانڈے، دیپک شرما، پرواز خان، چمپا دیوی، سنجے مہتا کے ساتھ ساتھ ڈویژنل علاقہ کے 7 اضلاع کے پارٹی عہدے داران موجود تھے۔

ڈی سی کی صدارت میں ضلع سطحی کانکنی ٹاسک فورس کی میٹنگ

جدید بھارت نیوز سروس

چترا، 27/فروری: کلکٹریٹ کے میٹنگ روم میں ڈی سی رمیش گھولپ کی صدارت میں غیر قانونی کانکنی، نقل و حمل اور معدنیات کو ذخیرہ کرنے کی روک تھام کے سلسلے میں ضلع سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ میں سب سے پہلے 13 جنوری 2025 کو ہونے والی ضلعی سطح کی مائننگ ٹاسک فورس کی میٹنگ میں دی گئی ہدایات کی تعمیل غیر قانونی کان کنی کی نقل و حمل اور ذخیرہ اندوزی کی روک تھام کے لیے نکات وار جائزہ لیا گیا اور ضروری ہدایات دی گئیں۔ جنرل منیجر، امرپالی کو ہدایت دی گئی کہ وہ امرپالی پروجیکٹ کے تحت CTO میں موجود تمام شرائط کی سختی سے تعمیل کو یقینی بنائیں۔ جائزہ کے دوران، جنرل منیجر، امرپالی کو ہدایت دی گئی کہ وہ فوری طور پر پروجیکٹ کے تحت روڈ سویپنگ مشین خریدیں اور کام شروع کریں۔ تاکہ لوگوں کو کوئلے کی گاڑیوں یا کوئلے سے اڑنے والی دھول کی پریشانیوں سے نجات مل سکے۔ کول پراجیکٹس کو ہدایت کی گئی کہ وہ متعلقہ ٹرانسپورٹرز کو ٹینکرز پر جی پی ایس لگانے کے لیے جاری کیے گئے خطوط کی کاپی اور ٹرانسپورٹرز کی جانب سے کولیری کو دیے گئے جواب کی کاپی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کو فراہم کریں گے۔ باڈی ایکسٹینڈڈ گاڑیوں کے بارے میں، جنرل منیجر، امرپالی نے بتایا کہ کولیری کے علاقے میں کوئلے کی نقل و حمل میں باڈی ایکسٹینڈڈ گاڑیوں کا استعمال نہیں کیا جا رہا ہے۔ ڈی سی نے غیر قانونی کان کنی کے خلاف سرکل وار/ دفتر وار کارروائی کا جائزہ لیا۔ جائزے میں غیر قانونی کانکنی کے خلاف سست کارروائی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے تمام اراکین بالخصوص تمام زونل افسران اور تھانہ انچارجز کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے علاقے میں مہم کو تیز کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ریت/ پتھر/ کوئلے کی غیر قانونی کانکنی کے معاملے میں مجرموں کے خلاف ایف آئی آر درج کی جائے اور جرمانے کی رقم کی وصولی کے لیے قواعد کے مطابق کارروائی کی جائے۔ جائزہ میں، سرکل افسر چترا کے ذریعہ جنوری 2025 کے مہینے میں صفر ایکشن کے بارے میں استفسار کی روشنی میں، بتایا گیا کہ ہنٹر گنج سرکل کے تحت JSMDC لمیٹڈ کے ذریعہ چلائے جانے والے درست بلوگھاٹ/ اسٹاک یارڈ سے ای- ٹرانسپورٹ چالان کے ذریعے ٹریکٹروں سے ریت کی نقل و حمل کی جا رہی ہے۔ اس پر انہیں ڈی سی نے ہدایت کی کہ وہ ٹرانسپورٹر کی جانب سے پیش کیے جانے والے ای چالان کی درستگی کو چیک کریں۔ سرکل آفیسر، ٹنڈوا/ پولیس اسٹیشن کے انچارج، ٹنڈوا/ پیپروار کو مسلسل نگرانی کرنے کی ہدایت دی گئی تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ پیپروار/ ٹنڈو پولیس اسٹیشن کے تحت مختلف مقامات سے غیر قانونی ریت ہول مائننگ سائٹس/ دوسرے علاقوں میں ڈوزرنگ سائٹس سے غیر قانونی کوئلہ معدنیات کو دوبارہ نہیں ہٹایا جائے۔ ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر، چترا نے بتایا کہ 03 اسٹون مائننگ لیز کی براہ پیمائش کا کام جنوری اور فروری 2025 کے مہینے میں مکمل ہو چکا ہے۔ اس پر ڈی سی کی جانب سے ہدایت کی گئی کہ مارچ 2025 سے قبل باقی چالو اسٹون مائننگ لیز کو مکمل کرنے کے بعد پیمائش کی رپورٹ فراہم کریں گے۔ مزید برآں، جنوری کے مہینے تک غیر قانونی کانکنی، نقل و حمل اور ذخیرہ کرنے کے خلاف تقابلی کارروائی کی رپورٹ کے بارے میں معلومات دیتے ہوئے، مائننگ آفیسر نے کہا کہ مالی سال 24-2023 کے دوران 128 گاڑیوں میں سے 78 کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی ہے جو معدنیات کا بوجھ اٹھاتے ہوئے پکڑی گئی تھیں۔ 82 گاڑیوں کی غیر قانونی نقل و حمل پکڑی گئی جن سے 1862194 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ جبکہ 25-2024 میں اب تک معدنیات سے لدی 148 گاڑیوں کو ضبط کرتے ہوئے 83 ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ غیر قانونی نقل و حمل میں پکڑی گئی کل 164 گاڑیوں سے 2508162 روپے جرمانہ وصول کیا گیا ہے۔ اس میٹنگ میں فاریسٹ ڈویژنل آفیسر نارتھ راہل مینا، سب ڈویژنل آفیسر سمریا سنی راج، سب ڈویژنل آفیسر چترا محمد ظہور عالم، ڈسٹرکٹ مائننگ آفیسر منوج کمار ٹوپو، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر اندر کمار، تمام متعلقہ سب ڈویژنل پولیس افسران، ٹنڈوا کول پروجیکٹس کے افسران، تمام متعلقہ زونل افسران اور دیگر متعلقہ تھانوں کے افسران اور متعلقہ افسران موجود تھے۔

۲۹ رشعبان کو چاند دیکھنے کا اہتمام کریں

پٹنہ/ رانچی، 27 فروری (راست) چاند دیکھنے کا اہتمام کرنا ہمارا دینی فریضہ ہے، کیوں کہ اس پر ہماری بہت ساری دینی عبادات کی بنیاد ہے۔ اس کے باوجود عام طور پر لوگ چاند دیکھنے کا اہتمام نہیں کرتے اور جو لوگ دیکھتے ہیں وہ بروقت شہادت نہیں دیتے، جس کی وجہ سے چاند کے اعلان میں تاخیر ہوتی ہے، اس پر قابو پانے کیلئے ممکنہ حد تک چاند دیکھنے کے نظام کو زیادہ سے زیادہ فعال، مربوط و مستحکم اور بہتر بنانے کیلئے بہار، اڈیشہ و جھارکھنڈ اور مغربی بنگال کے مختلف شہروں، قصبوں اور علاقوں میں امارت شرعیہ کی طرف سے ۹۱ رمقامات پر دارالقضاء اور اس کے ذیلی دفاتر اور ہزاروں بستیوں میں اس کی تنظیمیں قائم ہیں، وہاں نقباء متعین ہیں جو چاند دیکھنے کے بعد اس کی شہادت لینے کا انتظام کرتے ہیں۔

اسلئے تمام مسلمانوں سے گذارش کی جاتی ہے کہ ۲۹ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ مطابق ۲۸ رفروری ۲۰۲۵ء بروز جمعہ کو چاند دیکھنے کا خصوصی اہتمام کریں، مقامی ذمہ دار، ہلال کمیٹی اور علماء وقضاۃ کے پاس حاضر ہو کر بلا تاخیر شہادت دیں اور مقامی ذمہ دار حصول شہادت کے بعد اپنے فیصلہ کی تحریری اطلاع فیکس واٹس ایپ، ای میل اور فون کے ذریعہ بھی مرکزی دارالقضاء، امارت شرعیہ پھلواری شریف پٹنہ کو جلد از جلد دیں۔ مرکزی دفتر امارت شرعیہ میں درج ذیل نمبرات پر رابطہ قائم کریں۔

612-2555351 , 2555014, 2555668, 7488538606,
9 4 3 1 8 7 8 1 8 4 7903621729, 9471867660,
7488449736, 9631636887, 9234449324,
8804215310, 9852020820, 8709183067

رویت یا عدم رویت پر ادارۂ شرعیہ اور ضلعی رویت ہلال مرکز کو بلا تاخیر مطلع کریں

رویت یا عدم رویت پر قاضیان شریعت کا فیصلہ حتمی ہوگا: مولانا محمد قطب الدین رضوی

رانچی، 27 فروری (راست) ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی نے کہا ہے کہ مورخہ 28 / فروری 2025 بروز جمعہ ماہ شعبان المعظم 1446 ہجری کی 29 / ویں تاریخ ہے اور ماہ صیام کی آمد آمد ہے 29 شعبان المعظم بروز جمعہ ماہ رمضان المبارک کا چاند نظر آنے کی امید ہے۔ لہٰذا تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ وہ چاند دیکھنے کا بھرپور اہتمام کریں، خصوصاً کسی اونچی جگہ سے چاند دیکھنے کی کوشش کریں علماء کرام، ائمہ مساجد، رویت ہلال کمیٹیوں کے ذمہ داران اور مساجد کمیٹیوں کے عہدیداران بھی مستعد رہیں۔ اگر کہیں چاند نظر آجائے تو ادارۂ شرعیہ جھارکھنڈ الجامعتہ القادریہ اسلامی مرکز ہند پیڑھی، رانچی کو نیچے دیئے گئے موبائل نمبروں پر فوراً اطلاع دیں۔ ساتھ ہی مقامی ذمہ دار عالم دین اور تمام اضلاع میں قائم ضلعی وعلاقائی رویت ہلال مرکز کو بھی مطلع کریں تاکہ ضرورت پڑنے پر شہادت شرعیہ حاصل کی جاسکے، ضرورت شرعی کے مطابق ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ نے رویت ہونے کی صورت میں حصول ثبوت شرعی کے لیئے وسیع پیمانے پر تیاری کی ہے اور ریاست کے گوشے گوشے پر ہمارے ذمہ دار علماء و دانشوران مستعد ہیں۔ ناظم اعلیٰ نے کہا ہے کہ 29 / شعبان المعظم مطابق 28 / فروری بروز جمعہ بوقت مغرب ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے تمام قاضیان شریعت بشمول مولانا مفتی محمد عابد حسین مصباحی چیف قاضیٔ شریعت، نائبین قضاۃ مولانا مفتی محمد انور نظامی مصباحی، مولانا مفتی محمد اعجاز حسین مصباحی، مولانا مفتی محمد فیض اللہ مصباحی و مولانا مفتی محمد جمیل احمد مصباحی، مقتیان دین، علماء کرام ذمہ داران درگاہ حضرت قطب الدین رسالدار رحمۃ اللہ علیہ، رسالدار نگر ڈورنڈا رانچی میں موجود رہینگے جبکہ ائمہ مساجد، ذمہ داران ملت، مختلف انجمنوں، پنچایتوں، تنظیموں اور اداروں کے نمائندگان چاند دیکھنے کے لیئے اپنے اپنے متعینہ مقامات میں موجود رہینگے جہاں سے چاند دیکھنے کا اہتمام کیا گیا ہے، ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ نے رویت یا عدم رویت سے متعلق ریاست بھر میں ممکنہ نامساعد حالات اور مبینہ طور پر پیدا ہونے والے انتشار کے سدباب کے لیئے سخت اور ٹھوس لائحہ عمل تیار کیا ہے وہیں عامتہ المسلمین سے رویت کے معاملے میں قاضیان شریعت کے فیصلے کا انتظار کرنے اور ہر حال میں افواہ و انتشار سے بچنے کی اپیل کی ہے، ادارہ شرعیہ نے چاند کی مختلف کمیٹیوں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ بغیر شرعی ثبوت کے کسی بھی حال میں اعلان نہ کریں بلکہ ہر حال میں تقاضہ شرعی کا خیال رکھیں۔

ادارۂ شرعیہ جھارکھنڈ رانچی سے رابطے کے لئے موبائل نمبرات یہ ہیں۔

,9771338239,9835553380.6202583475,9199780992
,9939235678.9801370638 ,9934137121
,9334427997.73668547867070207995
,9693974786,9199883085,9835365215.9304411329
,8 8 6 2 9 8 1 0 1 7
,98351267807979013076.9835130183.6202583475
7001063703

رمضان المبارک کا چاند دیکھنے کا اہتمام کریں

رانچی، 27 فروری (راست) رویت ہلال کمیٹی جمعیۃ علماء جھارکھنڈ کے کنوینر مولانا ڈاکٹر محمد اصغر مصباحی نے کہا ہے کہ ۲۹ رشعبان المعظم ۱۴۴۶ھ بمطابق ۲۸ رفروری ۲۰۲۵ ء روز جمعہ کو رمضان کا چاند نظر آنے کی امید ہے۔ اس کے پیش نظر رویت ہلال کمیٹی کی میٹنگ بعد نماز مغرب دفتر حواری مسجد کربلا چوک، رانچی میں منعقد ہوگی۔ تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ ۲۸ رفروری ۲۰۲۵ ء رشام بعد نماز مغرب چاند دیکھنے کی پوری کوشش کریں اور دینی فریضہ کا اہتمام کریں۔ چاند نظر آنے کی صورت میں دفتر رویت ہلال کمیٹی جمعیۃ علماء جھارکھنڈ واقع حواری مسجد کربلا چوک، رانچی کو مندرجہ ذیل موبائل نمبرات پر فوری مطلع کریں۔ تاکہ آپ کے تعاون سے رویت ہلال کمیٹی صحیح تاریخ کا بروقت اعلان کر سکے۔ 8986724652.9709077374 شعبہ نشر و اشاعت رویت ہلال کمیٹی، جمعیۃ علماء جھارکھنڈ، حواری مسجد، کربلا چوک، رانچی۔

وارث قریشی نے گملا ضلع میں چلائی جارہی فلاحی اسکیموں کی لی جانکاری

جدید بھارت نیوز سروس

گملا، 27/فروری: ریاستی اقلیتی کمیشن جھارکھنڈ حکومت کے رکن وارث قریشی نے گملا ضلع کا دورہ کر ضلع میں اقلیتی فلاح کیلئے چلائی جا رہی اسکیموں کی جانکاری گملا ضلع فلاحی افسر سے لی۔ قبرستان گھیرابندی، وزیر اعلیٰ روزگار تخلیق اسکیم کے تحت اقلیتی بے روزگار نوجوانوں کو لون کی حالت، ضلع میں اقلیتی اسکالر شپ کی حالت کا جائزہ لیا۔ جو اسکیمیں اقلیتی فلاح کیلئے چل رہی ہیں، اس میں تیزی لانے اور ساتھ ہی نئی اقلیتی اسکیمیں بنا کر ریاست کو بھیجنے کی بھی ہدایت دی۔

آزاد نگر گندگی کے انبار پر آباد ہے

برسات کے دنوں میں نالیوں کا گندہ پانی سڑکوں پر آجاتا ہے: ڈاکٹر شمس الحق

جمشید پور ۲۷ / فروری (راست) مشہور سماجی کارکن ڈاکٹر شمس الحق خان کا کہنا ہے کہ مسلم اکثریتی علاقہ ہونے کی وجہ سے آزاد نگر ذاکر نگر، اور آس پاس کے مسلم اکثریتی علاقے گندگی کے انبار پر واقع ہے۔ انہوں نے اس نمائندے کو اولڈ پرولیا روڈ کا دورہ کراتے ہوئے کہا کہ ہماری کوششوں سے کچھ نالیوں کی صفائی ہوئی۔ جو آپ دیکھ رہے ہیں۔ ورنہ زیادہ تر علاقے گندگی کے انبار پر آباد ہیں۔ مسلم اکثریتی علاقے میں حاجت خانے نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ نگر نگم کو درست و چست کیا جائے اور اس علاقے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ انہوں نے آئندہ نگر نگم اور نگر پریشد کے انتخابات میں مسلمانوں کو زیادہ سے زیادہ حصہ لینے کو کہا تاکہ یہاں سے جو نمائندے کامیاب ہو کر جائے وہ اس علاقے کی ترقی کے لیے ہماری نمائندگی کر سکے۔ اس قوم کو اب مہرہ بننے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ اس قوم کو ہمیشہ مہرہ کے طور پر استعمال کیا گیا۔ ان کا استحصال کیا گیا اور ان کو ہر شعبہ زندگی میں حاشیہ پر کھڑا کر دیا گیا۔ یہ ہمارے لیے لمحہ فکریہ ہے اگر اب ہم بیدار نہیں ہوئے تو کب ہوں گے؟ انہوں نے حالات حاضرہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ آج ہماری عبادت گاہیں۔ مزارات، درگاہیں، مدارس یہاں تک ہمارا وجود خطرے میں ہے۔ اس لیے ہمیں اپنی مدد آپ کرنی ہے۔ خود انحصار کے جذبے کو فروغ دینا ہے اور تجارت کے شعبے میں ہی نہیں بلکہ ہر شعبہ زندگی میں ترقی کی طرف گامزن ہونا ہے۔ آج تمام کی کنجی سیاست میں ہے۔

ہیلمٹ نہ پہننے پر اسکوٹی سواروں کی پٹائی

جمشید پور ۲۷ / فروری (راست) جمشید پور میں ایک پولیس اہل کار کے ذریعے ہیلمٹ نہ پہننے والے اسکوٹی سواروں کی پٹائی کر دی گئی۔ یہ واردات آزاد نگر تھانہ علاقے میں ہوئی اور اس کا ویڈیو میڈیا پر وائرل ہو گیا ہے۔ ویڈیوں میں پولیس اہل کار ایک دوکان سے باہر آتا ہے اور ہیلمٹ نہ پہننے پر ایک نوجوان اور پھر دوسرے نوجوان کی پٹائی کر دیتا ہے پہلا نوجوان اپنی بہن کے ساتھ اسکوٹی پر جا رہا تھا۔ جب پولیس اہل کار نے اس سے ہیلمٹ نہ پہننے کی وجہ پوچھی تو اس نے بتایا کہ وہ پاس ہی اپنے گھر جا رہا تھا اس لیے ہیلمٹ پہننا بھول گیا پر پولیس اہل کار نے اسے تھپڑ رشید کر دی۔ اس کے بعد پولیس اہل کار نے دوسرے اسکوٹی سوار کو بھی تھپڑ مارا جس سے اس کا موبائل نیچے گر گیا۔ اس واردات سے جمشید پور کے لوگوں میں سخت غصہ ہے سوشل میڈیا پر لوگ پولیس اہلکار کے اس سلوک پر مذمت کر رہے ہیں اور سینئر پولیس سے اس معاملے میں کاروائی کرنے کا مطالبہ کر رہے ہیں کہ پولیس اہل کار کو عام شہریوں پر ہاتھ اٹھانے کا کوئی حق نہیں ہے۔ یہ پہلی دفعہ نہیں ہے جب پولیس اہل کار کے ذریعے اس طرح سلوک کیا گیا ہے اس سے پہلے بھی جوبلی پارک کے گول چکر پر ایک پولیس اہلکار کے ذریعے ایک بائک سوار کو پیٹنے کا ویڈیو وائرل ہوا تھا۔ اس واردات سے جمشید پور کی پولیس کی کارکردگی پر سوال اٹھ رہے ہیں۔

بی ایڈ اور انجینیرنگ کالج کے طلباء وطالبات کا اسکالر شپ کو لے کر مظاہرہ

جمشید پور ۲۷ / فروری (راست) مشرقی سنگھ بھوم ضلع کے بی ایڈ اور انجینیرنگ کالج کے لگ بھگ ۲۷۰۰ طلباء وطالبات کو اب تک اسکالرشپ نہیں مل پائی ہے۔ گزشتہ سال ان کالجوں کے طلباء کو اسکالرشپ دی گئی تھی۔ لیکن ۲۷۰۰ طلباء اس سے باہر رہ گئے تھے۔ یہ طالبات کئی دفعہ شعبہ فلاح کا چکر کاٹ چکے ہے لیکن اب تک ان کی اسکالرشپ کا معاملہ ابھی تک حل نہیں ہوا ہے گزشتہ دنوں جمشید پور اور آس پاس کے طلباء و طلبات نے ڈی سی آفس کے باہر مظاہرہ کیا۔ اور اپنے مسائل کے حل کے لیے ڈی سی انیا متل کو عرضداشت سپرد کی۔ ڈی سی نے طلباء اور طالبات کو یقین دہانی کرائی کہ ان کے مسائل جلد حل کیے جائیں گے اور بقیہ بچے ۲۷۰۰ طالبات کو اسکالرشپ جلد ہی دی جائے گی۔

مہا شیوراتری اہرنش شیو سنکرتن اشٹیام اختتام پذیر

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروری: مہاشیوراتری کے موقع پر، اہرنش شیو اسنکرتن اشٹیام کا اختتام پرانے قانون ساز اسمبلی گراؤنڈ، ایچ ای سی، دھروا میں شیو شاگردوں کے ذریعہ شیو کی پوجا کے ساتھ ہوا۔ گلوبل شیو شیشیا پریوار کی جانب سے مفت طبی کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا ہے، جس میں پارس اسپتال، دھروا کے ڈاکٹروں نے لوگوں کو مفت طبی علاج اور ادویات فراہم کیں۔ اور گرو ڈرا آئی ہسپتال کی طرف سے آنکھوں اور دانتوں کا مفت علاج کیا گیا۔ اور ہومیو پیتھک میڈیکل کیمپ کا بھی انعقاد کیا گیا۔ مذکورہ پروگرام میں وشو ودیالیہ شیو شیشیا پریوار کے چیف ایڈوائزر آرچت آنند نے ایک اہم کردار ادا کیا، آرچیت نے بتایا کہ صاحب شری ہریندرانند اور دیدی نیلم آنند نے 43 سال پہلے یہ سنکرتن شروع کیا تھا، جو مسلسل جاری ہے۔ اس شیوراتری پر، ہم نے ملک ربیرون ملک کے تقریباً 10 لاکھ گھروں میں 1.25 گھنٹے طویل شیوا نام سنکرتن کا اہتمام کرنے کا ہدف رکھا تھا، جس میں تمام شیو شاگردوں نے تعاون کیا اور اسے کامیاب بنایا۔ پروگرام کے بعد وہاں موجود تمام عقیدت مندوں میں کھچڑی پرساد تقسیم کی گئی۔

مکتب قاضی مجاہد الاسلام پنڈری میں سالانہ تعلیمی مظاہرہ کا انعقاد

چانہو/ رانچی، 27 فروری (راست) آج بتاریخ 26 فروری 2025 کو مکتب قاضی مجاہد الاسلام اسکول محلہ پنڈری تھانہ چانہو، رانچی میں سالانہ تعلیمی مظاہرہ و اصلاح معاشرہ وجلسہ کا انعقاد حضرت مولانا اور یس صاحب کی صدارت میں ہوا۔ جس میں مہمان خصوصی کے طور پر مولانا ضیاء الرحمن صاحب ندوی نے شرکت کی۔ اس جلسے میں مداح رسول شہنشاہ ترنم قاری سلطان صاحب نے خوبصورت انداز میں نعت پاک پیش کیا۔ اس جلسے کو کامیاب بنانے میں خاص طور پر انجمن اسلامیہ پنڈری اور اسکول محلہ کے معلم حافظ کلیم کا اہم رول رہا۔ اس موقع پر مکتب قاضی مجاہد الاسلام کے طلبہ وطالبات نے احادیث، نعت پاک، تقاریر، مکالمہ پیش کیا۔ تمام بچے اور بچیوں کو انعامی کتاب سے نوازا گیا۔ اس موقع پر مولانا ضیاء الرحمن صاحب نے خطاب کیا کہ اس پرفتن دور میں بچوں کو قرآن و احادیث کے ساتھ ساتھ دنیاوی تعلیم بھی دینا ضروری ہے۔ اس جلسے کی شروعات حافظ عمر سعد عالم کی تلاوت کلام پاک سے ہوا اور اس کے بعد قاری سلطان صاحب نے نعت پاک پیش کیا۔ انجمن اسلامیہ پنڈری کے سکریٹری جناب زلفان انصاری نے گاؤں میں جتنے بھی مکاتب چلتے ہیں ان کے تمام ذمہ داروں سے اپیل کیا کہ بچوں کے تعلیم پر زیادہ سے زیادہ دھیان دینے کو کہا۔ اس موقع پر ماسٹر صابر علی، انجمن کے صدر جناب تبریز صاحب، سکریٹری زلفان انصاری، حافظ عبد العزیز، مفتی خطیب الرحمن سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

استقبال رمضان کے موضوع پر مختلف پروگرام کا انعقاد

رانچی، 27 فروری (راست) جماعت اسلامی ہند بڑا گائیں یونٹ کی جانب سے استقبال رمضان کے موقع پر مدرسہ فیض عام بڑا گائیں میں مختلف پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں بستی کے خواتین، جی۔ آئی۔ او، ایس۔ آئی۔ او، سی۔ آئی۔ او اور انجمن اسلامیہ بڑا گائیں کے عہدیداران وممبران کے علاوہ گاؤں کے نوجوانوں اور بزرگوں نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن سے ہوا۔ جماعت اسلامی ہند بڑا گائیں یونٹ کے امیر مقامی جناب ماسٹر معیز اختر نے افتتاحی گفتگو پیش کیے۔ انہوں نے جماعت اسلامی کے سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کی جماعت ہر موقع پر لوگوں کی رہنمائی اور تربیت کرنا چاہتی ہے، جس کا ایک حصہ استقبال رمضان بھی ہے۔ وہیں پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مولانا سمیع اللہ قدوس فلاحی امام و خطیب المنار مسجد نے ماہ نزول قرآن کے عنوان پر اپنی باتیں بہت ہی موثر انداز میں پیش کیے۔ مفتی طلحہ ندوی امام و خطیب جامع مسجد اپر بازار رانچی نے رمضان تقویٰ اور امت مسلمہ کے عنوان سے اپنے باتیں رکھیں۔ انہوں نے مسلمانوں کو قرآن سے اپنا تعلق مستحکم کرنے پر زور دیا۔ وہیں ایڈوکیٹ رضا اللہ نے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے اظہار تشکر پیش کیے۔ آخر میں مولانا منصور عالم مظاہری کے دعا کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔ پروگرام کو کامیاب بنانے میں بستی کے تمام نوجوانوں کے ساتھ ساتھ سکریٹری انجمن اسلامیہ جناب عبد المطلب، آفتاب عالم، منہاج اختر، ماسٹر نجات اللہ مصدق، کامران، عبد الحسیب، سلیم ظفر وغیرہ نے اپنا بھرپور تعاون پیش کیا۔

رانچی، جھارکھنڈ اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے تیسرے دن لنچ کے وقفے کے بعد وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے خطاب سے ایوان کی کارروائی گرم ہوگئی۔ گورنر کے خطاب پر بحث کے دوران وزیر اعلیٰ نے حکومت کی جانب سے جواب دیتے ہوئے اپوزیشن کو 'بیکار' اور 'بھیڑیے کی کھال میں چالاک' قرار دیا، جس سے سیاست گرم ہوگئی۔ سی ایم ہیمنت سورین کے اس بیان سے ناراض بی جے پی ایم ایل ایز نے ایوان سے واک آؤٹ کرکے شدید احتجاج کیا۔۔۔۔ جدید بھارت

غنڈہ گردی نہیں چلے گی، سورج غروب ہوگیا

وزیر اعلیٰ نے اپوزیشن کو نشانہ بنایا؛ بی جے پی کا واک آؤٹ، ایوان کی کارروائی ملتوی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروری:۔ جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے تیسرے دن ایوان کی کارروائی وقفہ سوالات کے ساتھ شروع ہوئی۔ آج کی کارروائی وقفہ سوالات سے شروع ہوئی۔ وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور نے مالی سال 2024-25 کے لیے تیسرا ضمنی اخراجات کا بیان پیش کیا۔ اختصاصی بل 28 فروری کو تیسرے ضمنی پر بحث اور ووٹنگ کے بعد پیش کیا جائے گا۔ اس کے بعد ہفتہ اور اتوار ہونے کی وجہ سے اجلاس کی کارروائی 2 مارچ تک ملتوی کر دی جائے گی۔ 3 مارچ کو وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور ایوان میں بجٹ پیش کریں گے۔

دوسرے سیشن میں گورنر کے خطاب پر، سی ایم ہیمنت سورین نے کہا کہ ہماری حکومت ذات پات اور مذہب سے اوپر اٹھ کر تمام طبقات کے لیے پرعزم ہے۔ اس دوران اپوزیشن نے ریت کے معاملے پر جواب دینے کے لیے ہنگامہ کیا۔ اس پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اب غنڈہ گردی برداشت نہیں کی جائے گی، سورج غروب ہو چکا ہے۔ آپ کی مشکلات میں مزید اضافہ ہوگا۔ بی جے پی ایم ایل ایز نے اپوزیشن کو بیکار بتانے کے بعد ایوان سے واک آؤٹ کیا۔

صحت کو لے کر افواہوں کا جواب

اپنی صحت سے متعلق افواہوں پر وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین نے کہا کہ یہ ایک سازش کے تحت پھیلائی جا رہی ہیں۔ اپوزیشن کو نشانہ بناتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت نے اپوزیشن کی سازشوں کے باوجود کئی اہم کام کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے RIMS کو بحال کرنے کے لیے اقدامات کیے ہیں اور جھارکھنڈ ملک کی پہلی ریاست ہے جہاں عوام کے لیے ایئر ایمبولینس کی سہولت موجود ہے۔ ان کی حکومت ذات پات اور مذہب سے اوپر اٹھ کر سماج کے تمام طبقات کے لیے پرعزم ہے۔

مرکز کی امتیازی پالیسی

سی ایم نے کہا کہ مرکزی حکومت جھارکھنڈ کے کھلاڑیوں کے ساتھ امتیازی سلوک کرتی ہے۔ بجٹ میں گجرات کو 30 فیصد دیا گیا ہے، جب کہ جھارکھنڈ کو صرف 20-30 کروڑ روپے دیے گئے ہیں۔ اس کے باوجود ہم گھبرانے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے اپوزیشن کو بیکار قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ چالاک اور چالاک ہیں اور بھیڑیے کی کھال میں ملبوس ہیں۔

ہم کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہم بولنے پر نہیں کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔ یہ تو ابھی شروعات ہے۔ انہیں اگلے پانچ سال اپوزیشن میں رہنا ہے۔ اپوزیشن کی ہر گیند پر چوکا نہیں چھکا ہوگا۔ ان کی سازشوں کے باوجود ہم نے اتنا کام کیا ہے۔ جس کا نتیجہ انہیں ملا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دو تین پتے گرنے کے باوجود وہ آج بھی موجود ہے۔

5508 کروڑ روپے کا تیسرا سپلیمنٹری بجٹ پیش

تعلیم اور خواتین کے بچوں کی نشوونما پر زور

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروری:۔ ایک طرف ہیمنت حکومت آئندہ مالی سال 2025-26 کا سالانہ بجٹ لانے کی تیاری کر رہی ہے۔ دوسری جانب اجلاس کے تیسرے روز حکومت نے رواں مالی سال کا تیسرا ضمنی بجٹ ایوان میں پیش کیا۔ جمعرات کو، توجہ مبذول ہونے کے بعد، وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور نے ایوان میں 5,508 کروڑ روپے کا سپلیمنٹری پیش کیا۔ ایوان میں پیش کی گئی تیسری سپلیمنٹری میں محکمہ توانائی کے لیے سب سے زیادہ 971.80 کروڑ روپے کی فراہمی کی گئی ہے۔ اسی طرح، زراعت حیوانات اور تعاون (زراعت) کے لیے 176.48 لاکھ روپے، زراعت حیوانات اور تعاون کے محکمے کے لیے 241.34 لاکھ روپے، عمارت کی تعمیر کے محکمے کے لیے 5000 لاکھ روپے، محکمہ تعمیرات کے لیے 6 کروڑ 20 لاکھ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ محکمہ ایکسائز اینڈ پروہیبیشن کے لیے 75 لاکھ روپے۔ محکمہ خزانہ کے لیے 10471.61 لاکھ روپے، پنشن کے لیے 50,000 لاکھ روپے، کمرشل ٹیکس ڈپارٹمنٹ کے لیے 50 لاکھ روپے، فوڈ اینڈ پبلک ڈسٹری بیوشن اور کنزیومر افیئرز کے لیے 16137.95 لاکھ روپے، محکمہ صحت کے لیے 16137.95 لاکھ روپے، محکمہ صحت کے لیے 29 لاکھ روپے، محکمہ صحت کے لیے 49 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے لیے 274.54 لاکھ روپے اور انڈسٹری ڈیپارٹمنٹ کے لیے 274.54 لاکھ روپے۔ اس ضمنی بجٹ میں اسکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی ڈپارٹمنٹ کے لیے 43.18850 لاکھ روپے، پرائمری اور بجٹ ایجوکیشن چارج کے لیے 39293.50 لاکھ روپے، وومن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ اینڈ سوشل سیکورٹی ڈپارٹمنٹ کے لیے 26668.69 لاکھ روپے اور رورل ورک ڈپارٹمنٹ کے لیے 87329 لاکھ روپے کا انتظام کیا گیا ہے۔

سی اے جی کی رپورٹ ایوان میں پیش کی گئی

جھارکھنڈ کے بجٹ اجلاس کے تیسرے دن وزیر خزانہ رادھا کرشنا کشور نے مالی سال 2023-24 کے لیے محکمہ صحت سے متعلق کمپٹرولر اینڈ اکاؤنٹنٹ جنرل آف انڈیا کی رپورٹ ایوان میں پیش کی۔ ایوان سے منظوری کے بعد وزیر خزانہ نے رواں مالی سال کا تیسرا ضمنی بجٹ پیش کیا۔

رانچی: وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین سے آج جھارکھنڈ اسمبلی میں جھارکھنڈ دورہ پر پہنچے، وزیر خواتین، خاندان اور اطفال تحفظ، ری پبلک آف کوٹے ڈی آئیور، Euphrasie Kouassi YAO اور سابق خاتون ترقیات وزیر وایوورین امبیسڈر H.E. Eric Camille N'DRY نے ملاقات کی....جدید بھات

ٹرانسفارمر بدلنے کیلئے ایم ایل اے کی سفارش کیوں؟

جے رام مہتو نے اسمبلی میں سوال اٹھایا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروری:۔ جھارکھنڈ قانون ساز اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے تیسرے دن جیرام مہتو نے ایوان میں کہا کہ کیا فروری مارچ کے مہینے میں تمام محکمے ریکوری کرتے ہیں۔ محکمہ بجلی نے 40 ہزار روپے جرمانہ عائد کیا ہے۔ پوری ریاست میں پرانے بوسیدہ تاروں کو کب تبدیل کیا جائے گا؟ جب ٹرانسفارمر جلتا ہے تو ایم ایل اے کو سفارشات کرنی پڑتی ہیں۔ اس پر وزیر انچارج یوگیندر پرتاپ نے کہا کہ ٹرانسفارمر اور تاروں کو تبدیل کرنے کے لیے ایم ایل اے کی سفارش کی ضرورت نہیں ہے۔ آپ اس کی اطلاع ٹول فری نمبر، واٹس ایپ نمبر اور بجلی کی تقسیم کارپوریشن کی ویب سائٹ پر دے سکتے ہیں۔ جبکہ آر ڈی ایس ایس سکیم کے تحت 439.102 سرکٹ کلو میٹر تار کو تبدیل کیا گیا ہے۔ پرانی تاروں کو بھی وقتاً فوقتاً تبدیل کیا جا رہا ہے۔ ایم ایل اے منوج کمار یادو نے چندواڑہ بلاک کے کھانڈی، کوٹواڈیہ، جموکھنڈی اور اروان میں آبپاشی کی سہولت کا مطالبہ کیا۔ اس پر وزیر حفیظ ال کا کہنا تھا کہ جلد ہی اس علاقے کا معائنہ کیا جائے گا۔ ایم ایل اے تاج الدین نے گنگا کے کٹاؤ کا مسئلہ اٹھایا۔ اس پر وزیر حفیظ ال کا کہنا تھا کہ کمیٹی ہر سال بارش کے بعد معائنہ کرتی ہے۔ کٹاؤ کی روک تھام کا 7.2 کلومیٹر کا کام مکمل کر لیا گیا ہے۔ امیت یادو کے سوال پر وزیر زراعت شلپی نیہا ٹرکی نے کہا کہ ہزاری باغ میں 5000 میٹرک ٹن کا کولڈ اسٹوریج بنایا جا رہا ہے۔ 20 اضلاع میں کولڈ اسٹوریج بنائے جانے ہیں۔ بلاک سطح پر کولڈ اسٹوریج بنانے کا کوئی منصوبہ نہیں ہے۔

دھان کی خریداری ہدف کے آدھے ہی ہوئی ہے

ایک کوئنٹل میں صرف 90 کلو کی ادائیگی ہو رہی ہے

ہیم لال نے اپنی ہی حکومت کو گھیرا

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروری:۔ جھارکھنڈ اسمبلی کے بجٹ اجلاس کے تیسرے دن ایم ایل اے ہیملال مرمو نے اپنی ہی حکومت کو گھیر لیا۔ انہوں نے کہا کہ دھان کی خریداری ہدف کے نصف تک بھی نہیں پہنچ سکی ہے۔ ایک کوئنٹل میں صرف 90 کیلو دھان کی ادائیگی کی جا رہی ہے۔ 10 کلو دھان کی کٹوتی کی جا رہی ہے۔ مڈل مین 1900 سے 2000 روپے کے حساب سے دھان کے تھیلے لے رہے ہیں۔ اس میں مقامی عوامی نمائندوں اور کسانوں کے درمیان ہم آہنگی قائم کی جائے۔ اس پر سپیکر نے کہا کہ اگر 10 کلو سوکھا بھوسا کاٹا جائے تو کسانوں کو 240 روپے کا نقصان ہو رہا ہے۔ اس بارے میں ریاستی سطح پر فیصلہ کریں۔ وزیر عرفان انصاری نے کہا کہ حکومت کسانوں کے لیے اچھا کام کر رہی ہے۔ 44.2 لاکھ کسانوں نے رجسٹریشن کرایا ہے۔ یہ رقم 37 فیصد کسانوں کو ادا کر دی گئی ہے۔ تمام کسانوں کے واجبات اپریل تک ادا کر دیے جائیں گے۔

سپیکر نے طنز کیا

سپیکر نے وزیر عرفان انصاری سے کہا کہ آپ بہت حساس وزیر ہیں۔ اس پر پردیپ یادو نے اسپیکر سے کہا کہ آپ نے عرفان کو علم دیا۔ حکومت کن وجوہات کی بنا پر بہتر سہولیات فراہم نہیں کر پا رہی؟ کسانوں کو ایک بار بھی پیسے نہیں مل رہے ہیں۔ اس پر عرفان انصاری نے کہا کہ وہ تین بار ایم ایل اے رہ چکے ہیں۔ میرے پاس کافی علم ہے۔ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے ایک دستہ تشکیل دیا گیا ہے کہ دھان دوسری ریاستوں میں نہ جائے۔

توانائی کے دوستوں کو پانچ ماہ سے پیسے نہیں ملے ہیں: راج سنہا

راج سنہا نے ایوان میں انرجی فرینڈز کے واجبات کا مسئلہ اٹھایا۔ بتایا گیا کہ تقریباً 475 انرجی فرینڈز کو پانچ ماہ سے پیسے نہیں ملے۔ تقریباً 4 کروڑ روپے واجب الادا ہیں۔ اس کا جواب دیتے ہوئے وزیر انچارج یوگیندر پرساد نے کہا کہ ارجامترا کو انرجی پارٹنر کے طور پر جگہ دی گئی ہے۔ جن انرجی فرینڈز پر الزامات عائد کیے گئے ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جا رہی ہے۔ جو لوگ باہر رہ گئے ہیں ان کو بھی انرجی ساتھی میں جگہ دی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ اب بجلی کے بل کے لیے ایپ ڈاؤن لوڈ کرنا ہوگی۔ اس پر راج سنہا نے کہا کہ بینٹیک کمپنی نے میٹر لگانے کے لیے بزرگ جوڑے کو 4000 روپے کا دھوکہ دیا۔ اس پر وزیر انچارج نے کہا کہ میٹر لگانے والی کمپنی کی 2.84 کروڑ روپے کی بینک گارنٹی ضبط کر لی گئی ہے۔

پردیپ یادو کا شکریہ، حکومت معاملات کو حل کرے: ایس علی

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروری: جھارکھنڈ اسمبلی کے اجلاس کے دوران، کانگریس لیجسلیچر پارٹی کے لیڈر پردیپ یادو نے مسلم کمیونٹی کے تعلیمی، معاشی اور سماجی مسائل کو زور سے اٹھایا، آمیا آرگنائزیشن کے صدر ایس علی نے ان سے اظہار تشکر کیا اور حکومت سے کارروائی کا مطالبہ کیا۔ یہ معلوم ہو کہ ایم ایل اے پردیپ یادو اور جھارکھنڈ حکومت کے ذریعہ مرکزی اسکیم ایم ایس ڈی پی (پی ایم جے وی کے) کی موجودہ حیثیت کی وجہ سے تجویز نہ بھیجنے کی وجہ سے، 06 مالی سالوں سے مرکزی فنڈز نہیں مل رہے ہیں۔ 4401 اردو اسسٹنٹ ٹیچر کلاس کی 3712 خالی آسامیاں 1-5 اور 6-8 تقسیم شدہ انٹر ٹرینڈ پے اسکیل TET پاس ہونے والے امیدواروں سے بھرنے۔ ہائی کورٹ کی طرف سے رٹ پٹیشن 174/2018 میں دی گئی ہدایات کے مطابق +2 سکولوں میں پوسٹیں بنانا اور بحال کرنے۔ مدرسہ عالم و فاضل کی تعلیم اور امتحان کے لیے بہار مولانا مظہر الحق عربی فارسی یونیورسٹی کی طرز پر جھارکھنڈ میں شہید شیخ بھکاری یونیورسٹی کا قیام عمل میں لایا جائے اور رانچی یونیورسٹی سے فوری طور پر امتحان کا انعقاد کیا جائے۔ دارالحکومت رانچی میں اقلیتی طالبات کے لیے ہاسٹل کی تعمیر۔ ویورز کوآپریشن سوسائٹیوں کو گرانٹس اور مفت بجلی کی فراہمی۔ بے زمین غریب مسلمانوں کو سرکاری زمین لیز پر دینا۔ موب لنچنگ بل پر ترمیمی تجویز لانے اور اسے نافذ کرنے جیسے مسائل کو اٹھایا۔

ڈورانڈا تھانہ میں درج ایف آئی آر میں سریو رائے کو پیشگی ضمانت مل گئی

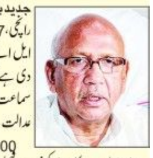

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروری:۔ رانچی سول کورٹ نے جے ڈی یو ایم ایل اے اور سابق وزیر سریو رائے کو پیشگی ضمانت دے دی ہے۔ گزشتہ ہفتے ان کی پیشگی ضمانت کی درخواست کی سماعت کے بعد عدالت نے اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ عدالت نے ان کی پیشگی ضمانت اس شرط پر دی ہے کہ وہ 10,000 روپے کے دو ذاتی مچلکے جمع کرائیں۔

دراصل، ہیلتھ میڈیکل ایجوکیشن اینڈ فیملی ویلفیئر ڈپارٹمنٹ سے فائل کے اندرونی صفحات چوری کرنے کے الزام میں سریو رائے کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ 2 مئی 2022 کو محکمہ صحت کے انڈر سکریٹری وجے ورما نے ایم ایل اے سریو رائے کے خلاف ڈورانڈا پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر (مقدمہ نمبر 105/22) درج کرائی۔ کیس آئی او (تفتیشی افسر) نے الزامات کو درست پایا اور 22 اگست کو چارج شیٹ داخل کی۔ سریو رائے کی طرف سے ایڈوکیٹ دیوا کر اپادھیائے اور ایڈوکیٹ رنو جے کمار نے بحث کی۔

سی بی آئی نے جے پی ایس سی گھوٹالہ کے ملزمین کے خلاف وارنٹ طلب

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروری:۔ سی بی آئی نے رانچی سی بی آئی کی خصوصی عدالت سے پہلے جے پی ایس سی گھوٹالے میں 21 ملزمان کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے کی درخواست کی ہے۔ سی بی آئی کی جانب سے عدالت میں ایک درخواست دائر کی گئی ہے۔ جس میں ملزم کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔ وہ تمام ملزمان جن کے خلاف سی بی آئی نے غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے وہ عدالت کی طرف سے سمن جاری ہونے کے باوجود ذاتی طور پر یا اپنے وکیلوں کے ذریعے عدالت میں پیش نہیں ہوئے ہیں۔

سی بی آئی نے ان کے خلاف وارنٹ طلب کیا

سی بی آئی نے ہیما پرساد، ڈاکٹر وجے پرساد سنگھ، پرماتند سنگھ، ڈاکٹر ہریندر کمار سنگھ، وریندر کمار سنگھ، ہریندر نارائن چودھری، راج مہیشور رام، پردیپ کمار، چنٹو دورائی، سورو پرساد، انور حسین، سندیپ دوبے، محمد ویندرا سنگھ، دیپتیر انگھ، زیڈ 1-5 کے خلاف غیر ضمانتی وارنٹ جاری کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ضیاء الانصاری، ونیش کمار، نجن، ساگر کمار، پنکج کمار اور پریملا مرمو۔

پھلی جے پی ایس سی گھوٹالے کے ملزم کو

سی بی آئی عدالت نے پیشگی ضمانت دینے سے انکار کر دیا

جدید بھارت نیوز سروس: رانچی، 27 فروری:۔ پہلی جے پی ایس سی بھرتی گھوٹالہ کے 10 چارج شیٹ ملزمین کو سی بی آئی کورٹ سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ رانچی سی بی آئی کی خصوصی عدالت نے ہری بنش پنڈت، یوگیندر پرساد، پروین روہت بھور، وجے کمار اور دیگر کو پیشگی ضمانت دینے سے انکار کر دیا ہے اور مذکورہ تمام کی عرضی کو مسترد کر دیا ہے۔ ملزم نے ضمانت قبل از گرفتاری کی درخواست دائر کی تھی۔ ساتھ ہی عدالت نے دوسرے ملزم اجے سنگھ بدانک کی عرضی پر سماعت کے بعد اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا ہے۔ عدالت اجے سنگھ سے متعلق کیس کا فیصلہ 28 فروری کو سنائے گی۔

ریاستی ملازمین کیلئے بڑا تحفہ

جھارکھنڈ میں شروع ہوگی ہیلتھ انشورنس اسکیم

وزیر اعلیٰ آج اسکیم کا آغاز کریں گے

جدید بھارت نیوز سروس

رانچی، 27 فروی:۔ جھارکھنڈ حکومت نے ریاستی ملازمین اور ان کے اہل خانہ کے لیے بڑے تحفے کا اعلان کیا ہے۔ چیف منسٹر ہیمنت سورین 28 فروری کو ریاستی صحت بیمہ اسکیم کا آغاز کریں گے۔ اس اسکیم کے تحت ریاستی ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو ہر سال 5 لاکھ روپے کا مفت بیمہ دیا جائے گا۔

منصوبہ کی خاصیت کیا ہے؟

ریاستی ملازمین اور ان کے اہل خانہ کو ہر سال 5 لاکھ روپے کا مفت انشورنس دیا جائے گا۔ خصوصی حالات میں ایئر ایمبولینس یا ہوائی سفری امداد کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔ ریاستی ملازمین کے علاوہ ممبران قانون ساز اسمبلی، ریٹائرڈ ملازمین، یونیورسٹیوں میں کام کرنے والے اساتذہ، رجسٹرڈ ایڈوکیٹ، مختلف سرکاری بورڈ کے ملازمین اور میونسپل کارپوریشن کے ملازمین بھی اس اسکیم کا فائدہ حاصل کریں گے۔ کچھ سنگین بیماریوں کے لیے 10 لاکھ روپے تک کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔ انتہائی نازک حالات کی صورت میں علاج کا خرچ ریاستی حکومت کے فنڈز سے برداشت کیا جائے گا۔

آخرت میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ ہی دوستی اور سفارش کام آئے گی

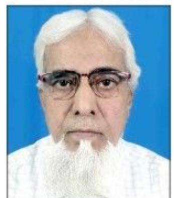

محمد اختر عادل گیلانی
رابطہ:9852039746

سورہ بقرہ رکوع 34 آیت 254 تا 257 کا ترجمہ اور مختصر تشریح پیش ہے:

(ترجمہ) "اے لوگو جو ایمان لائے ہو، جو کچھ مال و متاع ہم نے تم کو بخشا ہے، اس میں سے خرچ کرو قبل اس کے کہ وہ دن آئے، جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی، نہ دوستی کام آئے گی اور نہ سفارش چلے گی۔ اور ظالم اصل میں وہی ہیں، جو کفر کی روش اختیار کرتے ہیں"۔(254)

تشریح: ایمان والوں سے مطالبہ کیا جا رہا ہے کہ اللہ کے دیے ہوئے مال میں سے اس کی راہ میں خرچ کریں یعنی دین کی خدمت، تبلیغ و اشاعت، اقامت اور حفاظت کے لئے مالی قربانیاں پیش کرنی چاہیے تاکہ اس کا صلہ آخرت میں مل سکے۔ اس امید پر نہ رہیں کہ وہاں نجات خریدنے کا اور دوستی و سفارش کا موقع ہوگا۔ آیت کے آخر میں کفر کرنے والے سے مراد تو وہ ہے ہیں جو اللہ کی ذات و صفات اور حقوق و اختیارات کو نہیں مانتے اور آخرت کے دن پر اعتقاد نہیں رکھتے ہیں، لیکن اس میں وہ لوگ بھی شمار ہیں جو اللہ کی اطاعت سے علانیہ انکار کریں اور اپنے مال کو اس کی خوشنودی سے عزیز تر رکھیں۔

" اللہ وہ زندہ جاوید ہستی ہے، جو تمام کائنات کو سنبھالے ہوئے ہے، اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے۔ وہ نہ سوتا ہے اور نہ اسے اونگھ لگتی ہے۔ زمین اور آسمانوں میں جو کچھ ہے، اسی کا ہے۔ کون ہے جو اس کی جناب میں اس کی اجازت کے بغیر سفارش کر سکے؟ جو کچھ بندوں کے سامنے ہے اسے بھی وہ جانتا ہے اور جو کچھ اس سے اوجھل ہے، اس سے بھی وہ واقف ہے اور اس کی معلومات میں سے کوئی چیز اُن کی گرفت ادراک میں نہیں آسکتی، اِلاّ یہ کہ کسی چیز کا علم وہ خود ہی ان کو دینا چاہے۔ اُس کی حکومت آسمانوں اور زمین پر چھائی ہوئی ہے اور ان کی نگہبانی اس کے لیے کوئی تھکا دینے والا کام نہیں ہے۔ بس وہی ایک بزرگ و برتر ہے"۔(255)

تشریح: اللہ تعالیٰ زمین و آسمان کا اور ہر اس چیز کا مالک ہے، جو زمین و آسمان کے درمیان ہیں۔ وہ زندہ جاوید ہستی ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، جو بلا شرکت غیرے پوری کائنات کا حقیقی مالک ہے اور اسی کے بل بوتے ہی پر کائنات کا یہ سارا انظام قائم ہے۔ کوئی دوسرا اس کی ذات، صفات، اختیارات اور حقوق میں شریک نہیں۔

یہاں مشرکین اور ان جیسے لوگوں کے اس خیال کی تردید کی گئی ہے جو بزرگ انسانوں یا فرشتوں یا دوسری ہستیوں کے متعلق یہ گمان رکھتے ہیں کہ خدا کے یہاں ان کا بڑا زور چلتا ہے اور وہ ان کو بخشوا کر رہیں گے۔ انہیں بتایا جا رہا ہے کہ سفارش کرنا اور بخشوانا تو رہی دور کی بات، کوئی پیغمبر یا فرشتہ بھی اس کی دربار میں بلا اجازت زبان کھولنے کی جرات نہیں رکھتا۔

اوپر کی آیت میں کرسی کا لفظ آیا ہے جو بالعموم حکومت و اقتدار کے لیے بولا جاتا ہے اور اس سے حاکمانہ اختیارات مراد ہوتے ہیں۔ یہ آیت "آیت الکرسی" کے نام سے مشہور ہے اور حدیث میں اس کو سب سے افضل آیت قرار دیا گیا ہے اور احادیث میں اس کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ شیطان سے محفوظ رہنے کے لیے یہ مجرب ہے۔ لیکن یہ بھی تاریخی حقیقت ہے کہ خود شیطان ہی نے اس کی فضیلت بیان کی ہے۔ اس سے متعلق واقعہ کی تفصیل بیان کرنے کا یہاں موقع نہیں ہے۔

" دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے۔ صحیح بات غلط خیالات سے الگ چھانٹ کر رکھ دی گئی ہے۔ اب جو کوئی طاغوت کا انکار کر کے اللہ پر ایمان لے آیا، اس نے ایک مضبوط سہارا تھام لیا، جو کبھی ٹوٹنے والا نہیں اور اللہ (جس کا سہارا اس نے لیا ہے) سب کچھ سننے اور جاننے والا ہے۔ جو لوگ ایمان لاتے ہیں، اُن کا حامی و مددگار اللہ ہے اور وہ ان کو تاریکیوں سے روشنی میں نکال لاتا ہے۔ اور جو لوگ کفر کی راہ اختیار کرتے ہیں، اُن کے حامی و مددگار طاغوت ہیں اور وہ انہیں روشنی سے تاریکیوں کی طرف کھینچ لے جاتے ہیں۔ یہ آگ میں جانے والے لوگ ہیں، جہاں ہمیشہ رہیں گے"۔(256-257)

تشریح: دین کے معاملے میں کوئی زور زبردستی نہیں ہے کا مطلب یہ کہ اللہ کے متعلق وہ عقیدہ جو اوپر آیت الکرسی میں بیان ہوا اور اسلام کا یہ اعتقادی اور اخلاقی و عملی نظام کسی پر زور زبردستی نہیں تھوپا اور ٹھونسا جا سکتا۔ یہ ایسی چیز نہیں ہے جو کسی کے سر جبراً مونڈھی جا سکے۔ لیکن اس کا یہ قطعاً مطلب نہیں ہے کہ غلط عقیدے رکھنے والے لوگوں کو دین اسلام یعنی توحید کی دعوت نہ دی جائے۔ ہمدردی، سچی خیر خواہی، خلوص اور حکمت کے ساتھ دعوت تو لازماً غیر ایمان والوں کو بھی دی جائے گی، لیکن انہیں ماننے کے لیے مجبور نہیں کیا جائے گا۔

طاغوت کا مطلب ہے جو اپنی حد سے تجاوز کر گیا ہو۔ جیسا کہ دریا میں جب طغیانی آتی ہے تو، وہ اپنی حد (باندھ/کنارے) کو توڑ کر ابھر آت بہنے لگتا ہے۔ قرآن کی رو سے طاغوت سے مراد وہ بندہ ہے، جو بندگی کی حد سے تجاوز کر کے اللہ کے مقابلے میں سرکشی پر اتر آئے۔ طاغوت، فسق و کفر سے بھی بڑی اور بری چیز ہے کہ کوئی بندہ اپنے مالک سے باغی ہو کر اس کے ملک اور اس کی رعیت میں خود اپنا حکم چلانے لگے۔ مومن کے لیے یہ ضروری ہے کہ وہ اس طرح کے طاغوتی نظام کی نہ حمایت کرے اور نہ تعاون، بلکہ اللہ کے سہارے کو مضبوطی سے تھامے رہے۔ ایسے لوگوں کا حامی و مددگار اللہ ہے اور وہ انہیں علم حق کی روشنی اور ہدایت کی راہ دکھلائے گا۔ برعکس اس کے جو طاغوت کے ساتھی ہیں وہ انہیں گمراہی، اندھیرے اور جہنم کی طرف لے جاتے ہیں۔

گونگے بہروں کی تراویح

ڈاکٹر علیم خان فلکی
صدر سوشیو ریفارمس سوسائٹی، حیدرآباد
9642571721

گذشتہ سے پیوستہ

کم سے کم کھائیں۔ جتنا خالی پیٹ ہوں گے اتنے مستعد ہوں گے۔ افطار اور نماز کے فوری بعد گھر کے تمام افراد کے ساتھ ایک ایک پارے کو لفظ بہ لفظ سمجھنے کی کوشش کریں۔ پہلا ذریعہ ہے آپ خود۔ اگر آپ تفسیروں کا سہارا لے کر خود ہی ایک ایک آیت سمجھا سکتے ہیں تو سمجھائیے۔ اہم نکات کو لکھوائیے اور ہوم ورک بھی دیجئے۔ یہ آپ خود نہیں کر سکتے تو دوسرا ذریعہ ہے ویڈیو۔ ہر مسلک کے ایسے علما موجود ہیں جن کی تفسیر ویڈیو یا آڈیو میں محفوظ ہے۔ ایک پارہ ہر روز سنئے اور سنوائیے اور اہم نکات نوٹ کروائیے۔ تیسرا ذریعہ ہے آپ کے اطراف ایسے افراد موجود ہیں جو سمجھا سکتے ہیں۔ اگر ایسے کوئی عالم مل جائیں تو سونے پر سہاگہ ہو جائیگا۔ اگر ایسے عالم نہ ہوں تو تب بھی اس دور میں بے شمار کالج اور یونیورسٹی کے گریجویٹ ہیں جن کے قرآن سے شغف، اور دسترس سے انکار نہیں کیا جا سکتا۔ ان سے استفادہ کیجئے۔ ہاں کچھ مولوی ایسے ہیں جو غیر عالم سے قرآن سننے پر اعتراض کرتے ہیں۔ دراصل یہ صدیوں سے پنڈتوں نے جو دماغ میں بٹھایا تھا کہ دھرم شاستروں کو صرف برہمن ہاتھ لگائے، کسی دوسرے کا ہاتھ لگانے دھرم بھرشٹ ہو جاتا ہے۔ یہی ترکیب ہمارے پنڈتوں نے بھی سیکھ لی۔ اور اپنی دکان بند ہو جانے کے خوف سے غیر عالم کو قرآن کو سمجھانے سے منع کر دیا اور یہ تبلیغ کی کہ اگر غیر عالم سے قرآن سمجھنے کی کوشش کرو گے تو دین سے گمراہ ہو جاؤ گے۔ یہی بات مسجد کی انتظامی کمیٹی کے کم عقل ذمہ داروں کے بھی دماغ میں بٹھا دی گئی ہے۔ اسی لئے وہ جمعہ کے خطبہ کے لئے کسی غیر عالم کو منبر پر کھڑا ہونے نہیں دیتے۔ حالانکہ جمعہ کے خطبہ کا مقصد حالات حاضرہ سے واقف کروانا اور دین کی روشنی میں رہنمائی کرنا ہوتا ہے۔ یہ کام اس دور میں عالم سے زیادہ بہتر وہ لوگ کر سکتے ہیں جو MBA ہیں یا ڈاکٹر یا انجینیر یا ایڈوکیٹ یا صحافی وغیرہ ہیں۔

آپ عشا کی نماز تک ایک پارہ Revise کر سکتے ہیں۔ بس شرط یہ ہے کہ گھر کے تمام افراد بالخصوص نوجوان لڑکے اور لڑکیاں اس نشست میں لازمی بیٹھیں۔ ورنہ بوڑھے اور بوڑھیاں تو تراویح پڑھ لیتے ہیں، لیکن نوجوان بیٹے بیٹیاں پوری رات سوشل میڈیا میں کھوئے رہتے ہیں۔ اگر ایسے ہی رہا تو یہ قرآن کو سن لینے کا جو آخری دور ہے آپ کے بعد آپ کے خاندان میں یہ بھی باقی نہ رہے گا۔ عشا کے بعد تراویح میں شامل ہو جائیے۔ آٹھ رکعت یا بیس رکعت کی بحث میں مت پڑیئے۔ اس بحث میں آپ کو ڈالا ہی اس لئے جا رہا ہے کہ آپ قرآن اور تراویح کے اصلی مقصد سے دور رہیں۔ اگر کوئی حافظ مل جائے تو اپنے گھر پر ہی انتظام کیجئے تاکہ گھر کے تمام افراد اس میں شامل ہو سکیں اور حافظوں کو بھی ان کی سالہا سال کی محنت کا کچھ صلہ مل سکے۔ اس دور میں نوجوان لڑکے لڑکیوں کو مسجد لانا ممکن نہیں رہا اس لئے گھروں کو مسجد بنانے میں کوئی قباحت نہیں۔

اور اگر گھر پر صرف میاں بیوی ہیں تو یہ انتظام مسجد میں کیجئے۔ کوئی شادی خانہ بھی لیا جا سکتا ہے جس میں زیادہ سے زیادہ لوگ آ سکتے ہوں، اور وہاں عورتوں کا بھی انتظام ہو۔ ہر چار رکعت کے بعد جتنی قرآن پڑھی گئی اس کی تفسیر کسی اچھے عالم سے یا پھر کوئی تفسیر دیکھ کر پڑھی اور سنی جا سکتی ہے۔ شادی خانے کے مالکان تو اس مہینے میں یوں بھی ایسے کاموں کے لئے کوئی کرایہ نہیں لیتے۔

اس کے بعد خدارا سو جائیے۔ رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے کہ بلا ضرورت عشا کے بعد جاگنا جائز نہیں ہے۔ اگر جلدی سو جائیں گے تو پھر تہجد میں اٹھ کر قیام اللیل کا لطف لے سکیں گے۔ جو پارہ آپ نے مغرب کے بعد سمجھنے کی کوشش کی تھی، اب تہجد میں اسی پارے کی تلاوت کریں۔ اگر آپ کو حفظ نہیں ہے تو نماز میں قرآن کو دیکھ کر پڑھیں۔ یہاں بھی کچھ مولوی رخنہ ڈالیں گے اور کہیں گے کہ نماز میں قرآن کو دیکھ کر پڑھنا جائز نہیں ہے۔ عرب علما بالخصوص سعودی علما کے نزدیک یہ جائز ہے۔ مکہ یا مدینہ میں اگر آپ نے تراویح پڑھی ہے تو آپ نے دیکھا ہوگا کہ لوگ امام کی قرات سنتے ہوئے قرآن میں دیکھتے رہتے ہیں۔ جب آپ خود نماز میں قرآن پڑھتے ہیں تو اس نماز کا لطف کہیں زیادہ بڑھ جاتا ہے اور آپ کا خشوع خضوع یعنی Concentration پورے عروج پر رہتا ہے۔

آخری میں اہم علامہ اقبال ہی کے حوالے اس قرآن کو سمجھنے کے لئے ایک اہم نکتہ دے رہے ہیں۔ علامہ اقبال کے والد اقبال کو یہ نصیحت کرتے تھے کہ قرآن کو اس طرح پڑھو جیسے قرآن تم پر نازل ہو رہا ہے۔ تب آپ کو لگے گا کہ یہ قرآن آج کے حالات میں آپ کی مکمل رہنمائی کر رہا ہے۔ یہ آج یعنی 2025 میں نازل ہو رہا ہے۔ تب یہ بات سمجھ میں آئے گی کہ قرآن ایک طرف بلڈوزر والوں سے کیسے مقابلہ کرنا ہے یہ سمجھا رہا ہے، تو دوسری طرف ان تمام دشمنان اسلام کے نزدیک کیسے جائیں، کیوں جائیں، کیا پیش کریں، یہ سکھا رہا ہے۔ ایک طرف اپنے خاندانی وراثت کے جھگڑوں کا حل بتا رہا ہے تو دوسری طرف نوجوان نسلوں کو گمراہی سے باہر نکالنے کے طریقے دکھا رہا ہے۔ اگر قرآن کو آج بھی سمجھنے کی کوشش نہ کی گئی تو ہمارے مولی ملا اور مرشد تم کو قرآن سے مزید دور کر کے صرف فضائل رمضان، میلاد النبی، محرم، معجزات اور کرامات کے شعلہ بیان وعظ سنا کر لفافے وصول کرتے رہیں گے، اور تم کو سب سے بہترین امت ہونے کا نشہ پلا کر قوم کو سلاتے رہیں گے۔ اسلام صرف جلسوں اور جلوسوں میں ہی باقی رہ جائیگا۔ امت میں آج جتنے فرقے ہیں ان سے بھی کہیں زیادہ فرقے پیدا ہو جائیں گے۔ کیا آپ دیکھ نہیں رہے ہیں کہ کل تک تبلیغ، اہل حدیث، بریلوی جمیعۃ العلما سب کی ایک ایک منظم جماعت تھی، لیکن آج ہر جماعت دھڑوں میں تقسیم ہو چکی ہے، کل یہ دھڑے بے شمار ہو جائیں گے، دشمن آپ کی صفوں میں اتنے مخبر پیدا کر دے گا کہ بھائی کو بھائی سے، باپ کو بیٹے سے بھی مخبری کا خوف ہوگا۔ قرآن سے دوری نے آدھی سے زیادہ نوجوان نسل کو دہریت اور دنیا پرستی میں ڈھکیل ہی دیا ہے، کل عجب نہیں کہ پوری قوم بے دینی کے غار میں دفن ہو جائے، جیسے کہ روس، اسپین، چین اور افریقہ کے کئی ممالک میں ہو چکا ہے۔

دہلی اسمبلی میں 'نجف گڑھ' کا نام بدلنے کی تجویز

دہلی اسمبلی کے موجودہ اجلاس کے تیسرے دن کی کاروائی میں مختلف امور زیر بحث آئے۔ اپوزیشن کے 21 اراکین کے معطل ہونے کے بعد ایوان میں صرف حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے اراکین موجود تھے۔ اجلاس کا آغاز اسپیکر وجندر گپتا کی جانب سے مہاکمبھ کے کامیاب انعقاد پر وزیر اعظم نریندر مودی اور اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کا شکریہ ادا کرنے سے ہوا۔

بعد ازاں، مختلف اراکین نے اپنے اپنے حلقوں کے مسائل کو ایوان میں اٹھایا۔ نجف گڑھ سے بی جے پی کی خاتون رکن اسمبلی نیلم پہلوان نے نجف گڑھ کا نام تبدیل کر کے ناہر گڑھ رکھنے کی تجویز پیش کی۔ ان کا کہنا تھا کہ اورنگزیب نے اس علاقے کا نام ناہر گڑھ سے بدل کر نجف گڑھ رکھا تھا۔ نیلم پہلوان نے دعویٰ کیا کہ 1857 کی جنگ آزادی میں راجا ناہر سنگھ نے نجف گڑھ کو دہلی کے علاقے میں شامل کروایا تھا، مگر متعدد کوششوں کے باوجود اس علاقے کا نام آج تک تبدیل نہیں کیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سابق رکن پارلیمنٹ پرویش ورما کے ذریعے بھی یہ مطالبہ کئی بار پیش کیا گیا لیکن اب تک کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔

اسمبلی میں دیگر شہری مسائل پر بھی بحث ہوئی۔ نیلم پہلوان نے اپنے حلقے میں طبی سہولیات کی کمی پر توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ وہاں زچہ و بچہ کے مراکز موجود نہیں ہیں اور حکومت کو اس حوالے سے فوری اقدام کرنا چاہیے۔

بی جے پی اراکین اسمبلی ابھے ورما اور اجے مہاور نے صفائی اور سیور کے ناقص انتظامات پر سوالات اٹھائے۔ ابھے ورما نے میونسپل کارپوریشن کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ لوگ تعمیراتی ملبہ اور دیگر فضلہ سڑکوں پر ڈال دیتے ہیں، جس کی وجہ سے پی ڈبلیو ڈی کے راستے متاثر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے زور دیا کہ حکومت کو اس بدانتظامی کو روکنے کے لیے اقدامات کرنے چاہئیں۔ اجے مہاور نے اپنے اسمبلی حلقہ میں سیور بند ہونے اور گندے پانی کے سڑکوں پر بہنے کا مسئلہ ایوان میں پیش کیا۔

اجلاس میں سی سی ٹی وی کیمروں کی تنصیب کا معاملہ بھی زیر بحث آیا۔ وشواس نگر سے بی جے پی رکن اسمبلی او پی شرما نے الزام لگایا کہ گزشتہ حکومت نے ان کے حلقے میں سی سی ٹی وی کیمرے نہیں لگائے۔ اسی طرح وجندر گپتا اور ابھے ورما نے بھی شکایت کی کہ دہلی کے ہر اسمبلی حلقے میں 2000 سی سی ٹی وی کیمرے لگانے کا منصوبہ تھا، لیکن بعض علاقوں کو اس سے محروم رکھا گیا۔

پی ڈبلیو ڈی کے وزیر پرویش ورما نے ان شکایات کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ وہ اس معاملے کی تحقیقات کرائیں گے اور اگر کوئی کوتاہی پائی گئی تو متعلقہ افسران کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ جن اسمبلی حلقوں میں سی سی ٹی وی کیمرے نہیں لگائے گئے، وہاں جلد ہی یہ سہولت فراہم کی جائے گی۔

مدارس اسلامیہ دین کے مضبوط قلعے ہیں

صدام حسین

اس میں شکوک و شبہات کی کوئی گنجائش نہیں ہے، روز اول ہی سے دین متین اور شرعی علوم کی نشر و اشاعت میں مدارس اسلامیہ کا غیر معمولی کردار رہا ہے جو یقیناً قابل تعریف ہے۔ مدارس اسلامیہ کو سینچنے، سنوارنے اور فعال و متحرک کرنے میں علما کرام کی قربانیوں کو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا ہے، ہر دور میں شرعی علوم کی نشر و اشاعت میں علما کرام نے عظیم قربانیاں پیش کیں ہیں۔ آج ایک طرف رمضان المبارک کی آمد سے ہم پوری مستعدی کے ساتھ ماہ مبارک کے استقبال میں کھڑے ہیں، بلکہ دنیاوی مشغولیات سے کنارہ کشی اختیار کر کے رضائے الٰہی کے حصول کا متمنی ہیں، بہت سارے مسلمان اپنی ڈیوٹی اور ذمہ داریوں سے وقتی طور پر سبکدوش ہو کر اپنے اہل خانہ کے ساتھ سکون و اطمینان چاہتے ہیں، ہر طرف مسلم معاشرے میں تیاریاں اپنے شباب پر ہیں، کوئی سینکڑوں اور ہزاروں میل کی مسافت طے کر کے اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے تاکہ اپنوں کے ساتھ مل جل کر ماہ مبارک کی خیرات و برکات کو اپنے دامن میں جگہ دے سکے۔ لیکن قربان جائیے علما کرام کی قربانیوں پر کہ وہ اپنی تمام تر خواہشات کا گلا گھونٹ کر آج دور دراز کے سفر میں نکل رہے ہیں۔ بہت سارے علما کرام کبرسنی کی وجہ سے مختلف امراض کے شکار ہوتے ہیں، بیگ میں جہاں رسیدوں کا ایک بڑا سا بنڈل ہوتا ہے وہیں دواؤں کا تھیلا بھی ہوتا ہے، احتیاط و تدابیر کی چہار دیواری سے نکل کر بے احتیاطی کے گھٹا ٹوپ اندھیرے میں گم ہو جاتے ہیں، نہ کوئی مستقل ٹھکانے ہوتے ہیں نہ کوئی اپنا پن، لیکن اس کے باوجود نیک خواہشات و امیدوں کی سرد لہریں ان کو ہشاش و بشاش کئے رکھتی ہے، ایک طرف آنکھوں میں امیدوں کا سمندر نظر آتا ہے تو دوسری طرف مجبوری و بے بسی کی مسکراہٹ بھی- ایک عالم دین کے والدین، خویش و اقارب، بیوی بچوں کو ہمیشہ یہ فکر دامن گیر ہوتی ہے کہ ہمارا بیٹا کب تک اہل ثروت کے در و دیوار کا چکر لگاتے رہے گا؟ میں پوچھنا چاہتا ہوں آج کے غیور مسلمانوں سے کہ کیا چندہ اکٹھا کرنے کے لیے ہمارے پاس کوئی اور دوسرا آپشن نہیں ہے؟ کیا ہمارے دینی ادارے ہمیشہ اہل ثروت کے مرہون منت چلیں گے؟ شرعی علوم کو مفت خوری کی زنجیروں سے کب آزادی دلائیں گے؟ ہائے افسوس ہم کس قوم کے رہنماہ ہیں؟ میرے خیال سے یہ وہ قوم ہے جو آج نہ صرف مردہ قوموں کی صفوں میں کھڑی ہے بلکہ اپنے مفاد کے لیے سارے حدوں کو پار کر رہی ہے، عوام اور حکومت کی نگاہ میں مقبولیت کے لیے بالجبر دینی اداروں کی ادارت کا ڈھونگ کسی سے مخفی نہیں ہے-

نہ کوئی ضابطہ حیات ہے، نہ کوئی نظام تعلیم ہے، نہ کوئی مستحکم ارادے ہیں، نہ کوئی پروٹوکول ہے؟

یہ قوم تقلیدی زندگی گزارنے کی عادی ہو چکی ہے، مزے کی بات یہ ہے کہ جو علما کرام بہتر کر سکتے ہیں انہیں بسا اوقات اپنے جبر و استبداد کا نشانہ بنایا جاتا-

مالداروں اور اہل ثروت سے ہمیشہ اسلام کو فائدہ پہنچا ہے اس کا انکار نہیں ہے، لیکن یاد رہے اسلام و شرعی علوم کی نشر و اشاعت کے لیے اپنے مال کو بے ڈھنگی کے ساتھ خرچ کر دینا ہی کافی نہیں ہے- آج کے پُرفتن دور میں جس طرح عطیات، صدقات، خیرات، تبرعات اور زکوٰۃ کے اَموال کو اکٹھا کرنے میں افراتفری کا ماحول یہ بھی قابل غور مسئلہ ہے، لہٰذا ملت اسلامیہ کے ذمہ داران کو آگے آنے کی ضرورت ہے، اور اسلام کا نظام بیت المال کو نافذ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ بآسانی ہم سارے مسائل کا صحیح حل تلاش سکیں- اللہ تعالیٰ قوم و ملت کی درست رہنمائی فرمائیں- آمین

ٹرمپ کا نیا فیصلہ

امریکی فوج سے 30 دن میں ٹرانسجینڈر اہلکاروں کو ہٹانے کا حکم

امریکہ نے ٹرانسجینڈر فوجیوں کے خلاف سخت اقدام اٹھاتے ہوئے انہیں 30 دن کے اندر فوج سے ہٹانے کا فیصلہ کیا ہے۔ پینٹاگون نے بدھ، 26 فروری کو اپنے بیان میں کہا کہ یہ پالیسی اس وقت لاگو ہوگی جب تک کہ ہر معاملے کی بنیاد پر استثنیٰ نہ دیا جائے۔ اس فیصلے کے نتیجے میں ٹرانسجینڈر افراد کے لیے فوج میں شامل ہونا یا اپنی خدمات جاری رکھنا تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔

یہ حکم امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ایک حالیہ فیصلے کے بعد آیا ہے، جس میں انہوں نے ٹرانسجینڈر فوجیوں کی شمولیت پر سوالات اٹھائے تھے۔ رائٹرز کے مطابق، پینٹاگون کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ پہلے 30 دن کے اندر ٹرانسجینڈر فوجیوں کی شناخت کرے اور اس کے بعد اگلے 30 دنوں میں انہیں فوج سے الگ کر دے۔

پینٹاگون نے وضاحت کی ہے کہ اس پالیسی کا مقصد فوج کی یکجہتی، موثر کارکردگی اور تنظیمی ڈھانچے کو برقرار رکھنا ہے۔ امریکی محکمہ دفاع کے اعداد و شمار کے مطابق، اس وقت امریکی فوج میں تقریباً 13 لاکھ فعال اہلکار موجود ہیں، جبکہ ٹرانسجینڈر حقوق کے حامی ادارے اس تعداد کو 15,000 کے قریب قرار دیتے ہیں۔

26 فروری کو جاری ہونے والے ایک بیان میں کہا گیا، "یہ امریکی حکومت کی پالیسی ہے کہ فوجی اراکین میں اعلیٰ درجے کی تیاری، موثر کارکردگی، یکجہتی، ایمانداری، ہم آہنگی اور وفاداری کو یقینی بنایا جائے۔"

ٹرانسجینڈر فوجیوں کے خلاف یہ اقدام اس سے قبل بائیڈن انتظامیہ کی جانب سے متعارف کرائی گئی پالیسیوں کے برعکس ہے۔ بائیڈن حکومت نے ٹرانسجینڈر افراد کو فوج میں شمولیت اور طبی سہولیات کی فراہمی کی اجازت دی تھی۔ تاہم، ٹرمپ کے اس فیصلے کے تحت تمام جینڈر-افرمیشن میڈیکل کیئر ختم کر دی گئی ہے، جس میں جینڈر ٹرانزیشن (جنس کی تبدیلی) سے متعلق تمام طبی عمل روکنے کے احکامات شامل ہیں۔

یہ فیصلہ ایسے وقت میں آیا ہے جب امریکہ میں ایل جی بی ٹی کیو+ حقوق کے حوالے سے پہلے ہی شدید بحث جاری ہے۔ انسانی حقوق کے کارکنوں نے اس پالیسی پر شدید تنقید کرتے ہوئے اسے امتیازی سلوک قرار دیا ہے۔

احتساب: معاشرتی بحران اور ذہنی دباؤ کی گمشدہ حقیقت

سید واصف اقبال گیلانی

گزشتہ سے پیوستہ

جہاں لوگوں کو اپنی مالی مشکلات سے نکلنا اور اپنے اخراجات پر قابو پانا مشکل ہو رہا ہے۔ ان کی غیر ضروری خریداریوں اور قرضوں کا بوجھ ان کے روزمرہ کے اخراجات پر بھی اثر انداز ہو رہا ہے۔ جو لوگ قرض کی ادائیگی میں ناکام رہتے ہیں، انہیں نہ صرف مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے بلکہ ان کے کریڈٹ سکور بھی متاثر ہوتے ہیں، جو کہ مستقبل میں قرض لینے یا مالی فیصلے کرنے میں ایک بڑی رکاوٹ بن جاتا ہے۔

ہمارے معاشرتی نظام میں یہ رواج بن چکا ہے کہ کسی کی کامیابی اور سماجی مقام کو اس کے پاس موجود مادی چیزوں سے ناپا جاتا ہے۔ موبائل فون کو اسٹیٹس سمبل کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے، جہاں سمارٹ فون کی قیمت کو افراد کی مالی حیثیت کا اشارہ سمجھا جاتا ہے۔ اس صورتحال میں ثقافتی سطح پر ہمیں اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ ہماری ثقافت میں فطری سادگی اور اعتدال پسندی کو کس طرح دوبارہ زندہ کیا جا سکتا ہے۔

ایک حل یہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے معاشرتی تعلقات میں زیادہ سے زیادہ انٹریکشن، محبت، اور مدد کو اہمیت دیں، نہ کہ مادہ پرستی کو۔ ہمیں اپنے بچوں اور نوجوانوں کو یہ سکھانے کی ضرورت ہے کہ اصل کامیابی انسان کی کردار اور اخلاق میں ہوتی ہے، نہ کہ اس کے پاس موجود چیزوں میں۔

اسی طرح، ثقافتی سطح پر ہمیں اس بات پر بھی زور دینا چاہیے کہ موبائل فون کی اہمیت صرف اس کی تکنیکی خصوصیات تک محدود نہ ہو، بلکہ اس کے ذریعے سماجی تعلقات اور معلومات تک رسائی کے ذریعے تعلیمی اور پروفیشنل فوائد حاصل کیے جائیں۔

ہمارے معاشرتی ڈھانچے میں دکھاوے اور پیچھے چلنے کا رجحان بڑھتا جا رہا ہے، خاص طور پر سیر و تفریح کی سرگرمیوں میں۔ لوگ دوسروں کے پیچھے چلتے ہیں اور اپنی اپنی منفرد دلچسپیوں کو نظر انداز کرتے ہیں۔ اس رجحان کو روکنے کے لیے ثقافتی اصلاح کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنی ثقافت میں قدرتی اور سادہ تفریحی سرگرمیوں کو اجاگر کرنا چاہیے، جن میں خاندان کے ساتھ وقت گزارنا، مقامی روایات کو زندہ کرنا، اور دیگر ثقافتی سرگرمیاں شامل ہیں۔

ہمیں اپنے نوجوانوں کو یہ سکھانے کی ضرورت ہے کہ ہر شخص کا سفر مختلف ہوتا ہے اور اپنی دلچسپیوں اور ضروریات کے مطابق سرگرمیاں اپنانی چاہیے۔ اسی طرح، سیر و تفریح کو صرف ایک اسٹیٹس سمبل کے طور پر دیکھنے کے بجائے اسے ذاتی ترقی اور ذہنی سکون کا ذریعہ سمجھا جانا چاہیے۔

ہماری ثقافت میں اسٹیٹس اور مرتبہ کی اہمیت زیادہ بڑھ چکی ہے، اور اس کے اظہار کے لیے لوگ مہنگی گاڑیوں کا استعمال کرتے ہیں، حالانکہ ان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس رجحان کے خاتمے کے لیے ہمیں اپنی ثقافت میں اس بات کو فروغ دینا ہوگا کہ اصلی اسٹیٹس انسان کی شخصیت، کام، اور اخلاق میں ہوتا ہے، نہ کہ اس کے پاس موجود مادی اشیاء میں۔

اس کے علاوہ، ہمیں پائیدار ترقی کی اہمیت کو اجاگر کرنا چاہیے اور اس بات پر زور دینا چاہیے کہ اگر ہمیں کسی چیز کی ضرورت نہیں تو ہم اسے خریدنے میں بے جا اخراجات نہ کریں۔ اس سے نہ صرف ہمارے مالی حالات بہتر ہوں گے بلکہ یہ ہماری ثقافت میں سادگی اور اسراف سے بچنے کی طرف ایک قدم ہوگا۔

ہمارے معاشرتی روایات میں خاندانی کھانے کی اہمیت رہی ہے، جہاں ماں کے ہاتھوں سے تیار کیے گئے کھانے کو عزت دی جاتی ہے۔ اس کے باوجود، تلی ہوئی اور غیر صحت بخش کھانوں کی طرف بڑھتا ہوا رجحان ایک ثقافتی مسئلہ بن چکا ہے۔ اس کا حل یہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے گھریلو کھانوں کی اہمیت کو دوبارہ اجاگر کریں اور اپنے بچوں اور نوجوانوں کو یہ سکھائیں کہ گھر کے کھانے نہ صرف صحت کے لیے بہتر ہیں بلکہ یہ ہماری ثقافت اور روایت کا حصہ ہیں۔ ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ خوراک کے حوالے سے ہمارے علاقے میں متنوع اور ذائقہ دار کھانے موجود ہیں، جنہیں اگر ہم درست طریقے سے تیار کریں تو وہ باہر کے کھانوں سے کہیں زیادہ صحت بخش اور ذائقے میں بہتر ہوں گے۔

آج کل کی معاشرتی زندگی میں جہاں خود کو بہتر نظر آنے کی خواہش بڑھ چکی ہے، وہاں اس کے لیے مادی چیزوں اور بیرونی نظروں کی اہمیت بھی بڑھ چکی ہے۔ برانڈڈ کپڑوں اور بیوٹی پارلر کی بڑھتی ہوئی مقبولیت ایک خطرناک رجحان بن چکا ہے، کیونکہ یہ افراد کو اپنی حقیقت اور شخصیت سے دور کر دیتی ہے۔ اس کے حل کے لیے ہمیں اپنی ثقافت میں خوبصورتی کی اصل تعریف کو دوبارہ متعارف کرانا ہوگا، جس میں اندر کی خوبصورتی اور اخلاقی قدریں زیادہ اہمیت رکھتی ہوں۔ ہمیں یہ سکھانے کی ضرورت ہے کہ اصل خوبصورتی وہ ہے جو اندر سے نکلتی ہے، نہ کہ صرف بیرونی ظاہری شکل پر مرکوز ہو۔

شادی اور سالگرہ کے موقع پر فضول خرچی اور اسراف کی ایک طویل تاریخ ہمارے معاشرتی دھارے میں ہے۔ ان تقریبات کو شاندار بنانے کے لیے پیسوں کا بے جا خرچ کرنے کا رجحان معاشرتی دباؤ کی وجہ سے بڑھتا جا رہا ہے۔ اس کا حل یہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے معاشرتی رواج میں سادگی اور تہذیب کو اپنائیں۔ ہمیں اپنے بچوں کو یہ سکھانا چاہیے کہ خوشی اس بات میں ہے کہ ہم ایک دوسرے کے ساتھ وقت گزاریں اور محبت کا اظہار کریں، نہ کہ مہنگے تحفے اور دعوتوں میں۔ اس کے ذریعے ہم اپنی ثقافت میں اخلاقی قدروں اور سادگی کی اہمیت کو فروغ دے سکتے ہیں۔

شادی اور منگنی کی تقریبات میں دکھاوے کے لیے اضافی خرچ کرنے کا رجحان بھی ایک سنگین ثقافتی مسئلہ بن چکا ہے۔ اس کے حل کے لیے ہمیں اپنی ثقافت میں اس بات پر زور دینا ہوگا کہ شادی ایک مقدس اور روحانی عمل ہے، جس میں مالی خرچ سے زیادہ اصل اہمیت انسانوں کے درمیان محبت اور سمجھوتے کی ہوتی ہے۔ اگر ہم اپنے معاشرتی تعلقات میں سادگی کو فروغ دیں، تو یہ ثقافتی تبدیلی بہت حد تک ممکن ہو سکتی ہے۔ ہمیں اپنے معاشرتی دباؤ کو کم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ لوگ اپنی حیثیت سے زیادہ خرچ کرنے کے بجائے اپنی حقیقت کو اپنائیں۔

تعلیم کی بڑھتی ہوئی مہنگائی اور پرائیویٹ اسکولوں میں داخلے کا رجحان ایک سنگین مسئلہ بن چکا ہے۔ اس کا حل ثقافتی سطح پر یہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنے بچوں کو تعلیم کے حقیقی مقصد سے آگاہ کریں، جس میں علم اور کردار کی تعمیر اہم ہو، نہ کہ صرف ایک مہنگے اسکول کا سرٹیفکیٹ حاصل کرنا۔ ہمیں اپنے معاشرتی دباؤ کو کم کرنے کی ضرورت ہے تاکہ والدین بچوں کے تعلیمی ادارے کے انتخاب میں صرف معیار کو مدنظر رکھیں، نہ کہ اسٹیٹس کو۔

غلط طرز زندگی، ناقص غذا، اور ورزش کی کمی کے سبب بیماریوں میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کا حل یہ ہو سکتا ہے کہ ہم اپنی ثقافت میں صحت کو ایک اہم قدر کے طور پر فروغ دیں۔ ہمیں اپنے بچوں کو سکھانے کی ضرورت ہے کہ صحت مند زندگی گزارنا ایک عبادت ہے اور اس کا اثر نہ صرف ان کی جسمانی صحت پر پڑتا ہے، بلکہ یہ ان کی ذہنی سکون کا بھی باعث بنتا ہے۔

قرض اور کریڈٹ کارڈ کی بڑھتی ہوئی مقبولیت نے مالی مشکلات کو جنم دیا ہے۔ اس کا حل ثقافتی سطح پر اس بات کو سمجھنا ہے کہ سادگی اور اعتدال پسندی ہماری اصل طاقت ہے۔ ہمیں اپنی ثقافت میں اس بات پر زور دینا ہوگا کہ مالی خودمختاری اور حکمت کے ساتھ اخراجات کو کنٹرول کرنا ایک کامیاب زندگی کا حصہ ہے، نہ کہ قرضوں اور کریڈٹ کارڈز کا سہارا لینا۔ یہ ثقافتی تبدیلیاں معاشرتی سطح پر لاگو ہو کر ایک بہتر اور پائیدار معاشرہ تشکیل دے سکتی ہیں۔

اسلام میں اسراف اور فضول خرچی کو سختی سے منع کیا گیا ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"بیشک اللہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا" (الفرقان: 67)۔ اسلام ہمیں سادگی اختیار کرنے کی تعلیم دیتا ہے اور زندگی میں اعتدال کی اہمیت کو واضح کرتا ہے۔ موبائل فون جیسے آلات کا استعمال ضروریات کے مطابق ہونا چاہیے، نہ کہ اسٹیٹس کے اظہار یا دوسروں کی نقل کے طور پر۔

اسلامی نقطہ نظر سے ضروری ہے کہ ہم اپنی ضروریات کو سمجھیں اور سادگی اختیار کریں۔ جو کچھ بھی ہمارے پاس ہے، وہ اللہ کا عطا کردہ ہے، اور ہمیں اس کا شکر گزار رہنا چاہیے۔ اسراف سے بچنا اور اپنے وسائل کا درست استعمال کرنا اسلامی تعلیمات کا حصہ ہے۔ ہم اس بات پر غور کر سکتے ہیں کہ ہمیں کس طرح اپنے مال کا صحیح استعمال کرتے ہوئے اپنے خاندان کی ضروریات پوری کرنی چاہئیں۔

اسلامی تعلیمات میں اپنی خودی اور شخصیت کو برقرار رکھنے پر زور دیا گیا ہے۔ قرآن مجید اور حدیث میں ہمیں اپنی زندگی میں توازن اور اعتدال کی تعلیم دی گئی ہے۔ اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ ہم اپنی خواہشات اور پسندیدہ سرگرمیوں میں اللہ کی رضا کو مدنظر رکھیں۔

حضرت علیؓ نے فرمایا: "دنیا میں سب سے بہتر انسان وہ ہے جو اپنی زندگی کو اسلامی اصولوں کے مطابق گزارے اور اپنے دل کو اللہ کی رضا کے ساتھ جوڑے"۔ ہمیں دوسروں کی نقل کرنے کے بجائے اپنے دین اور ثقافت کی بنیاد پر اپنی تفریحی سرگرمیاں اختیار کرنی چاہیے۔ اسلام میں ایک متوازن زندگی گزارنے کی تعلیم ہے، جس میں دکھاوا اور فضول خرچی سے بچنے پر زور دیا گیا ہے۔

اسلام میں اس بات کی تاکید کی گئی ہے کہ انسان اپنے مال اور وسائل کا محتاط اور ذمہ دارانہ استعمال کرے۔

قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

"اور تم اپنے مال کو اس طرح خرچ کرو کہ اس کا حساب لیا جائے گا" (البقرہ: 267)۔ اگر کسی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سادہ وسائل استعمال کیے جا سکتے ہیں، تو وہ زیادہ بہتر ہے۔

حضرت عمر بن خطابؓ نے فرمایا: "ہمیں اس بات کی فکر کرنی چاہیے کہ ہم کس طرح اللہ کی رضا کے مطابق زندگی گزاریں، نہ کہ دنیاوی اسٹیٹس کے پیچھے دوڑیں"۔ اسلام میں اس بات کی تعلیم دی گئی ہے کہ انسان کو فضول خرچی سے بچنا چاہیے اور اپنی ضروریات کے مطابق زندگی گزارنی چاہیے۔ اس کے بجائے کہ ہم اسٹیٹس کے لیے مہنگی گاڑیوں کا استعمال کریں، ہمیں سادگی اختیار کرنی چاہیے۔

اسلام میں کھانے کی اہمیت اور اس کے اثرات پر بہت زور دیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن میں فرمایا:

"اور جو کچھ اللہ نے حلال کیا ہے، اسے کھاؤ اور جو کچھ اللہ نے حرام کیا ہے، اس سے بچو" (المائدہ: 3)۔ اسلام میں کھانے کی چیزوں کے انتخاب اور ان کے طریقے کو نہایت اہمیت دی گئی ہے۔ ہمیں تلی ہوئی اور غیر صحت بخش کھانوں سے پرہیز کرنا چاہیے اور اپنی غذا میں سادگی، صحت اور حلال کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

اسلام میں اس بات پر بھی زور دیا گیا ہے کہ انسان کو اپنے جسم کا خیال رکھنا چاہیے کیونکہ یہ اللہ کی امانت ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: "تمہارا جسم تمہاری امانت ہے، اس کا خیال رکھو"۔ اس لیے ہمیں اپنے کھانے کے انتخاب میں اس بات کا دھیان رکھنا چاہیے کہ وہ حلال، صاف اور صحت مند ہو۔ جاری

زکوۃ ادا نہ کرنے کا گناہ

ابو حمزہ محمد عمران مدنی

پیارے دوستوں ! آج جو ملک میں قحط و افلاس و بے برکتی عام ہے شاید اس کی بہت بڑی وجہ زکوۃ کا مکمل طور پر ادا نہ کرنا ہے۔ زکوۃ مکمل ادا نہ کرنے کی وجہ کچھ بھی ہو خواہ یہ وجہ ہو کہ مسلمانوں کی اکثریت کو زکوۃ کن اموال پر فرض ہوتی ہے اس سے متعلق آگاہی نہیں ۔ یا وہی مال کا نشہ جو بالعموم حضرت انسان کی نس نس میں بھرا ہے اور وہ نشہ ہے مال کی محبت کا جیسے شراب کا رسیا بوتل چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہوتا یونہی مال کا حریص صدقات واجبہ نکالنے پر آمادہ نہیں ہوتا۔
بہر حال آج دنیا میں بھی ہم سب اس کا سنگین نتیجہ بھگت رہے ہیں اور یہ (زکوۃ فرض ہونے کے باوجود نہ دینا) ایسا گھناونا جرم ہے اللہ پاک کی ناراضگی کی صورت میں زکوۃ نہ دینے والوں کی آخرت بھی برباد ہوسکتی ہے۔
اللہ پاک اپنی پناہ میں رکھے یہ چند کلمات زکوۃ نہ دینے والوں کو متنبہ کرنے کے لیے لکھے ہیں اللہ پاک قبول فرمائے اور اس مضمون کو ایسوں لوگوں کی اصلاح کا سبب بنائے۔
آمین

زکوۃ کالغوی معنی:

طہارت اور نمو (زیادتی) ہے۔
زکوۃ کی شرعی تعریف:
زکوۃ شریعت میں مال کا مالک بنانا ہے، ایسے فقیر کو جو مسلمان ہو، ہاشمی نہ ہو، اور نہ ہی ہاشمی کا آزاد کردہ غلام ہو، اس شرط کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے لیے مالک مال سے ہر قسم کی منفعت قطع کرلے۔
زکوۃ ادا نہ کرنے کی مذمت قرآن کی روشنی میں
اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: اور خرابی ہے شرک والوں کو، وہ جو زکوۃ نہیں دیتے، اور وہ آخرت کے منکر ہیں۔

اور فرماتا ہے: اور وہ کہ جمع کر رکھتے ہیں سونا اور چاندی اور اُسے اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے اُنہیں خوشخبری سناؤ، دردناک عذاب کی جس دن وہ تپایا جائے گا جہنم کی آگ میں پھر اس سے داغیں گے اُن کی پیشانیاں اور کروٹیں اور پیٹھیں۔ یہ ہے وہ جو تم نے اپنے لیے جوڑ کر رکھا تھا، اب چکھو مزا اس جمع کرنے کا۔ (التوبۃ: ۳۴۔۳۵)
اللہ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے: اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی، ہرگز اُسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں، بلکہ وہ انکے لیے بُرا ہے، عنقریب وہ جس میں بخل کیا تھا، قیامت کے دن اُن کے گلے کا طوق ہوگا۔
اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا، اور اللہ تعالیٰ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔ (آل عمران: ۱۸۰)
زکوۃ ادا نہ کرنے کی مذمت احادیث کی روشنی میں
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کو اللہ تعالیٰ مال دے اور وہ اس کی زکوۃ ادا نہ کرے تو قیامت کے دن وہ مال گنجے سانپ کی صورت میں کر دیا جائے گا، جس کے سر پر دو چتیاں ہوں گی۔ وہ سانپ اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا پھر اس کی باچھیں پکڑے گا اور کہے گا میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے اس آیت کی تلاوت کی (ولا یحسبن الذین یبخلون) الخ
حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مال کی زکوۃ نہیں دی گئی، قیامت کے دن وہ گنجا سانپ ہوگا، مالک کو دوڑائے گا، وہ بھاگے گا یہاں تک کہ اپنی انگلیاں اس کے منہ میں ڈال دے گا۔
''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص سونے چاندی کا مالک ہو اور اس کا حق ادا نہ کرے تو جب قیامت کا دن ہوگا اس کے لیے آگ کے پتھر بنائے جائیں گے اون پر جہنم کی آگ بھڑکائی جائے گی اور اُن سے اُس کی کروٹ اور پیشانی اور پیٹھ داغی جائے گی، جب ٹھنڈے ہونے پر آئیں گے پھر ویسے ہی کر دیے جائیں گے۔ یہ معاملہ اس دن کا ہے جس کی مقدار پچاس ہزار برس ہے یہاں تک کہ بندوں کے درمیان فیصلہ ہوجائے، اب وہ اپنی راہ دیکھے گا خواہ جنت کی طرف جائے یا جہنم کی طرف۔
پھر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اونٹ، گائے اور بکریوں کا جو مالک، اُن کی زکوۃ ادا نہیں کرے گا، اُسے قیامت کے دن ایک چٹیل میدان میں لٹایا جائے گا، یہ چوپائے اُسے اپنے سینگوں سے ماریں گے، اور اپنے کھروں سے روندیں گے، جب اُس پر ان میں سے آخری جانور گزر جائے گا، تو دوبارہ پہلے گزرنے والا جانور آجائے گا، حتی کہ اُس دن لوگوں کے درمیان فیصلہ کردیا جائے گا جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے، پھر اُس شخص کو اس کا رستہ دکھایا جائے گا، وہ رستہ یا تو جنت ہوگا یا پھر دوزخ، اور جو خزانے کا مالک اپنے خزانے کی زکوۃ ادا نہیں کرے گا بروز قیامت اس کے لیے اس کے خزانے کو گنجے سانپ کی صورت میں کردیا جائے گا۔ (صحیح البخاری)
بلاشبہ حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مانعین زکوۃ پر جہاد فرمایا، اور ارشاد فرمایا: خدا کی قسم! اگر وہ لوگ مجھ سے بکری کے بچے کو بھی روکیں گے، جو وہ رسول اللہ ﷺ کو ادا کیا کرتے تھے، تو اس روکنے کے سبب میں، اُن سے جہاد کروں گا۔ (صحیح البخاری)
سیدنا حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: پہلے تین شخص جو جہنم میں داخل ہوں گے وہ یہ ہیں: (زبردستی) مُسلّط ہونے والا امیر، (۲) وہ مالدار شخص جو اپنے مال کے بارے میں اللہ عزوجل کا حق ادا نہ کرتا ہو، (۳) متکبر فقیر۔ (مشکاۃ)
حضرت اُم المومنین صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: زکوۃ کسی مال میں نہ ملے گی، مگر اُسے ہلاک کر دے گی۔ (شعب الایمان)
بعض ائمہ نے اس حدیث کے یہ معنی بیان کیے کہ زکوۃ واجب ہوئی اور ادا نہ کی اور اپنے مال میں ملائے رہا تو یہ حرام اس حلال کو ہلاک کر دے گا اور امام احمد نے فرمایا کہ معنے یہ ہیں کہ مالدار شخص مالِ زکوۃ لے تو یہ مالِ زکوۃ اس کے مال کو ہلاک کر دے گا کہ زکوۃ تو فقیروں کے لیے ہے اور دونوں معنے صحیح ہیں۔
حضرت بُریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو قوم زکوۃ نہ دے گی، اللہ تعالیٰ اسے قحط میں مبتلا فرمائے گا۔ (المعجم الاوسط)
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: خشکی و تری میں جو مال تلف ہوتا ہے، وہ زکوۃ نہ دینے سے تلف ہوتا ہے۔ (الترغیب والترھیب)

''خوف خدا کسی کو ہے رمضان میں کہاں؟''

ماہِ رمضان سایہ فگن ہونے والا ہے، مسجد کے گنے چنے مصلیان بہت خوش ہیں کہ مسجدیں بھر جائیں گی، اس بات پر بھی بہت خوش ہیں کہ نوجوان مسجد میں بہت آئینگے، لیکن آپ نے کبھی سوچا کہ یہ نمازی رمضان کے چند دن بعد کم کیوں ہوجاتے ہیں؟ اور پھر رمضان کے بعد کہاں چلے جاتے ہیں؟ کیا نماز رمضان کے علاوہ فرض نہیں؟ اور کیا تمام لوگ جن پر نماز فرض ہے مسجد میں عام دنوں میں آجائینگے تو مسجدیں کم پڑ جائینگی؟ بہت سے مسلمان ایسے ہیں جن کے نزدیک رمضان مبارک صرف تبرک حاصل کرنے کا ذریعہ بن چکا ہے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں۔ یہ مسلمان روزے تو رکھتے ہیں لیکن رمضان کے جو تقاضے ہیں وہ تقاضے پورے نہیں کرتے جبکہ کچھ لوگ پہلے کے لوگوں سے زیادہ سمجھدار اور عقل مند ہیں۔ پہلے کے لوگ رمضان کے مہینے کی تعظیم کرتے، اس کی ایک ایک گھڑی، ایک ایک لمحے سے فائدہ اٹھاتے، اپنے رب کو مناتے اور اپنے لئے بخشش کا سامان کرتے تھے۔ اب آج کے لوگوں کے سامنے یہ سوال خود بخود آجاتا ہے کہ کیا ماہِ رمضان کا مقصد محض روزہ رکھنا ہے یا یہ ماہِ مقدس ایک بڑے اور بلند مقصد تک پہنچنے کا ذریعہ اور وسیلہ ہے؟ حقیقت یہ ہے کہ رمضان المبارک کے روزے رکھنا بذات خود کوئی مقصد نہیں بلکہ ایک بڑے مقصد تک پہنچنے کا ذریعہ اور وسیلہ ہے، وہ مقصد ہے رب کی رضا، اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کو خیر و برکات اور رحمت و بخشش سے بھر دیا ہے۔
یہ اللہ تعالیٰ کا کتنا عظیم احسان اور کرم ہے کہ وہ ہمیں ایک مرتبہ پھر رمضان کی سعادتوں اور برکتوں سے مستفیض ہونے کا موقع دے رہا ہے، اس پر ہم اللہ کا جتنا بھی شکر کریں کم ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رمضان المبارک کے مہینے میں انسانوں کے ساتھ اپنے خصوص فضل و کرم اور محبت و شفقت برتتے ہوئے ہمیں دنیا و آخرت میں فلاح و کامرانی سے ہمکنار کرنے کیلئے اپنی آخری کتاب قرآن مجید کے ذریعہ ہدایت دینے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ لیکن افسوس صد افسوس کہ یہ ایک تلخ حقیقت ہے کہ رمضان کے مہینے اور اس کے روزوں کو ہم نے عبادت کے طور پر لینے کے بجائے اسے تہوار کا روپ دے دیا ہے، رمضان میں زیادہ زور افطار اور کھانے پر ہوتا ہے، رنگ برنگ کے آئیٹم افطار اور کھانے کیلئے بنائے جاتے ہیں، خواتین کا آدھا دن اس کی تیاری میں لگتا ہے، بچوں کی نظریں اس پر ہوتی ہیں، اس افطار کا پڑوسیوں اور رشتہ داروں میں لین دین اور تبادلہ ہوتا ہے۔ ظاہر ہے اس گہما گہمی اور مصروفیت میں سارا زور منہ کے مزے اور پیٹ کی خواہش کی تکمیل کی طرف ہوتا ہے۔ روزے کے اصل مقصد سے طبیعت ہٹی ہوتی ہے، اتنا ہی نہیں افطار میں انہماکیت اتنی زیادہ ہوتی ہے اور وسیع دسترخوان کے حقوق ادا کرنے میں اتنی دیر کی جاتی ہے کہ نہ تو وقت پر مغرب کی آذان ہوپاتی ہے اور نہ ہی نماز۔ عام دنوں میں مغرب کی آذان اور نماز میں اتنا وقت بھی نہیں رکھا جاتا لیکن رمضان میں کام و دہن کی لذت کی تکمیل کیلئے مغرب کی فرض نماز جس کا درجہ رمضان کے روزوں سے کہیں بڑھ کر اور ارکان اسلام میں فرض نماز دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ رمضان کے روزے چوتھے نمبر ہیں) کافی تاخیر کر کے افضل وقت سے نکال کر مکروہ وقت میں پڑھی جاتی ہے اور بہت سے روزے دار ایسے بھی ہوتے ہیں کہ افطار نے ان کو اتنا مشغول کر رکھا ہوتا ہے کہ جب وہ افطار کر کے مسجد پہنچتے ہیں تو نماز ختم ہو چکی ہوتی ہے یا پھر وہ آخری رکعت اور آخری صفوں میں شامل ہوپاتے ہیں۔ اس میں سب سے زیادہ افسوس ناک بات یہ ہے کہ اس طرز عمل سے کسی کو بھی روزے کی صحت پر فرق پڑتے دکھائی نہیں دیتا۔
قارئین محترم برصغیر کے مسلمانوں میں رمضان کے معمولات میں آخری عشرے سے زیادہ پہلے عشرے کو اہمیت حاصل ہوگئی ہے، کیونکہ پہلے عشرے میں تراویح کا عمل تین رات، پانچ رات، دس رات، پندرہ رات یا زیادہ سے زیادہ ۲۱ رات میں مکمل کرلیا جاتا ہے، معدودے چند مساجد ایسے ملینگے جہاں ۲۷ ویں رات کو تکمیل قرآن کیا جاتا ہے۔ حالانکہ تین رات دس رات میں حفاظ کی تلاوت قرات میں تیزی کی وجہ سے ان کی قرات ناقابل فہم اور ناقابل سماع ہوتی ہے اور اس طرح امام سمیت تمام نمازی قرآن مجید کی بے ادبی کے مرتکب ہوتے ہیں اور لوگ، لوگوں کا کیا کہنا، یہ تو تراویح کو اہم ماننے کے بجائے قرآن مجید کے ختم کو اہم مانتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قرآن کے ختم ہونے کے ساتھ ہی تراویح بھی ختم سمجھی جاتی ہے اور بیشتر نمازی بھی اس کے ساتھ رخصت ہوجاتے ہیں اور آخری عشرے میں مسجدیں سنسان اور بازار آباد ہوجایا کرتے ہیں، اس کے علاوہ مسلمانوں کا ایک طبقہ وہ ہے جو روزے تو رکھتا ہے لیکن فرض نمازوں سے غافل رہتا ہے جبکہ ان کو سمجھنا چاہئے کہ نماز چھوڑ کر روزہ رکھنے والے اللہ کے شدید گھیرے میں ہوتے ہیں اور ان کے یہ روزے ثواب کے بجائے عذاب کا باعث بن رہے ہوتے ہیں۔ پھر بہت سے روزے دار ایسے ہوتے ہیں جو کہ فرض نمازیں تو نہیں پڑھتے لیکن تراویح کی نہایت اہتمام سے پابندی کرتے ہیں۔ یہاں بھی اس قسم کے افراد ظاہر کر رہے ہوتے ہیں کہ وہ شریعت کی پابندی نہیں بلکہ اپنی خواہشات کو اہم سمجھتے اور اس کے مطابق دین کو الٹنے پلٹنے کی جسارت کرتے رہتے ہیں، ویسے خوف خدا کسی کو ہے رمضان میں کہاں؟
بہر حال بڑا بدنصیب ہے وہ شخص جو ماہِ رمضان کے انعامات سے فیض یاب نہ ہوسکے، نفس کا مجاہدہ حاصل کرنے سے محروم رہ جائے، وہ صرف بھوکا پیاسا رہے اور باقی تمام برائیوں میں ملوث رہے یعنی اپنے آپ کو بچا نہ سکے تو ایسا روزہ اس کے کسی کام کا نہیں۔ ایسی تربیت اس کے کس کام کی جس سے وہ کچھ حاصل نہ کرسکا، بیکار گیا تمام مہینہ اس کے لئے وہ ہاتھ ملتا رہ جائیگا۔
اس لئے عہد کریں کہ اس ماہِ مبارک کو اللہ کے احکامات اور سنت نبویؐ کے مطابق گذارینگے اور اس ماہِ مبارک کو فضول، لہو و لعب اور کھیل تماشوں میں ضائع نہیں کرینگے اور روزے کے اصل مقاصد کو پانے کی کوشش کرینگے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس ماہِ مبارک کی سعادتیں حاصل کرنے کا اہل بنائے۔ آمین

قیصر محمود عراقی
کریگ اسٹریٹ
، کمرھٹی، کولکاتا۔ ۵۸
موبائل: 6291697668

آئیے، اس رمضان کو اپنی زندگی کا بہترین رمضان بنائیں!

تحریر: **محمد فداء المصطفیٰ قادری**
رابطہ نمبر: 9037099731
ڈگری اسکالر: جامعہ دار الھدیٰ اسلامیہ، ملاپورم، کیرلا

رمضان المبارک کا مہینہ محض بھوکا پیاسا رہنے کا نام نہیں بلکہ یہ ایمان کی تجدید، روحانی پاکیزگی اور نیکیوں کی بہار کا مہینہ ہے۔ جیسے کسی خاص مہمان کی آمد پر ہم اپنے گھروں کی صفائی کرتے، عمدہ پکوان تیار کرتے اور محبت سے استقبال کرتے ہیں، ویسے ہی رمضان کی آمد پر ہمیں اپنے دل و دماغ کو پاک کرنے، گناہوں سے سچی توبہ کرنے اور عبادات میں اخلاص پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ یہ مہینہ ہمیں موقع دیتا ہے کہ ہم اپنی زندگی کا جائزہ لیں، اپنی غلطیوں پر پشیمان ہوں اور نیک اعمال کی طرف قدم بڑھائیں۔ اس مبارک مہینے کی برکتوں سے فائدہ اٹھانے کے لیے ضروری ہے کہ ہم پہلے سے اس کی تیاری کریں۔ سب سے پہلے اپنے دل کو حسد، کینہ، بغض اور دیگر برے خیالات سے پاک کریں۔ دوسرا، اپنے فرائض، خاص طور پر نمازوں کی پابندی یقینی بنائیں اور قرآن کی تلاوت کو معمول بنائیں۔ تیسرا، اپنی زبان کو فضول باتوں اور جھوٹ سے بچائیں اور دوسروں کے ساتھ حسن سلوک اختیار کریں۔
رمضان صبر، شکر، تقویٰ اور قرب الٰہی کا درس دیتا ہے۔ اس کی تیاری کے لیے ضروری ہے کہ ہم نیت میں خلوص لائیں، وقت کی قدر کریں اور نیکیوں میں سبقت لے جانے کا جذبہ پیدا کریں۔ صدقہ و خیرات، محتاجوں کی مدد اور دوسروں کے دکھ درد میں شریک ہونا بھی رمضان کے حقیقی تقاضے ہیں۔ جو شخص اس مہینے کی برکتوں کو سمجھ کر خود کو تیار کرے گا، وہ نہ صرف رمضان میں بلکہ سارا سال اس کے اثرات سے فیض یاب ہوگا۔
رمضان المبارک کی برکتوں سے مکمل طور پر مستفید ہونے کے لیے سب سے ضروری چیز نیت کی اصلاح اور خود کو اس مقدس مہینے کے لیے مکمل طور پر تیار کرنا ہے۔ یہ صرف روزے رکھنے کا نام نہیں بلکہ ایک ایسا موقع ہے جو ہمیں اپنی عبادات کو سنوارنے، روحانی ترقی حاصل کرنے اور اپنے اعمال کی اصلاح کرنے کا بہترین موقع فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اس مبارک مہینے کی آمد سے پہلے اپنی عبادات کا جائزہ لیں، ان میں بہتری لائیں اور خاص طور پر قرآن کریم سے اپنا تعلق مضبوط کریں۔ تلاوت قرآن، نمازوں کی پابندی، ذکر و اذکار اور دعا کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ اس کے ساتھ ساتھ حقوق العباد کا خیال رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کی قربت حاصل کرنے کے لیے صرف عبادات کافی نہیں بلکہ بندوں کے ساتھ حسن سلوک، صلہ رحمی اور خیر خواہی بھی ضروری ہے۔
سستی و کاہلی کو ترک کر کے عبادات میں محنت کرنا رمضان کی حقیقی تیاری ہے۔ نبی کریم ﷺ رمضان کی آمد سے پہلے ہی اس کی تیاری شروع فرما دیتے تھے۔ آپ ﷺ رجب و شعبان کے مہینوں میں عبادات کو بڑھا دیتے اور اپنے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو بھی اس کی روحانی اور عملی تیاری کی تلقین فرماتے۔ ہمیں بھی چاہیے کہ ہم اپنے دل و دماغ کو رمضان کے لیے تیار کریں، توبہ و استغفار کریں اور اس مہینے کی برکتوں سے زیادہ سے زیادہ فیض حاصل کرنے کی کوشش کریں۔
رمضان المبارک محض عبادات کا مہینہ ہی نہیں بلکہ خود احتسابی اور اصلاحِ اعمال کا بہترین موقع بھی ہے۔ یہ ہمیں دعوت دیتا ہے کہ ہم اپنی زندگی پر نظر ڈالیں اور غور کریں کہ پچھلے رمضان کے بعد سے ہمارے اعمال میں کتنا سدھار آیا؟ کیا ہم نے گناہوں سے بچنے کی کوشش کی؟ کیا ہمارے دل نیکی کی محبت سے بھرے؟ اگر ہم ان سوالات کے جوابات میں کمی محسوس کرتے ہیں، تو یہ اس بات کا اشارہ ہے کہ ہمیں اپنی اصلاح کرنی چاہیے۔ یہ مہینہ ہمیں ایک نئی روحانی زندگی کی شروعات کا موقع فراہم کرتا ہے۔ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنی کوتاہیوں پر غور کریں، اللہ تعالیٰ سے سچی توبہ کریں اور اس عزم کے ساتھ رمضان گزاریں کہ ہم اپنی زندگی کو بہتر بنائیں گے۔ عبادات میں خلوص پیدا کرنا، قرآن سے تعلق مضبوط کرنا، نمازوں کی مکمل پابندی کرنا اور اپنے اخلاق و کردار کو سنوارنا ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔
اگر ہم اس رمضان کو اپنی زندگی کا بہترین رمضان بنانے کی کوشش کریں اور اس کے بعد بھی نیکیوں پر قائم رہنے کا عہد کریں، تو یہ مہینہ ہمارے لیے حقیقی کامیابی اور اللہ کی رحمتوں کے حصول کا ذریعہ بن سکتا ہے۔
رمضان المبارک کو محض ایک روایتی رسم نہ سمجھیں بلکہ اسے اپنی زندگی میں حقیقی تبدیلی کا ذریعہ بنائیں۔ یہ مہینہ ہمارے لیے تقویٰ، عبادت اور نیکیوں میں اضافہ کا سنہری موقع ہے۔ ہمیں دل سے نیت کرنی چاہیے کہ اس بار رمضان ہمیں پہلے سے زیادہ متقی اور باعمل بنا کر رخصت ہو، تاکہ یہ مہینہ ہماری زندگی کا ایک نیا موڑ ثابت ہو۔ خصوصاً نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ اس مبارک مہینے کی قدر کریں، فضولیات، لہو و لعب اور غیر ضروری مشاغل سے دور رہیں اور عبادت و ریاضت میں خود کو مصروف رکھیں۔ تسبیح، تلاوت، نوافل اور دعا کو اپنی روزمرہ کی عادت بنائیں۔ رمضان میں دعاؤں کی قبولیت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں، اس لیے زیادہ سے زیادہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس ماہِ مبارک کی برکت سے ہماری زندگیوں میں خیر و برکت نازل فرمائے اور عالم اسلام میں امن و سکون قائم کرے۔ مفتی اعظم ہند علیہ الرحمہ کا یہ پیغام ہر مسلمان، خاص طور پر نوجوانوں کے لیے ایک قیمتی نصیحت ہے:
ریاضت کے یہی دن ہیں بڑھاپے میں کہاں ہمت
جو کچھ کرنا ہو اب کرلو، ابھی نوری جواں تم ہو
یہ شعر ہمیں یاد دلاتا ہے کہ عبادت اور نیک اعمال میں سستی نہ کریں، بلکہ آج اور ابھی سے اپنی اصلاح کا آغاز کریں، کیونکہ جوانی کی عبادت زیادہ قدر و قیمت رکھتی ہے۔ اگر ہم اس رمضان کو سچی نیت اور اخلاص کے ساتھ گزاریں، تو یقیناً یہ ہماری زندگی میں حقیقی تبدیلی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔

نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حکم خدا برائے بشر خاص و عام ہے
بھیجو درود صبح و مسا یہ دوام ہے
"دل سے مرے نبی کا جو بن کر غلام ہے"
اس پر قسم خدا کی جہنم حرام ہے
طیبہ نگر کا کس سے کروں میں موازنہ
محبوب کے نگر کی الگ صبح شام ہے
اللہ اور رسول کی جو پیروی کریں
ان کے لئے ہی خاص یہ کوثر کا جام ہے
اسوہ حضور ﷺ کا جو سمجھنا ہو دوستو
پڑھیے قرآن پاک، خدا کا کلام ہے
خیر البشر ہیں نبیوں کے سردار ہیں حضور
بتلاؤں کیا حضور ﷺ کا کیسا مقام ہے
حُبِّ رسول میں جو دوانے رہے مدام
ان کو عزیر کا دل و جاں سے سلام ہے

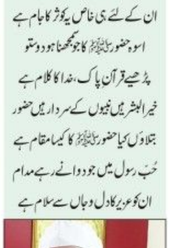

عزیر حمزہ پوری، رانچی

رمضان المبارک اور اُس کے آداب

پیر سید محمد حبیب عرفانی چشتی

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ اے ایمان والو! روزے جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تم پر بھی فرض کر دیئے گئے ہیں تا کہ تم پرہیزگار بن جاؤ۔ رمضان کا مہینہ وہ ہے جس میں قرآن مجید نازل کیا گیا، جو لوگوں کے لئے سراسر ہدایت ہے اور اس میں لوگوں کی صحیح رہنمائی کی باتیں ہیں اور غلط اور صحیح کو الگ الگ کر دینے والی صاف اور واضح باتیں موجود ہیں سو تم میں سے جو کوئی اس مہینے میں موجود ہو وہ اس پورے مہینے کے روزے ضرور رکھے۔
حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ماہ شعبان کی آخری تاریخ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم کو ایک خطبہ دیا۔ اس میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! تم پر ایک عظمت اور برکت والا مہینہ سایہ افگن ہو رہا ہے، اس مبارک مہینے کی ایک رات (شب قدر) ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔
اس مہینے کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کئے ہیں اور اس کی راتوں میں بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہونے (یعنی نماز تراویح پڑھنے) کو نفل عبادت مقرر کیا ہے، جس کا بہت بڑا ثواب رکھا ہے۔
جو شخص اس مہینے میں اللہ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنے کیلئے کوئی غیر فرض عبادت (اللہ کی رضا اور ثواب حاصل کرنے کے لئے) افطار کرائے تو اس کے لئے گناہوں کی مغفرت اور آتش دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہوگا اور اس کو روزہ دار کے برابر ثواب دیا جائے گا۔ بغیر اس کے کہ روزہ دار کے ثواب میں کمی کی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا گیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم میں سے ہر ایک کو تو افطار کرانے کا سامان میسر نہیں ہوتا، تو کیا غرباء اس عظیم ثواب سے محروم رہیں گے؟
آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ: اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دے گا جو دودھ کی تھوڑی سی لسی پر یا صرف پانی ہی کے ایک گھونٹ پر کسی روزہ دار کا روزہ افطار کرادے۔
اس شخص کو اللہ تعالیٰ میرے حوض (یعنی کوثر) سے ایسا سیراب کرے گا جس کے بعد اس کو کبھی پیاس ہی نہیں لگے گی۔ تا آنکہ وہ جنت میں پہنچ جائے۔ اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا! جو آدمی اس مہینے میں اپنے غلام و خادم کے کام میں تخفیف اور کمی کر دے گا، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرما دے گا۔ اور اس کو دوزخ سے رہائی اور آزادی دے دے گا۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رمضان کے تین عشرے ہوتے ہیں۔
اس کا پہلا عشرہ سراسر رحمت کا ہے، درمیانہ عشرہ نزول بخشش کا ہے اور آخری عشرہ تو عذاب سے خلاصی کی دستاویز ہے۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، انہوں نے فرمایا کہ حضور سید اولین و آخرین رسول برحق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "جس شخص نے رمضان کے روزے رکھے حالتِ ایمان میں اور کیفیتِ احتساب میں، اس کے لئے اس کے پہلے گناہ معاف کر دیے جائیں گے اور جو شخص رمضان میں عبادات میں مصروف رہے گا حالتِ ایمان میں اور کیفیتِ احتساب کے ساتھ اس کی پچھلی کوتاہیاں معاف کر دی جائیں گی اور جس شخص نے حالتِ ایمان اور کیفیتِ احتساب کے ساتھ شب قدر میں عبادات کیں اس کی گزری کوتاہیاں بخش دی جائیں گی۔
روزہ ایک ایسی عبادت ہے کہ جس کے بارے میں سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے اور اس کا اجر بھی میں خود ہی دیتا ہوں۔ یعنی یہ اللہ اور اس کے بندے کا براہ راست معاملہ ہے کہ بندہ اللہ تعالیٰ کے حکم کی بجا آوری میں تمام دن کھانے پینے اور نفسانی خواہشات سے رُکا رہتا ہے اور اس کے ان آداب کی پوری پابندی کا خیال و احساس رکھتا ہے اور ان پابندیوں کے مطابق اپنے دن رات کو گزارنے کی کاوشیں کرتا ہے تو یقیناً اللہ تعالیٰ اس کا اجر خود ہی عطا فرماتا ہے۔
ایک اور حدیث مبارک میں ارشاد فرمایا: "روزہ آدمی کے لئے ڈھال کا کام دیتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اسے پھاڑ نہ ڈالے"۔
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ہے کہ جب یہ ارشاد فرمایا تو عرض کیا گیا؟ اسے کسی کے ساتھ پھاڑا جا سکتا ہے۔ ارشاد فرمایا: جھوٹ یا غیبت کے ساتھ۔ یعنی روزے کی حالت میں جھوٹ، غیبت، گالم گلوچ، لڑائی، جھگڑا اور دوسری اس طرح کی بُری چیزوں اور بُری باتوں سے سختی کے ساتھ ممانعت کی گئی ہے۔
حدیث مبارک میں ہے کہ: جس کسی نے روزہ کی حالت میں بُری بات کہنا اور اس پر عمل کرنا نہ چھوڑا تو اللہ کو اس کے بھوکا پیاسا رہنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ اگر کوئی روزہ دار روزہ رکھنے کے بعد میں فسق و فجور، لڑائی جھگڑا، گالم گلوچ، فحش گوئی یا دوسری اس طرح کی باتوں سے نہیں رُکتا تو یہ اس کا روزہ ہی نہیں ہے بلکہ یہ اس کا فاقہ بن جاتا ہے جس کا اللہ تعالیٰ کے احکام کے ساتھ کوئی تعلق نہیں ہے۔
ایک اور حدیث مبارک میں ہے کہ روزہ صرف کھانے پینے سے رکنے کا نام نہیں ہے بلکہ روزہ تو لغویات اور بُری باتوں سے بچنے کا نام ہے۔
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جس کے اعضاء حرام کاموں سے نہیں رکتے اس کو میری خاطر نہ کھانے اور نہ پینے کی کوئی ضرورت نہیں۔ جس طرح زبان کو فحش گوئی، غیبت اور جھوٹ سے بچانا ضروری ہے اسی طرح انسان کے دوسرے اعضاء آنکھ، کان، ناک، ہاتھ، پاؤں کو بھی بُرے افعال سے بچانا ضروری ہے۔
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ ایک حدیث مبارک کے الفاظ قدسی کچھ اس طرح ہیں کہ "جب رمضان کا مہینہ آتا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم قیدیوں کو چھوڑ دیتے اور ہر سائل کی مُراد پوری کرتے" رمضان میں جہاں بہت سی برکات و انعامات ہیں وہیں مسلمانوں کے دوسرے لوگوں کے ساتھ اچھے رویوں کی بھی تلقین فرمائی گئی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایسے عمل مبارک سے بھی اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے۔
گویا رمضان کا مہینہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس مہینہ میں باقی مہینوں کی نسبت بہت زیادہ جود و سخا اور کرم فرماتے۔
دین اسلام میں مسلمانوں کے لئے ہر موقع کے لئے آسانیاں رکھی گئی ہیں۔ جیسے قرآن مجید میں ارشاد ہوا: ترجمہ: "اللہ تعالیٰ تمہارے حق میں آسانی چاہتا ہے وہ تمہارے حق میں تنگی ہرگز نہیں چاہتا"۔ روزے میں کوئی مسافر ہو یا مریض ہو تو اس کے لئے بھی رخصت کی اس طرح سے اجازت ہے کہ وہ اس حالت میں رمضان کے روزوں کی قضا بعد کے دنوں میں ادا کرے۔
اگر کوئی شخص عمر کے اس حصہ میں ہے یا مرض کی اس حالت میں ہے کہ اس سے سال کے باقی ایام میں کسی بھی وقت روزہ رکھنا ممکن نہیں تو اس کے لئے فدیہ کا حکم ہے۔
ایک اور حدیث مبارک میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس مہینے کو صبر اور غمخواری کا مہینہ قرار دیا ہے۔ دینی اصطلاحات میں صبر کے معنیٰ اللہ کی رضا کے لئے اپنے نفس کی خواہشوں کو دبانا اور تلخیوں اور ناگواریوں کو برداشت کرنا ہے، جس سے اس کے اندر ان غربا و مساکین کی ہمدردی کا جذبہ بھی پیدا ہوتا ہے جو ناداری کی وجہ سے فاقوں پر مجبور ہو جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں تعلیمات قرآنی و سنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پورے طریق سے عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بنگلہ دیش سے تریپورہ کو پانی کی سپلائی روکنے کا مطالبہ

دونوں ممالک کے درمیان 2019 کے مفاہمت نامے پر اٹھائے گئے سوالات

ڈھاکہ، 27 فروری (و س)۔ شیخ حسینہ کی حکومت کے خاتمے کے بعد بنگلہ دیش میں مختلف سوالات اٹھائے جا رہے ہیں۔ ملک کی عبوری حکومت تماشائی بنی ہوئی ہے۔ اب ایک باضابطہ معاہدے کی کمی کا حوالہ دیتے ہوئے بنگلہ دیش کی فینی ندی سے بھارتی ریاست تریپورہ کو پانی کی فراہمی فوری طور پر روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ایک قانونی نوٹس جاری کیا گیا ہے۔ ڈھاکہ ٹریبیون اخبار کے مطابق بنگلہ دیش کی سپریم کورٹ کے وکیل محمد محمود الحسن نے حال ہی میں آبی وسائل کی وزارت کے سکریٹری، وزارت خارجہ کے سکریٹری اور جوائنٹ ریور کمیشن کے ارکان کو نوٹس بھیجا ہے۔ اس میں بنگلہ دیش اور ہندوستان کی حکومتوں کے درمیان 2019 کی مفاہمت کی یادداشت (ایم او یو) کا ذکر ہے۔ یہ ایم او یو ہندوستان کو تریپورہ کے سبروم شہر کو پانی فراہم کرنے کے لیے بنگلہ دیش کے فینی ندی سے 1.82 کیوسک پانی نکالنے کی اجازت دیتا ہے۔ نوٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ ایم او یو کوئی سرکاری معاہدہ نہیں ہے۔ ساتھ ہی یہ بنگلہ دیش کے آئینی تقاضوں کے مطابق نہیں ہے۔ آئین کے آرٹیکل 145 اور 145 اے کے مطابق کسی غیر ملکی ریاست کے ساتھ کوئی بھی معاہدہ صدر کے پاس پیش کیا جانا چاہیے اور پارلیمانی اجلاس میں پیش کرنا ضروری ہے۔ نوٹس میں دلیل دی گئی کہ ایم او یو میں باہمی تعاون کی کمی بنگلہ دیش کے آئینی حقوق کی خلاف ورزی کرتی ہے، کیونکہ پانی کی فراہمی کے بدلے ہندوستان کے ذریعہ کوئی فائدہ نہیں دیا جا رہا ہے۔ نوٹس میں اس بات پر تشویش کا اظہار کیا گیا کہ بھارت کو اپنے خود کے پمپ سے پانی نکالنے کی اجازت دی گئی ہے۔ یہ بنگلہ دیش کی خودمختاری کی خلاف ورزی ہے۔ یہی نہیں، ایم او یو 1.82 کیوسک پانی نکالنے کی اجازت دیتا ہے جبکہ بھارت اس سے زیادہ پانی نکال رہا ہے۔ اس سے دریائے فینی کو شدید ماحولیاتی خطرہ لاحق ہو رہا ہے۔ اس ایم او یو پر عوامی لیگ کی سابقہ حکومت کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا گیا ہے۔ قانونی نوٹس میں زور دیا گیا کہ جب تک کوئی سرکاری تصفیہ نہیں ہو جاتا، تریپورہ کو پانی کی سپلائی فوری طور پر بند کر دی جائے اور دریائے فینی سے تمام ہندوستانی واٹر پمپ ہٹا دیے جائیں۔ نوٹس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اگر 15 دن کے اندر کارروائی نہ کی گئی تو ہائی کورٹ سے رجوع کیا جائے گا۔ قابل ذکر ہے کہ دریائے فینی جنوبی تریپورہ ضلع سے نکلتا ہے اور سبروم شہر سے ہوتے ہوئے بنگلہ دیش میں داخل ہوتا ہے۔ موہوری ندی (چھوٹی فینی) نواکھلی ضلع سے اس مہانے کے قریب ملتی ہے۔

صدر جمہوریہ نے اسٹیچو آف یونٹی پہنچ کر سردار پٹیل کو خراج عقیدت پیش کیا

راج پیپلہ/احمد آباد، 27 فروری (و س)۔ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے آج نرمدا ضلع کے ایکتا نگر میں سردار ولبھ بھائی پٹیل کے دنیا کے سب سے اونچے 182 میٹر مجسمے کا دورہ کیا۔ انہوں نے سردار پٹیل کے عظیم مجسمے کے قدموں پر پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ صدر جمہوریہ کے ساتھ، گورنر آچاریہ دیوورت اور ریاستی پروٹوکول وزیر جگدیش وشوکرما اور معززین نے بھی دنیا کے سب سے بڑے مجسمے کی شان و شوکت کا مشاہدہ کیا۔ سب نے خود سردار پٹیل کے اتحاد، دیانت اور غیر متزلزل صبر کے جذبے کا تجربہ کیا۔ سگبارہ اور تلکواڑہ کے قبائلی بھائیوں اور بہنوں نے صدر کا وال آف یونٹی پر استقبال کیا جس میں روایتی قبائلی رقص جیسے میواسی اور ہولی رقص شامل تھے۔ انہوں نے مجسمہ احاطے میں واقع نمائشی ہال کا دورہ کیا۔ انہوں نے ہندوستان کی آزادی کی کہانی، اس کے غلامی سے آزادی تک کے سفر، اور ہندوستان کے اتحاد کے لیے آئرن مین سردار ولبھ بھائی پٹیل کی جدوجہد اور شراکت کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ صدر مرمو بدھ کو مہاشیوراتری کے پرمسرت تہوار پر نرمدا کے مہمان بنے۔ رات کے آرام کے بعد انہوں نے آج دوسرے دن بھی اسٹیچو آف یونٹی کا دورہ کیا۔ اس موقع پر ایس ایس این این ایل کے چیئرمین مکیش پوری، ایس کے مودی، پولیس سپرنٹنڈنٹ پرشانت سومبے، ایس او یو کے سی ای او ایلنیشور ویاس اور دیگر اعلیٰ عہدیدار موجود تھے۔

اننت امبانی کا 'ونتارا' باوقار قومی 'پرانی مترا' ایوارڈ سے سرفراز

جام نگر رگجرات، 27 فروری (راست) اننت امبانی کے ونتارا کو حکومت ہند کی جانب سے 'کارپوریٹ' زمرے کے تحت جانوروں کی فلاح و بہبود میں ہندوستان کا سب سے بڑا اعزاز 'پرانی مترا' قومی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ رادھے کرشنا مندر ہاتھی ویلفیئر ٹرسٹ (RKTEWT) کی غیر معمولی شراکت کے لیے دیا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ نئی دہلی کے وگیان بھون میں منعقدہ ایک تقریب میں حکومت ہند کے ماہی پروری، جانوروں کی پرورش اور ڈیری کے وزیر مملکت نے دیا۔ بتاتے چلیں کہ ونتارا ایک تنظیم ہے جو ہاتھیوں کے بچاؤ، علاج اور زندگی بھر کی دیکھ بھال کے لیے وقف ہے۔ 998 ایکڑ پر پھیلے اس ونتارا سینٹر میں 240 سے زیادہ بچائے گئے ہاتھی موجود ہیں۔ اس میں سرکس کے 30 ہاتھی، لکڑی کی صنعت کے 100 سے زیادہ ہاتھی اور سواری اور سڑک پر بھیک مانگنے جیسی زیادتیوں سے بچائے گئے دوسرے ہاتھی شامل ہیں۔ یہ ہاتھی، جنہیں نظرانداز اور بدسلوکی کا سامنا کرنا پڑا، ونتارا میں عالمی معیار کے ویٹرنری علاج اور دیکھ بھال حاصل کرتے ہیں۔ ونتارا میں ہاتھیوں کے لیے دنیا کا سب سے بڑا ہسپتال بھی ہے۔ ہاتھیوں کے لیے تالاب اور جاکوزی جیسی سہولیات بھی موجود ہیں۔ ونتارا کے سی ای او ویوان کارنی نے یہ اعزاز قبول کرتے ہوئے کہا، "یہ ایوارڈ ان بے شمار افراد کو خراج تحسین ہے جنہوں نے ہندوستان کے جانوروں کی حفاظت اور ان کی دیکھ بھال کے لیے اپنی زندگیاں وقف کی ہیں۔ ونتارا میں، جانوروں کی خدمت کرنا صرف ایک فرض نہیں ہے۔ یہ ہمارا دھرم اور خدمت ہے۔ ہم ہندوستان کی آنے والی نسلوں کے حیاتیاتی مشن کے لیے انتھک محنت کرتے رہیں گے۔ کارپوریٹ زمرہ میں پرانی مترا ایوارڈ کارپوریشنوں، عوامی اداروں، سرکاری اداروں اور کوآپریٹو سوسائٹیوں کو جانوروں کی فلاح و بہبود کے لیے وقف کردہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) فنڈز سمیت جانوروں کی فلاح و بہبود کے اقدامات کے لیے پچھلے پانچ سالوں میں ان کی مسلسل شراکت کے لیے دیا جاتا ہے۔ ونتارا ہاتھیوں کی ایمبولینسوں کا سب سے بڑا بیڑا بھی چلاتا ہے۔ ان میں 75 کسٹم انجینئرڈ وہیکل ہیں، جس میں ہائیڈرولک لفٹ، ربر میٹ فلورنگ، پانی کے کنڈ، شاور اور کیئر ٹیکر کیبن ہے، جو بچائے گئے ہاتھیوں کیلئے ایک جگہ سے دوسری جگہ محفوظ طریقے سے لے جاتے ہیں۔

ملک کی جی ڈی پی کی شرح نمو دسمبر کی سہ ماہی میں 3.6 فیصد تک ممکن

اعداد وشمار کل سامنے آئیں گے

نئی دہلی، 27 فروری (و س)۔ رواں مالی سال 25-2024 کی تیسری سہ ماہی کے لیے مجموعی گھریلو پیداوار (جی ڈی پی) کے اعداد وشمار کل جاری ہوں گے۔ اکتوبر-دسمبر سہ ماہی میں ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو مثبت رہنے کی امید ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ تیسری سہ ماہی میں یہ 6.4-6.3 فیصد کے دائرے میں رہ سکتی ہے۔ باضابطہ ذرائع نے جمعرات کو بتایا کہ 31 دسمبر 2024 کو ختم ہونے والے موجودہ مالی سال کی تیسری سہ ماہی کے لیے ملک کے جی ڈی پی کے اعداد وشمار 28 فروری کو شام 4 بجے جاری کیے جانے کا امکان ہے۔ اقتصادی ماہرین کا کہنا ہے کہ حکومتی اخراجات میں اضافے کی وجہ سے اکتوبر تا دسمبر کی سہ ماہی میں ملک کی جی ڈی پی کی شرح نمو 6.3 فیصد تک بڑھنے کا امکان ہے۔ دوسری جانب، زیادہ تر ریٹنگ ایجنسیوں نے اکتوبر-دسمبر سہ ماہی کے لیے جی ڈی پی کی شرح نمو 6.5-6.3 فیصد رہنے کا تخمینہ لگایا ہے۔ انڈیا ریٹنگز نے رواں مالی سال کی تیسری سہ ماہی کے لیے سب سے زیادہ جی ڈی پی کی شرح نمو 6.5 فیصد کا تخمینہ لگایا ہے، جب کہ نومورا نے 5.8 فیصد کی سب سے کم پیشن گوئی کی ہے۔ دوسرے تخمینوں میں، بینک آف بڑودہ اور اسٹیٹ بینک آف انڈیا کو توقع ہے کہ تیسری سہ ماہی میں ہندوستانی معیشت بالترتیب 6.4 فیصد اور 6.3-6.2 فیصد کی شرح سے ترقی کرے گی۔ ریٹنگ ایجنسی آئی سی آر اے نے 6.4 فیصد جی ڈی پی گروتھ کی پیشن گوئی کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ملکی معیشت کی شرح نمو رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی (اپریل تا جون) میں 6.7 فیصد تھی لیکن عام انتخابات کی وجہ سے حکومت کے سرمایہ جاتی اخراجات میں کمی اور کمزور کھپت کی مانگ کی وجہ سے جولائی تا ستمبر سات سہ ماہی کی کم ترین سہ ماہی میں یہ 5.4 فیصد تک گر گئی تھی۔

'نہ وہ اپنا دین مجھ پر مسلط کرتا ہے اور نہ میں اس پر' سوناکشی سنہا نے تبدیلی مذہب پر اپنی خاموشی توڑی

ممبئی، 27 فروری: (و س) اداکارہ سوناکشی سنہا نے گزشتہ سال جون میں اپنے بوائے فرینڈ ظہیر اقبال سے شادی کی تھی۔ اس کے لیے سوناکشی کو اپنی بین مذہبی شادی کے حوالے سے کافی تنقید کا سامنا کرنا پڑا۔ یہی نہیں، یہ بھی چرچا تھی کہ ان کے والد شتروگھن سنہا اور ان کے دونوں بھائی ان کے فیصلے کے خلاف ہیں۔ سوناکشی کے بھائی لو اور کش اب بھی ان کے ساتھ کسی تقریب میں نہیں جاتے۔ دریں اثنا، سوناکشی نے ایک حالیہ انٹرویو میں بین مذہبی شادی پر اپنی رائے شیئر کی۔ انٹرویو میں سوناکشی نے کہا کہ ظہیر اور میں مذہب کے بارے میں سوچ بھی نہیں رہے تھے۔ ہم صرف دو لوگ ہیں جو ایک دوسرے سے پیار کرتے ہیں۔ شادی ہمارے لیے ایک فطری قدم تھا۔ نہ وہ اپنا دین مجھ پر مسلط کرتا ہے اور نہ میں اس پر۔ ہم دونوں ایک دوسرے کے مذاہب کا احترام کرتے ہیں اور یہی سب سے اہم چیز ہے۔ ہم نے کبھی اس پر بات بھی نہیں کی کیونکہ اس سے ہمارے تعلقات پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ظہیر دیوالی کی پوجا کے لیے میرے گھر آتا ہے اور میں نیاز کے لیے اس کے گھر جاتا ہوں۔ یہ کافی ہے۔ میں اس کی ثقافت کا احترام کرتا ہوں اور اس کا پورا خاندان ہماری ثقافت کا احترام کرتا ہے۔ یہ صحیح طریقہ ہے۔ سوناکشی کا مزید کہنا تھا کہ ہمارے لیے اسپیشل میرج ایکٹ کے تحت شادی کرنا درست تھا اور ہم نے ایسا ہی کیا۔ نہ اسے اور نہ ہی مجھے اپنا مذہب تبدیل کرنے کی ضرورت تھی۔ یہ اتنا ہی آسان ہے جتنا کہ دو لوگوں کا شادی کرنا جن کا ایک دوسرے کے ساتھ خوبصورت رشتہ ہے۔

راجوری میں فوجی گاڑی پر حملے کے بعد بڑے پیمانے پر تلاشی مہم جاری

جموں، 27 فروری (و س)۔ سیکورٹی فورسز نے راجوری کے سندر بنی سیکٹر میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب دہشت گردوں کے خلاف تلاشی مہم کو مزید علاقوں تک وسعت دے دی ہے۔ یہ کارروائی بدھ کے روز فوجی گاڑی پر فائرنگ کے بعد شروع کی گئی تھی۔ ذرائع کے مطابق، ہیرانگر سیکٹر کے دیالہ چک علاقے میں بھی انسداد دہشت گردی آپریشن شروع کیا گیا ہے، جہاں سیکورٹی فورسز نے ایک مشتبہ وائرلیس سیٹ کا سراغ لگایا ہے۔ بدھ کو سندر بنی سیکٹر کے پھل گاؤں کے قریب جنگلات میں چھپے دہشت گردوں نے ایک فوجی گاڑی پر فائرنگ کی، جس کے بعد فوج اور پولیس نے مشترکہ طور پر بڑے پیمانے پر تلاشی مہم کا آغاز کیا۔ حکام کا کہنا ہے کہ آپریشن اب بھی جاری ہے اور آج صبح مزید علاقوں تک پھیلایا گیا ہے، تاہم دہشت گردوں سے اب تک کوئی براہ راست آمنا سامنا نہیں ہوا۔ سیکورٹی فورسز جدید ٹیکنالوجی، ڈرونز اور اسنیفر ڈاگس (سونگھنے والے کتوں) کی مدد سے گھنے جنگلات میں دہشت گردوں کی تلاش کر رہی ہیں۔ ادھر، فوج کے جموں میں قائم وائٹ نائٹ کور نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری ایک بیان میں کہا کہ سندر بنی، اکھنور میں دہشت گردوں نے ایک بھارتی فوجی قافلے پر فائرنگ کی۔ تاہم فائرنگ بے اثر رہی اور ہمارے فوجی جوانوں نے فوری اور موثر جواب دیا۔ کچھ سوشل میڈیا اکاؤنٹس اپنی فوج کے جانی نقصان کے حوالے سے جھوٹی اطلاعات پھیلا رہے ہیں، جو سراسر غلط اور گمراہ کن ہیں۔ فی الحال دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔

بینڈل میں اوور ہیڈ تار ٹوٹنے سے لوکل ٹرین سروس متاثر، اسٹیشنوں پر جمع ہوئی بھیڑ

کولکاتا، 27 فروری (و س)۔ جمعرات کی صبح بینڈل اسٹیشن کے قریب لوکل ٹرین کے اوپر سے گزرنے والی اوور ہیڈ تار ٹوٹ گئی۔ اس واقعہ کی وجہ سے ہاوڑہ-بردھمان مین لائن پر ٹرین کی آمدورفت مکمل طور پر ٹھپ ہو گئی۔ دفتر جانے والے مسافروں کو کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا اور ہوگلی، چندن نگر، چچوڑا، مانکنڈو اور بھدریشور جیسے اسٹیشنوں پر کافی بھیڑ بڑھتی گئی۔ آج کولکاتا کے نیتاجی انڈور اسٹیڈیم میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ریلی میں شرکت کے لیے ہزاروں کی تعداد میں پارٹی رہنما اور کارکن نکلے تھے، اس پریشانی کی وجہ سے انہیں کافی مشکلات کا سامنا ہے۔

حادثہ کیسے ہوا؟

ریلوے ذرائع کے مطابق ہاوڑہ جانے والی 37824 ڈاؤن بردوان لوکل جب بینڈل اور ہوگلی اسٹیشنوں کے درمیان پہنچی تو اچانک اس کا پینٹوگراف ٹوٹ گیا، جس کی وجہ سے اوور ہیڈ وائر کو نقصان پہنچا۔ اس سے ٹرین وہیں رک گئی اور پورے روٹ پر بجلی کی فراہمی میں خلل پڑا۔ اس کی وجہ سے کئی دیگر لوکل ٹرینیں بھی مختلف اسٹیشنوں پر پھنس گئیں۔ واقعے کے بعد ریلوے انتظامیہ نے اعلان کیا کہ سروس کی بحالی میں کافی وقت لگ سکتا ہے۔ اس سے پریشان ہو کر مسافر ٹرینوں سے اتر کر بینڈل اور ہگلی کی طرف پیدل ہی چلنے لگے۔ صبح دفتر جانے کے بھیڑ اور ٹرینوں کے نہ چلنے سے مسافروں میں ناراضگی بھی بڑھ گئی ہے۔

ممتا بنرجی کی ریلی میں جانے والوں کو پریشانی کا سامنا

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی آج ایک اہم میٹنگ ہونے ہے، جس میں شرکت کے لیے ہزاروں کارکن اپنے گھروں سے نکلے تھے۔ لیکن بینڈل لائن پر لوکل ٹرینوں کے بند ہونے کی وجہ سے انہیں کافی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔ بہت سے لوگوں کو سفر کے متبادل ذرائع تلاش کرنے پڑے۔

ریلوے حکام کی خاموشی

اس معاملے میں ایسٹرن ریلوے کے پبلک ریلیشن آفیسر دیپتی مے دتہ سے ردعمل طلب کیا گیا لیکن انہوں نے کچھ بھی کہنے سے انکار کر دیا۔ انہوں نے یہ بھی واضح نہیں کیا کہ سروس کب بحال ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی ریلوے کی تکنیکی ٹیم نے ایک 'انسپکشن کار' موقع پر بھیجی ہے اور مرمت کا کام شروع کر دیا گیا ہے۔

مسافروں کو امید ہے کہ ریلوے جلد از جلد سروس بحال کرے گا تاکہ انہیں اپنی منزل تک پہنچنے میں مزید پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

کانگریس کا راجستھان اسمبلی کا بائیکاٹ جاری

جے پور، 27 فروری (و س)۔ کانگریسی ممبران اسمبلی نے جمعرات کو بھی اسمبلی کی کارروائی کا بائیکاٹ جاری رکھا اور احاطے کے باہر ڈیرے ڈالے رہے۔ ان کی غیر موجودگی میں وقفہ سوالات کی کارروائی جاری ہے۔ نائب وزیر اعلیٰ دیا کماری آج بجٹ پر بحث کا جواب دیں گی اور اس دوران کئی اعلانات کر سکتی ہیں۔ ایم ایل اے کے ذریعہ اٹھائے گئے علاقائی مطالبات کو بھی بجٹ بحث میں شامل کیے جانے کا امکان ہے۔ تاہم کانگریس ایم ایل اے کا احتجاج اب بھی جاری ہے اور وہ منگل کی طرح آج بھی ودھان سبھا کے گیٹ پر دھرنے پر بیٹھے ہیں۔ اسمبلی کے باہر خطاب کرتے ہوئے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے حکومت پر ہٹ دھرمی کا الزام لگایا اور کہا کہ حکومت کو اپنی تکبر کو ایک طرف رکھنا چاہیے اور تعطل کو حل کرنے کے لئے آگے آنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ جب کانگریس کے ریاستی صدر گووند سنگھ دوٹاسرا اسمبلی اسپیکر کے گھر جا کر افسوس کا اظہار کر چکے ہیں تو حکومت کو بات چیت کے لیے آگے آنا چاہیے۔ قابل ذکر ہے کہ گزشتہ جمعہ سے تعطل کی صورتحال برقرار ہے، جب اندرا گاندھی پر وزیر اویناش گہلوت کے تبصرے کے بعد کانگریس ایم ایل اے نے احتجاج کیا۔ ابھی تک اتفاق رائے نہ ہونے کی وجہ سے یہ واضح نہیں ہے کہ اپوزیشن لیڈر ٹکارام جولی بجٹ بحث میں تقریر کریں گے یا نہیں۔

جمعیۃ علماء گجرات کی جانب سے سانحہ سنبھل کے شہداء کے اہل خانہ کی مالی امداد واظہار یکجہتی

کوئی بھی نظام، قانون وانصاف کو پامال کر کے مستحکم نہیں رہ سکتا: ناظم عمومی جمعیۃ علماء ہند

سنبھل، 27 فروری (راست) جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی کی قیادت میں جمعیۃ علماء گجرات کے ایک وفد نے سانحہ سنبھل کے شہداء کے اہل خانہ سے ملاقات کی اور ان کے ساتھ اظہار یکجہتی کرتے ہوئے فی کس ایک لاکھ روپے کی مالی امداد فراہم کی۔ اس اقدام کا مقصد رمضان المبارک سے قبل متاثرہ خاندانوں کی معاونت اور ان کے ساتھ کھڑے ہونے کا عملی مظاہرہ کرنا ہے۔ وفد میں جمعیۃ علماء گجرات کے نائب صدر و مدعو خصوصی مجلس عاملہ جمعیۃ علماء ہند مولانا عبدالقدوس پالن پوری، مولانا ابوالحسن سیوانی (پالن پور)، مولانا نسیم احمد بدرکھہ اور دیگر معزز شخصیات شامل تھیں۔ اس موقع پر جمعیۃ علماء سنبھل کے صدر حافظ محمد شاہد، جنرل سکریٹری مولانا ندیم اختر قاسمی اور مقامی ذمہ داران بھی موجود تھے۔ یہ امر قابل ذکر ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا محمود اسعد مدنی کی خصوصی ہدایت پر چند یوم بعد ہی مرکزی دفتر کی جانب سے ہر شہید کے اہل خانہ کو پانچ پانچ لاکھ روپے کی مالی مدد فراہم کی جا چکی ہے۔ جمعیۃ متاثرین کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے اور ان کی ہر ممکن مدد کو یقینی بنانے کے لیے کوشاں ہے۔ اس موقع پر مولانا عبدالقدوس پالن پوری نے اس موقع پر کہا کہ صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا محمود اسعد مدنی کی خصوصی توجہ دلانے پر جمعیۃ علماء گجرات یہاں اپنے بھائیوں کے ساتھ یکجہتی ظاہر کرنے کے لیے آئی ہے۔ ہم نے ہمیشہ مظلوموں اور ضرورت مندوں کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کا عزم کیا ہے اور آئندہ بھی اپنے دینی وملی فریضے کو پورا کرتے رہیں گے۔ جمعیۃ علماء ہند کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حکیم الدین قاسمی نے کہا کہ جمعیۃ روز اول سے سانحہ سنبھل کے متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے۔ ہماری امدادی سرگرمیوں کا مقصد صرف مالی مدد فراہم کرنا نہیں، بلکہ شہداء کے اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی کا اظہار اور ان کے غم میں شریک ہونا ہے۔

امام اعظم ابوحنیفہ کانفرنس: وتحریک پیغام اسلام انگلش اسکول کے سالانہ پروگرام اختتام پذیر

جمشید پور، گذشتہ روز (راست) جمشید پور تحریک پیغام اسلام کے زیر اہتمام چودہویں عظیم الشان امام اعظم ابو حنیفہ کانفرنس اور ٹی پی آئی اسکول کا سالانہ پروگرام اور کیریئر کونسلنگ کا کامیاب انعقاد کیا گیا۔ جس میں علمائے کرام، پروفیسرز، دانشوران، سماجی شخصیات اور عوام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ چوں کہ خواتین کے لیے بھی الگ سے انتظام تھا، اس لیے کثیر تعداد میں خواتین اسلام کی بھی شرکت ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت کلام پاک اور نعت رسول ﷺ سے ہوا، جس کے بعد مقامی اور بیرونی معزز مہمانوں نے دیے گئے عناوین پر خطابات کیے۔ اس پروگرام کی خوبصورتی یہ تھی کہ اس میں دینی وعصری دونوں علوم کے اساتذہ و ماہرین موجود تھے اور ان کے بیانات بھی ہوئے۔ حمد و نعت کے بعد مولانا غلام جیلانی شہبازی ویشالی (بہار) نے اپنی افتتاحی تقریر میں امام اعظم کا مختصر تعارف پیش کیا۔ مولانا ہارون رشید فیضی، خطیب باری مسجد، جمشید پور نے "امام اعظم اور محبت اہل بیت" کے موضوع پر بیان کیا۔ ڈاکٹر یحییٰ ابراہیم پروفیسر کریم سٹی کالج جمشید پور، نے "تو شاہیں ہے تیرا کام ہے پرواز" کے موضوع بڑی معلوماتی اور نوجوانوں کو حوصلہ بلندی پرواز بخشنے والی گفتگو کی۔ پروفیسر احمد بدر استاد کریم سٹی کالج جمشید پور، نے "استاذ ہیں قوموں کے یہ معمار ہمارے" کے موضوع پر تقریر کی۔ مولانا مفتی عبدالمالک مصباحی بانی و ڈائریکٹر دارین اکیڈمی جمشید پور نے "امام اعظم کا تقویٰ" اور مفتی محمد عابد رضا مصباحی صدر مفتی سدرۃ دارالافتاء کولکاتا نے "امام اعظم کی علمی خدمات" اور خصوصی خطیب مولانا ملک محمد شبیر عالم مصباحی صدر سدرۃ المنتہیٰ ویلفیئر ٹرسٹ و خطیب و امام جامع مسجد رائنڈ اسٹریٹ کولکاتا نے امام اعظم ابوحنیفہ اور امام بخاری پر پرمغز، سنجیدہ اور علمی خطابات کیے۔ مولانا ملک شبیر عالم مصباحی نے اپنے خطاب میں امام اعظم ابوحنیفہ کی علمی خدمات، اجتہادی بصیرت، فقہی اصول و ضوابط کی تدوین اور امام بخاری کی عظمت پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محمد زکریا ڈائریکٹر کریم سٹی کالج، ڈاکٹر محمد ریاض پرنسپل کریم سٹی کالج، جمشید پور، اور سابق ایم ایل اے حسن رضوی نے بھی اپنے تاثرات پیش کیے۔ اس موقع پر تحریک پیغام اسلام کی جانب سے مولانا ملک محمد شبیر عالم مصباحی کی علمی، سماجی، ملی اور تصنیفی خدمات، بالخصوص "بخاری شریف کے ایمان افروز واقعات" کی تصنیف پر "امام اعظم ابوحنیفہ ایوارڈ" پیش کیا گیا، نیز شال پوش اور گلدستہ پیش کر کے عزت افزائی کی گئی، جس پر حاضرین نے بھرپور داد و تحسین پیش کی۔ اسی بابرکت محفل میں سابق ایم ایل اے حسن رضوی نے، تحریک پیغام اسلام اور ٹی پی آئی اسکول کے بانی و چیئرمین، ترجمان اسلام مولانا سید شاہ سیف الدین اصدق چشتی کو "شان اسلام ایوارڈ" پیش کیا۔ ایوارڈ کے ساتھ ایک خوبصورت شال اور گلدستہ پیش کر کے ان کی علمی و دینی خدمات کو سراہا گیا۔ اسی پروگرام میں ٹی پی آئی انگلش اسکول کے ہر جماعت میں فرسٹ پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کو معزز مہمانوں کے ہاتھوں سرٹیفکیٹس دیے گئے۔ اس کے علاوہ پانچ خوش نصیب بچوں کو ناظرہ قرآن مع تجوید مکمل کرنے پر خصوصی سرٹیفکیٹ سے نوازا گیا، جس پر شرکاء محفل نے خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ پروگرام کے آخر میں حضرت سید سیف الدین اصدق چشتی نے تمام مہمانان گرامی، شرکاء محفل اور منتظمین کا شکریہ ادا کیا۔ دعا و سلام کے ساتھ اس روحانی اور علمی مجلس کا اختتام ہوا۔

منی پور میں لوگ مسلسل ہتھیار اور دھماکہ خیز مواد پولیس کے حوالے کر رہے ہیں

امپھال، 27 فروری (و س)۔ منی پور میں گورنر اجے کمار بھلا کی اپیل کے بعد لوگ رضاکارانہ طور پر بڑی تعداد میں ہتھیار اور دھماکہ خیز مواد پولیس کے حوالے کر رہے ہیں۔ گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران مختلف اضلاع سے لوگوں نے مجموعی طور پر 104 مختلف اقسام کا اسلحہ، گولہ بارود اور دیگر فوجی مواد پولیس کے حوالے کیا۔ پولیس نے آج بتایا کہ کانگ پوکپی، امپھال ایسٹ، بشنو پور، تھوبل، امپھال ویسٹ اور کاکچنگ اضلاع کے لوگوں نے اپنے گھروں میں رکھے ہوئے ہتھیار اور دیگر سامان پولیس کو سونپ دیا۔ کانگ پوکپی ڈسٹرکٹ ایس پی آفس میں لوگوں نے چھ دیسی ایس بی بی ایل بندوقیں، دو ایس ایل آر، ایک انساس رائفل، ایک 22 رائفل (بغیر میگزین)، 30 زندہ 7.62 ایم ایم راؤنڈز، 29 ایس بی بی ایل زندہ راؤنڈز، دو دیسی مورٹار راکٹ، ایک دیسی توپ کا کارتوس، ایک دوربین، ایک باوفینگ سیٹ، سات مقامی دستی بم، ایک چینی ہینڈ گرنیڈ، پانچ مورٹار، ایک راکٹ لانچر اور چھ بلٹ پروف جیکٹس حوالے کیے۔ امپھال ایسٹ ضلع کے لاملائی تھانہ کیمپس میں ایک ایس ایم جی کاربائن (ایک خالی میگزین کے ساتھ)، ایک 9 ایم ایم پستول (بغیر میگزین)، دو ہینڈ گرنیڈ، تین ڈبلیو پی گرینیڈ، سات ٹیئر اسموک شیل، پانچ اسٹنٹ شیل، ایک دھماکہ خیز موٹر بم شیل، تین ربر بلیٹ شیل، ایک اسنائپر رائفل (بغیر میگزین)، چھ 303 کارتوس اور 31.303 خالی کارتوس لوگوں نے سپرد کیے۔ اس کے علاوہ پورومپٹ تھانہ کیمپس میں دو انساس رائفلز، ایک این فیلڈ 303 رائفل اور ایک بی پی ہیلمٹ اور سگولمنگ تھانہ کیمپس میں ایک سی ایم جی کاربائن (2 خالی میگزینوں کے ساتھ)، ایک ایس بی بی ایل بندوق، ایک دیسی ساختہ پستول (بغیر میگزین)، ایک مقامی طور پر تیار کردہ کاربائن (بغیر میگزین) اور سات مس فائر 5.56 ایم ایم گولہ بارود پولیس کو سپرد کیے گئے۔ گورنر کی ان کوششوں کو امن وامان کی بحالی کی کوششوں میں ایک اہم قدم قرار دیا جا رہا ہے۔

ممبئی میں شدید گرمی، درجہ حرارت 38.5 ڈگری تک پہنچ گیا

ممبئی، 27 فروری (و س)۔ ممبئی شدید گرمی کی زد میں ہے، جہاں ہندوستان کے محکمہ موسمیات نے شہر اور مضافاتی علاقوں میں صاف آسمان کے ساتھ سخت گرم اور مرطوب موسم کی پیشن گوئی کی ہے۔ محکمہ کے مطابق، دن کے دوران زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 37 ڈگری سیلسیس جبکہ کم سے کم درجہ حرارت 21 ڈگری سیلسیس کے قریب رہنے کا امکان ہے۔ بدھ کے روز سانتا کروز آبزرویٹری نے 38.5 ڈگری سیلسیس زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت ریکارڈ کیا، جو معمول سے 5.7 ڈگری زیادہ تھا۔ ایک دن قبل، درجہ حرارت 38.7 ڈگری سیلسیس تک پہنچا تھا۔

ڈیپ سیک کا نیا اے آئی ماڈل 'R2' لانچ کرنے کا اعلان

امریکہ کی پریشانی میں اضافہ

بیجنگ، 27 فروری (یو این آئی) چینی اسٹارٹ اپ 'ڈیپ سیک' نے مصنوعی ذہانت کا نیا ماڈل 'آر 2' لانچ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع برطانوی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق ڈیپ سیک نے گزشتہ ماہ عالمی ایکویٹی مارکیٹوں میں ایک کھرب ڈالر سے زائد کی فروخت کا آغاز کیا تھا، جس میں کم قیمت اے آئی ریجننگ ماڈل شامل تھا جس نے بہت سے مغربی حریفوں کو پیچھے چھوڑ دیا تھا، تاہم کمپنی سے واقف 3 افراد کے مطابق اب ہانگژو میں قائم فرم نے 'آر 2' ماڈل ریلیز کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ کمپنی سے واقف 2 افراد نے کہا کہ ڈیپ سیک نے مئی کے اوائل میں آر 2 ریلیز کرنے کا منصوبہ بنایا تھا لیکن اب وہ اسے جلد از جلد ریلیز کرنا چاہتے ہیں، کمپنی کا کہنا ہے کہ اسے امید ہے کہ نیا ماڈل بہتر کوڈنگ تیار کرے گا اور انگریزی کے علاوہ دیگر زبانوں میں دلیل دینے کے قابل ہوگا۔ آر 2 کی ریلیز کے لیے تیز رفتار ٹائم لائن کی تفصیلات پہلے رپورٹ نہیں کی گئی ہیں۔ ڈیپ سیک کے حریف اب بھی 'آر 1' کے مضمرات سے نکل نہیں پائے جو کم طاقتور این ویڈیا چپس کے ساتھ بنایا گیا تھا، لیکن امریکی ٹیکنالوجی کمپنیوں کی طرف سے سیکڑوں ارب ڈالر کی لاگت سے تیار کردہ چپس کے ساتھ مسابقت میں شامل ہوگیا ہے۔ بھارتی ٹیک سروسز فراہم کنندہ زینسر کے چیف آپریٹنگ افسر وجے سنگھ الیلوگٹا نے کہا کہ ڈیپ سیک کے آر 2 ماڈل کا اجرا مصنوعی ذہانت کی صنعت میں اہم لمحہ ثابت ہوسکتا ہے، سستے مصنوعی ذہانت کے ماڈل بنانے میں ڈیپ سیک کی کامیابی ممکنہ طور پر دنیا بھر کی کمپنیوں کو اپنی کوششوں کو تیز کرنے کی ترغیب دے گی تاکہ اس میدان میں چند غالب کمپنیوں کی گرفت کو توڑا جاسکے۔ 'آر 2' سے امریکی حکومت کو تشویش ہونے کا امکان ہے، جس نے مصنوعی ذہانت کی قیادت کو قومی ترجیح کے طور پر جگہ دی ہے، اس کے اجرا سے چینی حکام اور کمپنیوں کو مزید حوصلہ مل سکتا ہے، جن میں سے درجنوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے ڈیپ سیک ماڈلز کو اپنی مصنوعات میں ضم کرنا شروع کر دیا ہے۔ اب تک ڈیپ سیک کے بارے میں بہت کم معلومات دستیاب ہیں، جس کے بانی لیانگ وین فینگ اپنے کوانٹیٹو ہیج فنڈ ہائی فلائر کے ذریعے ارب پتی بن گئے ہیں، لیانگ وین، جنہیں ایک سابق آجر نے کم اہمیت کا حامل ملازم قرار دیا تھا، انہوں نے جولائی 2024 کے بعد سے میڈیا سے بات نہیں کی ہے۔ لیانگ 1985 میں جنوبی صوبے گوانگ ڈونگ کے گاؤں میں پیدا ہوئے تھے، بعد ازاں انہوں نے ژی جیانگ یونیورسٹی سے کمیونیکیشن انجینئرنگ کی ڈگریاں حاصل کیں، ان کی پہلی ملازمت شنگھائی میں اسمارٹ امیجنگ فرم میں ریسرچ ڈپارٹمنٹ چلانے کی تھی، ان کے اس وقت کے باس چو چاؤن نے 9 فروری کو سرکاری میڈیا کو بتایا تھا کہ لیانگ نے انعام یافتہ الگورتھم انجینئرز کی خدمات حاصل کی تھیں اور 'فلیٹ مینیجمنٹ اسٹائل' کے ساتھ کام کیا تھا۔ ڈیپ سیک اور ہائی فلائر میں لیانگ نے اسی طرح چینی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے طرز عمل کو ترک کر دیا جو سخت ٹاپ ڈاؤن مینیجمنٹ، نوجوان ملازمین کے لیے کم تنخواہ اور '996' کے لیے جانے جاتے ہیں، جو ہفتے میں چھ دن صبح 9 بجے سے رات 9 بجے تک کام کرتے ہیں۔

ٹرمپ انتظامیہ کو سپریم کورٹ سے راحت

دو ارب ڈالر کی غیر ملکی امداد کی ادائیگی کرنے کے حکم پر روک

واشنگٹن، 27 فروری (ہ س): امریکہ کے چیف جسٹس جان رابرٹس نے بدھ کے روز ٹرمپ انتظامیہ کو آدھی رات تک 2 ارب ڈالر کی غیر ملکی امداد ادا کرنے کے حکم روک لگادی ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ نے دعوی کیا تھا کہ وہ نچلی عدالت کی مقرر کردہ تاریخ کی حد تک رقم کی ادائیگی سے قاصر ہے۔ سی این این کی خبر کے مطابق، ملک کی اعلیٰ ترین عدالت تک پہنچا یہ مسئلہ ایگزیکٹو برانچ کے اندر اختیارات کو مستحکم کرنے کی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی وسیع تر کوششوں کے ساتھ ججوں کو ٹکراؤ کے راستے پر ڈال سکتا ہے۔ چیف جسٹس رابرٹس کا حکم کیس میں اٹھائے گئے بنیادی سوالات کو حل نہیں کرتا۔ بلکہ، اس نے عدالت کو کیس میں تحریری دلائل کا جائزہ لینے کے لیے کچھ دن دینے کے لیے "انتظامی اسٹے" لگا دیا ہے۔ چیف جسٹس نے انتظامیہ کے خلاف مقدمہ کرنے والے گروپوں سے جمعہ تک جواب دینے کو کہا۔ ٹرمپ انتظامیہ آدھی رات کی آخری تاریخ سے چند گھنٹے قبل بدھ کے آخر میں سپریم کورٹ پہنچی، اور ججوں سے فوری کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ گزشتہ ماہ اقتدار سنبھالنے کے بعد ٹرمپ دوسری بار عدالت پہنچے ہیں۔ ٹرمپ سے متعلق ایک اور زیر التوا کیس صدر کی جانب سے خصوصی مشیر کے دفتر میں قیادت کی برطرفی سے متعلق ہے۔ نئی اپیل میں معاملہ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ اور یونائٹیڈ ایجنسی فار انٹرنیشنل ڈیولپمنٹ سے اربوں ڈالر کی غیر ملکی امداد کا معاملہ ہے۔ اسے ٹرمپ نے جنوری میں روک دیا تھا۔ سابق صدر جو بائیڈن کے نامزد کردہ امریکی ڈسٹرکٹ جج امیر علی نے کیس پر غور کرتے ہوئے اس رقم کو جاری کرنے کا ایک عارضی حکم جاری کیا تھا۔ علی نے بدھ کی رات 11:59 تک ادائیگی کرنے کا حکم دیا تھا۔ ٹرمپ انتظامیہ نے عدالت کو بتایا ہے کہ جج کی درخواست کو پورا کرنے میں "کئی ہفتے" لگیں گے۔

کثیر الجہتی نظام کے خاتمے سے عالمی ترقی اور استحکام کو خطرہ لاحق ہے: جی 20

جوہانسبرگ، 27 فروری (یو این آئی) امریکی وزیر خزانہ کی غیر موجودگی کی وجہ سے جنوبی افریقہ میں جی 20 کے مالیاتی اجلاس میں صدر سیرل رامفوسا نے خبردار کیا ہے کہ کثیر الجہتی نظام کے خاتمے سے عالمی ترقی اور استحکام کو خطرہ لاحق ہے۔ ڈان اخبار میں شائع فرانسیسی خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق دنیا کی صف اول کی معیشتوں کے وزرائے خزانہ اور مرکزی بینک کے گورنرز کے درمیان 2 روزہ مذاکرات کا آغاز جنوبی افریقہ میں ہوا، ایک ہفتہ قبل امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے جی 20 ممالک کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کو مسترد کر دیا تھا۔ سیرل رامفوسا نے افتتاحی خطاب میں کہا کہ کثیر الجہتی نظام کا زوال عالمی ترقی اور استحکام کے لیے خطرہ ہے، بڑھتے ہوئے جغرافیائی سیاسی تنازعات کے موجودہ حالات میں، تنازعات کے انتظام اور انہیں حل کرنے کے میکانزم کے طور پر قواعد پر مبنی نظام خاص طور پر اہم ہے۔ 19 ممالک کے ساتھ ساتھ یورپی یونین اور افریقی یونین پر مشتمل جی 20 اہم معاملات پر منقسم ہے جس میں یوکرین میں روس کی جنگ سے لے کر ماحولیاتی تبدیلی تک شامل ہیں، اور عالمی رہنما امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی واپسی کے بعد سے واشنگٹن سے پالیسی میں ہونے والی سخت تبدیلیوں کا جواب دینے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ رامافوسا نے کہا کہ کثیر الجہتی تعاون غیر معمولی چیلنجز پر قابو پانے کی واحد امید ہے جس میں سست اور ناہموار ترقی، بڑھتے ہوئے قرضوں کے بوجھ، مسلسل غربت اور عدم مساوات، اور آب و ہوا کی تبدیلی سے وجود کا خطرہ شامل ہے۔ اطالوی وزیر خارجہ جیانکارلو جیورگیٹی نے بھی اس مطالبے کی تائید کرتے ہوئے متنبہ کیا کہ جغرافیائی سیاسی تناؤ سے عالمی معیشت خاص طور پر غریب ممالک میں مزید سست پڑنے کا خطرہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ تحفظ پسندی، تجارتی رکاوٹیں اور سیاسی غیر یقینی صورتحال ترقی اور عالمی ویلیو چینز کے لیے خطرہ ہیں، پیداواری لاگت اور افراط زر میں اضافہ اور معاشی لچک کو کمزور کر رہے ہیں۔ جنوبی افریقہ اس سال جی 20 کی صدارت کر رہا ہے اور اس نے 'یکجہتی، مساوات، پائیداری' کا موضوع منتخب کیا ہے۔ امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے 20 فروری کو کہا تھا کہ وہ کیپ ٹاؤن کے اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے، کیوں کہ وہ بہت مصروف ہیں۔

اسرائیل کا فلاڈیلفی کوریڈور چھوڑنے سے انکار

حماس نے بھرتی کئے نئے کمانڈر؛ غزہ کی پٹی میں دوبارہ جنگ چھڑنے کا خدشہ

تل ابیب، 27 فروری (ہ س): حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی اور یرغمالیوں کے تبادلے کے درمیان غزہ کی پٹی کے آسمان پر جنگ کے بادل چھانا شروع ہو گئے ہیں۔ اسرائیل کے اس اعلان سے کہ وہ کسی بھی حالت میں فلاڈیلفی کوریڈور نہیں چھوڑے گا، غزہ کی پٹی میں ایک بار پھر لڑائی کے امکانات بڑھ گئے ہیں، حماس نے اپنے مسلح ونگ کے لیے نئے کمانڈروں کا تقرر کر دیا ہے۔ ایک سینئر اسرائیلی اہلکار نے جمعرات کو کہا کہ اسرائیل غزہ کی پٹی میں فلاڈیلفی کوریڈور کو فی الحال خالی نہیں کرے گا۔ یہ راہداری مصر کے ساتھ غزہ کی جنوبی سرحد تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس کی کل لمبائی 14 کلومیٹر ہے۔ مقامی باشندے اسے صلاح الدین کوریڈور کہتے ہیں۔ اسرائیل کے اس اعلان کے درمیان کہ وہ کسی بھی حالت میں فلاڈیلفیا راہداری کو نہیں چھوڑے گا، حماس نے بھی اپنی عسکری صلاحیت کو مضبوط کرنا شروع کر دیا ہے۔ یروشلم پوسٹ کے مطابق، جمعرات کو ایک اسرائیلی اہلکار نے کہا کہ حماس کے جنگجوؤں کو سرحد کے قریب پک اپ ٹرکوں اور بندوقوں کے ساتھ گھومنے پھرنے کی اجازت نہیں ہوگی۔ رپورٹس میں کہا گیا ہے کہ حماس کو شاید اس کا علم تھا۔ اس لیے اس نے اپنے مسلح ونگ کے لیے نئے کمانڈر مقرر کیے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اس نے اپنے زیر زمین ٹنل نیٹ ورک کی مرمت بھی شروع کر دی ہے۔ امریکی اخبار وال سٹریٹ جرنل نے بدھ کو رپورٹ کیا کہ عرب حکام نے کہا کہ حماس نے غزہ کی پٹی میں کسی بھی اسرائیلی دراندازی کا پتہ لگانے اور اس کا مقابلہ کرنے کے لیے ایک الگ شاخ قائم کی ہے۔ انہوں نے مسلح ونگ میں نئے کمانڈروں کا تقرر کیا ہے۔ موجودہ صورتحال جنگ بندی کے دوسرے مرحلے پر عمل درآمد کی کوششوں میں رکاوٹ بن سکتی ہے۔

پوپ فرانسس کی صحت میں قدرے بہتری

آکسیجن تھیریپی جاری

ویٹیکن سٹی، 26 فروری (ہ س)۔ پوپ فرانسس کی صحت میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران معمولی بہتری آئی ہے۔ ویٹیکن کے پریس آفس نے بدھ کی شام کو جاری کردہ ایک ہیلتھ بلیٹن میں کہا کہ پچھلے کچھ دنوں سے گردے کا ہلکا مسئلہ اب ٹھیک ہوگیا ہے۔ پوپ فرانسس کے پھیپھڑوں کی سوزش کا علاج جاری ہے اور ان کے سینے کا سی ٹی اسکین معمول کی بحالی کو ظاہر کرتا ہے۔ خون کے تازہ ٹیسٹ سے بھی ان کی صحت میں بہتری کی تصدیق ہوئی ہے۔ حالانکہ انہیں اب بھی ہائی فلو آکسیجن تھریپی دی جا رہی ہے، لیکن یہ راحت کی بات ہے کہ آج انہیں سانس لینے میں کسی قسم کی دشواری یا دمہ جیسی علامات ظاہر نہیں ہوئیں۔ ان کی فزیوتھریپی بھی جاری ہے۔ پوپ نے بدھ کی صبح ہولی یوکرسٹ (عیسائیت کی مذہبی رسم) کا استقبال کیا۔ اور دوپہر میں اپنے کاموں کو بھی پھر سے شروع کیا۔ حالانکہ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ ان کی حالت اب بھی مکمل طور پر مستحکم نہیں ہے اور محتاط نگرانی کی ضرورت ہے۔ دنیا بھر میں عقیدت مند پوپ فرانسس کی جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں۔

سعودی عرب میں غلاف کعبہ کے اصل ٹکڑے کی نمائش

مکہ مکرمہ، 27 فروری (یو این آئی) سعودی عرب مکہ مکرمہ میں حرا کلچرل ڈسٹرکٹ میں قائم قرآن کریم میوزیم میں غلاف کعبہ کا اصلی حصہ نمائش کے لئے رکھا گیا، جس پر سونے اور خالص ریشم سے کلام پاک کی آیات کندہ ہیں۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق میوزیم حرا پہاڑ کے نیچے قائم کیا گیا ہے جہاں غلاف کعبہ، قرآن کریم اور دیگر قدیم و نادر قلمی نسخے رکھے گئے ہیں۔ میوزیم میں انتہائی منفرد و دلکش انداز میں ثقافتی ورثے کو بھی اجاگر کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ قدیم اسلامی عہد کے مختلف ادوار کی بھی عکاسی کی گئی ہے۔ میوزیم میں آنے والے زائرین کو اس حوالے سے مکمل معلومات سے آگاہ کیا گیا۔ اس سے قبل سعودی عرب حرمین شریفین میں ماہ رمضان المبارک کے دوران عازمین و زائرین کی تعداد ایام حج سے بھی زیادہ بڑھ جاتی ہے، جس کی تیاری کے لئے نائب گورنر مکہ مکرمہ شہزادہ مشعل بن عبدالعزیز کی سربراہی میں مرکزی حج کمیٹی نے عمرہ زائرین کو فراہم کی جانے والی خدمات کی تیاریوں کا جائزہ لیا ہے۔ سعودی پریس ایجنسی کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ وزارت حج و عمرہ نے عمرہ زائرین کے خیر مقدم کے حوالے سے تیاریوں سے آگاہ کیا۔ سعودی عرب میں عمرہ کمپنیوں اور اداروں کو یکم ذی القعدہ سے قبل عمرہ زائرین کی واپسی کے شیڈول پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا گیا۔ رپورٹس کے مطابق رمضان سیزن میں مکہ میونسپلٹی کی تیاریوں کے حوالے سے بھی کمیٹی کو بریف کیا گیا، اس میں ماحولیاتی صفائی کی خدمات کے علاوہ دیکھ بھال کے منصوبے شامل ہیں۔

ٹرمپ نے 'غزہ ریزورٹ' کی اے آئی ویڈیو شیئر کردی، اقوام متحدہ اور ایمنسٹی کا اظہار مذمت

اقوام متحدہ، 27 فروری (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ایک ماہر اور ایمنسٹی انٹرنیشنل کے ایک عہدیدار نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے آفیشل سوشل میڈیا اکاؤنٹس پر پوسٹ کی گئی ایک ویڈیو کی مذمت کی ہے، جس میں جنگ سے تباہ حال غزہ کو سمندر کے کنارے ایک ریزورٹ کی طرح دوبارہ تعمیر کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ڈان اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق مصنوعی ذہانت (اے آئی) کی مدد سے تیار کی گئی اس ویڈیو کو انسٹاگرام پر ڈیڑھ کروڑ سے زائد مرتبہ دیکھا جا چکا ہے، اور بدھ کی صبح تک ٹرمپ کے ٹروتھ سوشل نیٹ ورک پر ہزاروں بار شیئر کیا جا چکا ہے۔ 33 سیکنڈ کا یہ ویڈیو کلپ منگل کی رات ابتدائی پوسٹ کے چند گھنٹوں بعد بھی کسی تردید یا واپسی کے بغیر ٹرمپ کے اکاؤنٹس پر موجود رہا، سوشل میڈیا صارفین نے حمایت اور تنقید دونوں کے ساتھ رد عمل کا اظہار کیا لیکن بہت سے لوگوں نے سوال کیا کہ کیا ٹرمپ نے خود مونتاج پوسٹ کیا تھا؟ فلسطینی انسانی حقوق سے متعلق اقوام متحدہ کی خصوصی نمائندہ فرانسسکا البانیز نے ایکس پر ایک پوسٹ میں اس ویڈیو کو 'مضحکہ خیز' قرار دیتے ہوئے کہا کہ نئی امریکی انتظامیہ جو کچھ کر رہی ہے وہ بہت واضح اور اسٹریٹجک ہے۔ انہوں نے لکھا کہ ہمیں ہر روز حیران کن بیان بازی اور بے ترتیب پالیسیوں کی 'ایکس ایکس ایل' خوراک سے نشانہ بنانا اسکرپٹ کو کنٹرول کرنے کا کام کرتا ہے، ہمیں گمراہ کرتا ہے، مضحکہ خیز چیزوں کو معمول پر لاتا ہے، جب کہ عالمی استحکام میں خلل ڈالتا ہے اور امریکی کنٹرول کو مستحکم کرتا ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل کی سیکریٹری جنرل ایگنس کیلا مارڈ کا کہنا ہے کہ ان کے پاس الفاظ نہیں ہیں، یہ بے حیائی سے بالاتر ہے۔ 'غزہ 2025 آگے کیا ہوگا؟' کے عنوان سے شیئر کی گئی اس ویڈیو کا آغاز ایک ملبے سے بکھری ہوئی سڑک پر لوگوں کو ایک سرنگ سے نکل کر کھجور کے درختوں اور کشتیوں کے ساتھ ساحل سمندر پر نکلتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ٹرمپ نے غزہ پر امریکی قبضے کا خیال پیش کیا ہے، جس کے تحت اس کی فلسطینی آبادی کو منتقل کیا جائے گا، ایک ایسی تجویز جس پر بڑے پیمانے پر تنقید کی جارہی ہے۔ بعد میں انہوں نے اپنے منصوبے کو نرم کرتے ہوئے کہا کہ وہ صرف اس خیال کی سفارش کر رہے تھے، اور تسلیم کیا کہ اردن اور مصر کے رہنماؤں نے فلسطینیوں کو ان کی مرضی کے خلاف منتقل کرنے کی تجویز کو مسترد کر دیا تھا۔ سوشل میڈیا کلپ میں ساؤنڈ ٹریک میں کہا گیا ہے کہ 'ڈونلڈ آپ کو آزاد کرنے کے لیے آ رہے ہیں، سب کے دیکھنے کے لیے روشنی لا رہے ہیں' دعوت اور رقص، معاہدہ ہو گیا ہے۔ بظاہر مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ گانے میں ٹرمپ اور اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو ایک پول کے کنارے سوئم سوٹ میں کاک ٹیل پی رہے ہیں، جب کہ دیگر تصاویر میں ایلون مسک کو ساحل سمندر پر نقد رقم کی بارش کے نیچے رقص کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ اس میں ٹرمپ کا سنہری مجسمہ بھی نصب کیا گیا ہے۔ اے ایف پی کو اس بات کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔

پاکستان کے مصطفیٰ عامر قتل معاملے پر قومی اسمبلی کی کمیٹی نے آئی جی سندھ کو طلب کیا

اسلام آباد، 27 فروری (ہ س)۔ پاکستان کی قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے داخلہ امور نے مصطفیٰ عامر کے کیس کا نوٹس لے لیا ہے۔ مصطفیٰ کو گزشتہ ماہ کراچی میں قتل کر دیا گیا تھا۔ کمیٹی نے آئی جی سندھ غلام نبی میمن کو نوٹس جاری کیا ہے۔ انہیں 28 فروری کو کمیٹی کے سامنے پیش ہونے کو کہا گیا ہے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق نوٹس میں کہا گیا ہے کہ آئی جی سندھ دیگر متعلقہ پولیس حکام کے ساتھ کیس سے متعلق تفصیلات پیش کریں۔ اس سے قبل سندھ ہائی کورٹ کی ہدایت کے مطابق محکمہ داخلہ سندھ نے نوٹیفکیشن جاری کیا تھا، جس میں مصطفیٰ عامر قتل کیس میں انسداد دہشت گردی کی عدالت (اے ٹی سی) 1 کے جج کے انتظامی اختیارات منسوخ کردیے گئے۔ یہ اقدام اے ٹی سی 1 کی جانب سے مصطفیٰ عامر قتل کیس کے مرکزی ملزم ارمغان کو ریمانڈ دینے سے انکار پر تنازعہ کے بعد اٹھایا گیا۔ اے ٹی سی 1 جج کے انتظامی اختیارات اے ٹی سی 3 جج کو منتقل کر دیے گئے ہیں۔ اس سے قبل 26 فروری کو پولیس نے مصطفیٰ عامر قتل کیس کے دو ملزمان ارمغان اور شیراز کو جوڈیشل مجسٹریٹ جنوبی کی عدالت میں پیش کیا تھا۔ مجسٹریٹ نے تفتیشی افسر کی لاپرواہی پر مایوسی کا اظہار کیا جس کے باعث ملزمان کی شناخت پریڈ نہیں ہوسکی۔ دفعہ 164 کے تحت گواہوں کے بیانات بھی قلمبند نہیں کیے جاسکے۔ عدالت نے ملزمان کے وکلا کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ملزمان کو آج دوبارہ پیش ہونے کا حکم دیا۔

متحدہ عرب امارات کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان پاکستان پہنچ گئے

اسلام آباد، 27 فروری (یو این آئی) متحدہ عرب امارات کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان پاکستان پہنچ گئے، وزیر اعظم شہباز شریف، صدر آصف علی زرداری، رکن قومی اسمبلی آصفہ بھٹو زرداری، نائب وزیر اعظم اسحٰق ڈار سمیت اعلیٰ حکومتی شخصیات نے معزز مہمان کا استقبال کیا۔ متحدہ عرب امارات کے ولی عہد شیخ خالد بن محمد بن زاید النہیان وفد کے ساتھ نور خان ایئربیس پہنچے، اماراتی وفد میں وزرا، کاروباری شخصیات اور اعلیٰ حکام شریک ہیں۔ اماراتی ولی عہد اور ان کے وفد کا صدر، وزیر اعظم اور حکومتی وزرا نے کاوالہانہ استقبال کیا جبکہ بچوں نے گلدستے پیش کیے، اسلام آباد میں بارش کے پیش نظر وزیر اعظم شہباز شریف معزز مہمان کو بارش سے محفوظ رکھنے کے لیے خود چھتری تھام کر چلتے رہے۔

झारखण्ड सरकार
वन पर्यावरण एवं जलवायु परिवर्तन विभाग

न्यायालय–प्राधिकृत पदाधिकारी–सह–वन प्रमण्डल पदाधिकारी, जमशेदपुर वन प्रमण्डल, जमशेदपुर।

सूचना

सूचित किया जाता है कि जमशेदपुर वन प्रमंडल, जमशेदपुर के अंतर्गत वन पदार्थ के अवैध उत्खनन एवं परिवहन के क्रम में जप्त किये गये निम्नलिखित वाहनें के विरूद्ध भारतीय वन अधिनियम 1927, बिहार संशोधन वन अधिनियम, 1989 (बिहार अधिनियम 9/1990) की धारा 52 के अंतर्गत प्राधिकृत पदाधिकारी–सह–वन प्रमंडल पदाधिकारी, जमशेदपुर वन प्रमंडल, जमशेदपुर के न्यायालय में अधिहरण की कार्यवाही (Consifcation Proceeding) प्रारंभ की गयी है। विदित् हो कि अब –तक जप्त वाहन में वाहन स्वामी होने की दावेदारी अधोहस्ताक्षरी के न्यायालय मे प्रस्तुत नहीं की गई है।

क्र० सं०	अधिहरण वाद संख्या	वन वाद संख्या	घटना की तिथि	जप्त वाहन का प्रकार	निबंधन संख्या
1	2	3	4	5	6
1	28/2020	001302	12.01.2021	महिन्द्रा ट्रैक्टर एवं ट्रॉली	Engin No- RJA2KBA1285
2	33/2020	001551	05.02.2021	महिन्द्रा पिक अप	WB-33B-9802
3	36/2020	001601	12.02.2021	टाटा 407	WB-33-4806
4	37/2020	001151	16.02.2021	मिनी ट्रक	BR-16G-6909
5	10/2022	001662	06.09.2022	ट्रक	OR-15R-0966

अतः जप्त वाहन स्वामी को इस सूचना द्वारा नोटिस दिया जाता है कि वे दिनांक 07.03.2025 को अपराह्न 12:30 बजे स्वयं अथवा अपने अधिवक्ता के माध्यम से अधोहस्ताक्षरी के न्यायालय में उपस्थित होकर कारण पृच्छा (Show Cause) समर्पित करें कि क्यों नहीं उनके जप्त वाहन को भारतीय वन अधिनियम, 1927 (बिहार संशोधन, 1989) की धारा 52 (3) के अंतर्गत प्रदत्त शक्तियों का प्रयोग करते हुए अधिहृत (Confiscate) किया जाय। उक्त निर्धारित तिथि को उपस्थित नहीं होने पर न्यायालय द्वारा एक पक्षीय (Ex-Parte) निर्णय ले लिया जायेगा।

प्राधिकृत पदाधिकारी –सह–वन प्रमंडल पदाधिकारी,
जमशेदपुर वन प्रमंडल, जमशेदपुर।

PR.NO.347284 Forest, Environment and Climate Changes(24-25):D

अभिहित अधिकारी -सह- अपर मुख्य
चिकित्सा पदाधिकारी का कार्यालय, गुमला
(खाद्य सुरक्षा शाखा)

पत्रांकः–66/खा0 सु0 दिनांकः–27.02.2025

आम सूचना

सभी खाद्य कारोबारकर्त्ताओं (मिठाई दुकान संचालक, रेस्टोरेंट/ढ़ाबा/होटल संचालक, थोक विक्रेता, खुदरा एवं फुटकर विक्रेता, वितरक, फल/सब्जी विक्रेता, दवा विक्रेता एवं Fast Food विक्रेता इत्यादि) को सूचित किया जाता है कि **दिनांक 05.03.2025 को दिन बुधवार 11:00 बजे से अपराह्न 3:00 बजे** तक **Reffral Hospital, conference hall, Basia** में खाद्य सुरक्षा मानक अधिनियम 2006 के अंतर्गत एक दिवसीय license/registration camp –सह– जगरूकता शिविर का आयोजन किया जा रहा है। वैसे खाद्य कारोबारकर्त्ता जिन्होंने अब तक अपने प्रतिष्ठान का अनुज्ञप्ति या निबंधन नहीं लिया है वो कैम्प में आ कर अपने प्रतिष्ठान का अनुज्ञप्ति या निबंधन on the spot प्राप्त कर सकेंगे। साथ ही, Food Safety Act 2006 के विभिन्न धाराओं, schedule IV एवं प्रतिष्ठान संचालन से संबंधित, खाद्य पदार्थों से संबंधित एवं अन्य विभिन्न जानकारियां प्राप्त कर सकते है।

फुड लाईसेंस/निबंधन हेतु निम्नांकित दस्तावेज के साथ उक्त शिविर में भाग लेना सुनिश्चित करेंगे।

रजिस्ट्रेशन (जिसका टर्न ओवर 12 लाख से कम) हेतु आवश्यक दस्तावेज :–
- आधार कार्ड एवं पैन कार्ड
- रंगीन फोटोग्राफ
- अवस्थित दुकान संबंधित कागजात यथा Rent Agreement /बिजली बिल
- रजिस्ट्रेशन हेतु आवेदन शुल्क – 100/year(UPI Payment)

लाईसेंस (जिसका टर्न ओवर 12 लाख से अधिक) हेतु आवश्यक दस्तावेज :–
- आवेदक/प्रोपराईटर का पहचान पत्र
- व्यवसाय स्थल के स्वामित्व का प्रमाण पत्र (सेल डीड/बिजली बिल/Rent agreement आदि)
- मैन्यूफेक्चरिंग के लिए अतिरिक्त दस्तावेज
- मैन्यूफेक्चरिंग युनिट का फोटो, प्रोसेसिंग एरिया सहित
- लाईसेंस हेतु आवेदन शुल्क – 2000–5000/– प्रति वर्ष (UPI Payment)

PR 347319 Food Public Distribution and Consumer Affairs(24-25).D
खाद्य सुरक्षा पदाधिकारी गुमला
अभिहित अधिकारी –सह– अपर मुख्य चिकित्सा पदाधिकारी, गुमला

कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
लघु सिंचाई प्रमंडल, हजारीबाग

पत्रांकः– 222 हजारीबाग/दिनांकः– 24/02/2025

शुद्धि पत्र

एतद् द्वारा सूचित किया जाता है कि इस कार्यालय के पत्रांक 156 दिनांक 10.02.2025 के द्वारा निर्गत ई – निविदा आमंत्रण सूचना संख्या DMFT/MID/HAZARIBAG/F2-25/2024-25 पी0आर0 न0– 346238 (Minor Irrigation) 24-25* D द्वारा प्रकाशित निविदा के योजना पदमा प्रखण्ड के पदमा ग्राम में पदमा उत्क्रमित मध्य विद्यालय का उन्नयन कार्य को अपरिहार्य कारण वश आंशिक रूप से निम्नवत् संशोधित किया जाता है।

1). बेवसाईट पर निविदा प्रकाशन की तिथि एवं समय – 19.03.2025 at 03:00 PM
2). ऑन लाईन ई–निविदा प्राप्त करने की अंतिम तिथि एवं समय – 27.03.2025 at 05:00 PM
3). ऑन लाईन निविदा शुल्क एवं अग्रधन की राशि जमा करने की अंतिम तिथि एवं समय – 27.03.2025 at 05:00 PM
4). ई–निविदा खोलने की तिथि एवं समय – 29.03.2025 at 03:00 PM

अन्य कंडिकाएँ एवं शर्तें पूर्ववत् रहेंगी।

कार्यपालक अभियंता,
लघु सिंचाई प्रमंडल, हजारीबाग

PR 347339 Minor Irrigation (24-25)_D

Published From Office of Jadeed Bharat, 4C, Sir Syed Aalia Villa, Jamia Nagar, Kadru, Ranchi-834002 and Printed at Vrinda Media Publication Pvt. Ltd., 2nd Floor, Vrindabvan Arcade, Divyayan Chowk,Tagore Hill Road, Morabadi, Ranchi-834008, Jharkhand By Owner, Printer & Publisher Hassan Hussain. Editor: Muzaffar Hasan.

پرنٹر و پبلیشر حسان حسین نے ذریعہ ورندا میڈیا پبلیکیشن پرائیویٹ لمیٹیڈ دیویان چوک ٹیگور ہل روڈ مورابادی، رانچی 834008 سے طبع اور C.4 سرسید عالیہ ولا جامعہ نگر، کڈرو، رانچی (جھارکھنڈ) 834002 سے شائع۔

منیجنگ ایڈیٹر: ایس ایم خورشید۔ ایڈیٹر: مظفر حسن۔ ایڈیٹر اس شمارہ میں شائع خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کیلئے پی آر بی ایکٹ کی دفعہ 7 کے تحت جوابدہ۔ فون نمبر: 8986654786

RNI. NO. JHAURD/2016/67653 E-Paper: jadeedbharat.com E-mail:jadeedbharat@gmail.com 0651-2340786

افغانستان سیمی فائنل میں پہنچنے کے ارادے سے اترے گا

لاہور، 27 فروری (یو این آئی) انگلینڈ کے خلاف شاندار جیت سے پرجوش افغانستان چیمپئنز ٹرافی کے گروپ میچ میں جمعہ کو جیت کے ارادے سے اترے گا، جبکہ آسٹریلیا کے لیے اس میچ میں اس کی ساکھ داؤ پر ہوگی۔ قذافی اسٹیڈیم میں کل ہونے والے چیمپئنز ٹرافی کے 10ویں میچ میں افغانستان اپنے تسلسل کو جاری رکھنے کی کوشش کرے گا۔ یہ میچ کافی دلچسپ ہونے والا ہے کیونکہ اگر افغانستان اس میچ کو جیت لیتا ہے تو وہ سیمی فائنل میں پہنچ جائے گا اور آسٹریلیا ٹورنامنٹ سے باہر ہو جائے گا۔ گروپ بی کی موجودہ صورتحال کے مطابق جنوبی افریقہ، آسٹریلیا اور افغانستان نے ایک ایک میچ جیتا ہے۔ تاہم افغانستان کو دو میچوں میں ایک میں شکست بھی ہوئی ہے۔ حشمت اللہ شاہیدی کی قیادت میں افغانستان نے انگلینڈ کے خلاف شاندار کارکردگی دکھائی۔ اس میچ میں عمرزئی کی آل راؤنڈ پرفارمنس اور زادران کی 146 گیندوں پر 177 رنز کی اننگز نے افغانستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، جس سے ٹیم کو اس اہم میچ سے پہلے نیا اعتماد ملا۔ دوسری جانب، آسٹریلیائی ٹیم کو جوش انگلس کی انگلینڈ کے خلاف پچھلے میچ میں صرف 86 گیندوں پر ناٹ آؤٹ 120 رنز کی اننگز سے حوصلہ ملے گا۔ وکٹ کیپر بلے باز کی ذمہ دارانہ اننگز نے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ اکیلے میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ متوازن نظر آنے والی ٹیم افغانستان ایک بار پھر لاہور کی حالات سے فائدہ اٹھانے کے لیے رشید خان، محمد نبی اور نور احمد کی اسپن پر انحصار کرے گی۔ دنیا کے بہترین لیگ اسپنر راشد اپنی عمدہ صلاحیت کے ساتھ گیم چینجر بنے ہوئے ہیں۔ اس دوران، آسٹریلیائی ٹیم کے آل راؤنڈر گلین میکس ویل اپنی جارحانہ بلے بازی اور آف اسپن کے ساتھ میچ کا رخ بدلنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، جس سے وہ اس "کرو یا مرو" والے میچ میں اہم کھلاڑی بن سکتے ہیں۔ ٹریوس ہیڈ کی جارحانہ بلے بازی افغانستان کے لیے بڑا خطرہ ہے۔ افغانستان کا ٹاپ آرڈر زدران کی تسلسل پر انحصار کرے گا، جنہوں نے انگلینڈ کے خلاف اننگز کا آغاز کیا، جبکہ عمرزئی کی دونوں شعبوں میں تعاون دینے کی صلاحیت سے ٹیم کو مزید مضبوطی ملی ہے۔ اسٹیون اسمتھ کی قیادت میں آسٹریلیائی ٹیم پر اس میچ میں دباؤ ہے۔ انہیں معلوم ہے کہ شکست سے اس کا چیمپئنز ٹرافی کا سفر ختم ہو جائے گا۔ ہیڈ اور میتھیو شورٹ کی موجودگی میں ٹاپ آرڈر، اس کے بعد اسمتھ اور مارنس لیبوشین کی موجودگی میں مڈل آرڈر میں مضبوطی بنی رہتی ہے جبکہ گیند بازی کے شعبے میں، ایڈم زمپا کی اسپن اور نیتھن ایلس کی رفتار افغانستان کی جارحانہ بلے بازی یونٹ کا مقابلہ کرنے کے لیے اہم ہوگی۔ قذافی اسٹیڈیم کی پچ سے ابتدائی طور پر بلے بازوں کو مدد ملنے کی توقع ہے، اور میچ کے آگے بڑھنے کے ساتھ اسپنرز کا کردار بھی بڑھ جائے گا۔ پہلی اننگز کا اوسط اسکور 280-300 کے آس پاس رہتا ہے، اور دوسری اننگز میں اوس کی توقع کے باعث ٹیمیں پہلے بلے بازی کرنا پسند کر سکتی ہیں۔ اس میچ میں دونوں ٹیموں کے درمیان ٹورنامنٹ میں اپنی موجودگی کو برقرار رکھنے کے لیے ایک زبردست لڑائی دیکھی جائے گی۔

آسٹریلیا کی ساکھ داؤ پر ہوگی

افغانستان کے کپتان حشمت اللہ آسٹریلیا کو شکست دینے کے لئے پر اعتماد

لاہور، 27 فروری (یو این آئی) افغانستان کی کرکٹ ٹیم کے کپتان حشمت اللہ شاہدی نے اعتماد ظاہر کیا کہ ان کی ٹیم چیمپئنز ٹرافی کے اپنے اگلے مقابلے میں آسٹریلیا کو ہرا سکتی ہے۔ افغانستان کرکٹ ٹیم کے کپتان حشمت اللہ شاہدی کا کہنا ہے کہ انگلینڈ کو ہرا سکتے ہیں تو آسٹریلیا کو بھی ہرا سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی وضاحت کی کہ ٹیم صرف آسٹریلوی اسٹار گلین میکسویل پر نہیں بلکہ پوری آسٹریلیائی ٹیم کی منصوبہ بندی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔ لاہور میں آسٹریلیا کے خلاف میچ سے قبل پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ انگلینڈ کے خلاف جیت کے بعد کھلاڑی کا حوصلہ بلند ہے، آسٹریلیا ایک مضبوط ٹیم ہے، اور ان کے خلاف بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے اور جیتنے کی کوشش کریں گے۔ حشمت اللہ شاہدی کا کہنا ہے کہ آسٹریلیا کے خلاف جیت کر سیمی فائنل پہنچیں گے، یہی ہدف ہے، آسٹریلیا کے خلاف میچ میں سادہ پلان رکھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ افغان فینز ہمیشہ سپورٹ کرتے ہیں، انگلینڈ کے خلاف بھی سپورٹ کیا، اُمید ہے کہ آسٹریلیا کے خلاف میچ میں بھی تماشائی آئیں گے۔ افغانستان کرکٹ ٹیم کے کپتان کا کہنا ہے کہ ہمارے پاس اسپنرز اچھے ہیں، اگر تھوڑی سی بھی مدد ملے تو ہم کسی کے خلاف بھی کامیاب ہو سکتے ہیں۔ ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ماضی میں جو ہوا وہ تاریخ کا حصہ ہے، اب ٹیم کی توجہ کل کے میچ پر مرکوز ہے، آسٹریلیا کے خلاف ہم نے منصوبہ بندی تیار کی ہے اور اسی پر ہم عمل کریں گے۔

فخر زمان نے ریٹائرمنٹ کی افواہوں کو مسترد کیا، کہا - جلد واپسی کریں گے

کراچی، 27 فروری (وس)۔ پاکستان کے سلامی بلے باز فخر زمان نے ان قیاس آرائیوں کو مسترد کر دیا ہے کہ وہ انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لینے کا ارادہ کر رہے ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ وہ انجری سے صحت یاب ہو کر جلد ہی میدان میں واپسی کریں گے۔ فخر زمان جنہوں نے 2017 کی چیمپئنز ٹرافی کے فائنل میں سنچری بنا کر پاکستان کو تاریخی خطابی جیت دلائی تھی، کراچی میں نیوزی لینڈ کے خلاف پہلے میچ میں زخمی ہو گئے تھے۔ میچ کے پہلے ہی اوور میں ایک گیند کا پیچھا کرتے ہوئے انہیں پٹھوں میں کھچاو آگیا۔ اس کے بعد وہ میدان سے باہر چلے گئے تاہم بعد میں 4 نمبر پر بلے بازی کرنے آئے اور 41 گیندوں پر 24 رن بنائے۔ انجری کے باعث وہ اپنی فارم میں نظر نہیں آئے اور پاکستان کو 60 رن سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ اس کے بعد قیاس آرائیاں شروع ہو گئیں کہ اپریل میں 35 سال کے ہونے جا رہے فخر کا یہ آخری انٹرنیشنل میچ ہو سکتا ہے۔ حالانکہ انہوں نے خود ان افواہوں کی تردید کی اور کہا کہ وہ اب بھی پاکستان کے لیے کھیلنا چاہتے ہیں۔ پی سی بی ڈیجیٹل سے بات کرتے ہوئے فخر نے کہا، "میں نے ریٹائرمنٹ کی خبریں سنی ہیں۔ میرے دوستوں نے بھی اس پر میسج کیا لیکن اس میں کوئی صداقت نہیں۔ ون ڈے فارمیٹ میرا پسندیدہ ہے اور میں ٹی 20، ون ڈے اور یہاں تک کہ ٹیسٹ کرکٹ بھی کھیلنا چاہتا ہوں۔ جہاں تک میری واپسی کا تعلق ہے تو ڈاکٹر نے کہا ہے کہ میں ایک ماہ میں دوبارہ کرکٹ کھیلنا شروع کر سکتا ہوں۔" حالانکہ فخر زمان کو ٹورنامنٹ سے قبل پاکستان کے سینٹرل کنٹریکٹ سے باہر کر دیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ گزشتہ سال انہوں نے بابر اعظم کو ٹیسٹ ٹیم سے ڈراپ کرنے کے فیصلے پر تنقید کرتے ہوئے ایک ٹویٹ کیا تھا جس کی وجہ سے انہیں شوکاز نوٹس بھی جاری کیا گیا تھا۔ بعد ازاں، جب پی سی بی کے چیئرمین محسن نقوی نے سینئر کھلاڑیوں کے لیے "کنڈیشننگ کیمپ" کا انعقاد کیا تو ایک سینئر عہدیدار نے فخر کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا تھا۔ فخر نے اپنی فٹنس کے بارے میں کہا، "ڈاکٹر نے مجھے تین ہفتوں میں ٹریننگ شروع کرنے کا مشورہ دیا ہے۔"

چیمپئن ٹرافی:

پاکستان اور بنگلہ دیش کا میچ بارش کے باعث منسوخ

راولپنڈی، 27 فروری (یو این آئی) پاکستان اور بنگلہ دیش کے درمیان چیمپئنز ٹرافی میں جمعرات کو ہونے والا میچ وقفے وقفے سے بارش کی وجہ سے منسوخ کر دیا گیا ہے۔ میچ ریفری نے گراؤنڈ کا معائنہ کیا اور بارش کے باعث میچ منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا۔ دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ دیا گیا۔ دونوں ٹیمیں پہلے ہی چیمپئنز ٹرافی سے باہر ہو چکی تھیں اور یہ ان کا آخری گروپ میچ تھا۔ بارش کی وجہ سے میچ کا ٹاس نہیں ہوا اور ایک گیند بھی کرائے بغیر ہی میچ منسوخ کر دیا گیا۔ بنگلہ دیش تین میچوں میں دو شکست اور ایک میچ رد ہونے کے ساتھ ایک پوائنٹ اور مائنس 0.44 نیٹ رن ریٹ کے ساتھ تیسرے نمبر پر رہی۔ دریں اثنا، میزبان پاکستان کی ٹیم مائنس 1.09 کے نیٹ رن ریٹ کے ساتھ گروپ پوائنٹس ٹیبل میں چوتھے نمبر پر رہی۔

میزبان پاکستان کی ٹیم کا سفر

بغیر کسی جیت کے اختتام پذیر ہو گیا

لاہور، 27 فروری (یو این آئی) آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی 2025 کی دفاعی چیمپئن اور میزبان ٹیم پاکستان کا سفر بغیر کسی جیت کے اختتام پذیر ہو گیا۔ پاکستانی ٹیم کے لیے آئی سی سی کا یہ ایونٹ انتہائی تباہ کن جبکہ مداحوں کے لیے مایوس کن رہا۔ پاکستان کی ٹیم اپنے اعزاز کے دفاع میں ایک میچ نہ جیت سکی۔ دفاعی چیمپئنز کو گروپ اسٹیج کے دوران پہلے میچ میں نیوزی لینڈ نے جبکہ دوسرے میچ میں ہندوستان نے با آسانی ہرا دیا۔ دو میچز میں شکست کے بعد پاکستان کی ٹیم پہلے ہی ایونٹ میں سیمی فائنل کی دوڑ سے باہر ہو چکی تھی، تاہم اسے اپنا آخری گروپ میچ بطور رسمی کارروائی بنگلا دیش کے خلاف راولپنڈی میں کھیلنا تھا۔ راولپنڈی میں مسلسل بارش کے باعث پاکستان اور بنگلا دیش کا میچ منسوخ کر دیا گیا اور دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ دے دیا گیا جس کے ساتھ ہی ٹیم بغیر کسی جیت کے ایونٹ سے باہر ہو گئی۔ پاکستان کے علاوہ ایونٹ میں شریک دیگر 7 ٹیموں کے بلے بازوں نے کم از کم ایک سنچری اسکور کر ڈالی۔ تاہم یہاں دلچسپ بات یہ ہے کہ پاکستان کی ٹیم کا کوئی کھلاڑی اپنے گزشتہ دو میچز میں سنچری اسکور نہ کر سکا۔ خیال رہے کہ گروپ اے سے بھارت اور نیوزی لینڈ نے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا ہے، جبکہ ٹیم نہ صرف ایونٹ سے آؤٹ ہوئی بلکہ گروپ میں خراب رن اوسط کے باعث گروپ میں آخری نمبر پر بھی رہی۔ بہتر رن اوسط کے باعث بنگلا دیش کی پوزیشن تیسری رہی۔

झारखण्ड सरकार
GOVERNMENT OF JHARKHAND

28,945
टैब का वितरण
गुणवत्तापूर्ण शिक्षा संवर्धन हेतु विद्यालय रिपोर्ट कार्ड एवं शिक्षकों के लिए
50 घंटे का अनिवार्य 'समेकित - सतत क्षमता विकास'
कार्यक्रम का ऑनलाइन शुभारंभ

दिनांक
28 फरवरी, 2025
समय
12:00 बजे मध्याह्न
स्थान
प्रोजेक्ट भवन सभागार, धुर्वा, रांची

मुख्य अतिथि
श्री हेमन्त सोरेन
माननीय मुख्यमंत्री, झारखण्ड

विशिष्ट अतिथि
श्री रामदास सोरेन
माननीय मंत्री, स्कूली शिक्षा एवं साक्षरता विभाग तथा निबंधन विभाग

PR-347341 (IPRD) 24-25
सूचना एवं जनसम्पर्क विभाग, झारखण्ड सरकार